WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیویلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas®
FOOTWEAR

Pages-12 ● 242:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 7th September 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۴ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ ● اتوار، ۷ ستمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

حج عمرہ زیارت
الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS
ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین و مردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف وبدر زیارتوں کا بہتر انتظام "الحفصہ ٹراویلس" کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔
- جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
- ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000 روپئے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے
رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-190202035/24
متعلقہ دفاتر

عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ)	7003182501
مولانا تفضل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ)	9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ)	7439465414
عبدالحفیظ خان (بکنان)	8436699707
حافظ عزیزول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر)	9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، ٹیا برج)	7003821823

افغانستان زلزلہ: ملبہ میں دبیں کئی زندہ خواتین مدد کی اپیل کرتی رہیں مگر...

کابل، 6 ستمبر: افغانستان میں گزشتہ دنوں آئے زلزلہ ہر طرف تباہی کا نشان چھوڑ دیا ہے۔ ہزاروں زندگیاں ختم ہوگئی ہیں اور بڑی تعداد میں زخمی افراد اب بھی مختلف اسپتالوں میں زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ اس (باقی صفحہ 4 پر)

جمعیۃ علماء ہند نے مولانا محمود مدنی کے حوالہ سے بعض اخبارات میں شائع خبر کو بتایا غلط

نئی دہلی 6 ستمبر: ٹی وی نیوز ایجنسی اے این آئی کے حوالے سے بعض اخبارات میں یہ خبر شائع کی گئی ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے اپنے انٹرویو میں کہا ہے کہ "گیان واپی مسجد یا متھرا کے سلسلے میں دونوں کمیونٹی کے لوگ آپس میں بیٹھ کر بات کریں۔" یہ خبر سراسر بے بنیاد اور غلط ہے۔ جمعیۃ علماء ہند نے اس خبر کی مکمل طور پر تردید کی ہے۔ جمعیۃ کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ مولانا مدنی نے اپنے پورے انٹرویو میں نہ تو ایسا کوئی بیان دیا ہے (باقی صفحہ 4 پر)

لال قلعہ سے قیمتی 'کلش' چوری

نئی دہلی، 6 ستمبر: راجدھانی دہلی کے تاریخی لال قلعہ احاطے سے ایک بڑی چوری سامنے آئی ہے۔ ایک مذہبی تقریب کے دوران کروڑ روپے (باقی صفحہ 4 پر)

شہر کلکتہ میں ذائقہ دار، مغلائی کھانوں
کا شاندار ریسٹورنٹ
میزبان ریسٹورنٹ اینڈ کیٹرر
پیش خدمت ہے
انڈین، مغلائی اور چائنیز کھانے

مٹن بریانی	مٹن چانپ	مٹن قورمہ	مٹن رزالہ
چکن بریانی	چکن چانپ	چکن بھرتہ	چکن دوپیازہ
چکن تندوری	چکن ٹکہ	چکن ریشمی کباب	اور بٹر نان کے علاوہ
زعفرانی فرنی	گاجر حلوہ،	گلاب جامن	شاہی ٹکڑا وغیرہ

MeZban
Restaurant & Caterer
65B, Shakespare Sarani, Near 7 Point, Park Circus, Kolkata - 700017
6, Ripon Street, Kolkata-700016
033 4520 3099 / 81000 87846 / 89614 87690
FOLLOW US :

HRH PRINCE Dr. M.A. ALI
of
Padjadran Kingdom Indonesia, Honoured at ANGLO ARABIC PUBLIC SCHOOL, Mullickpur, Kolkata

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
07 ستمبر 2025

فجر	3 بج کر 59 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 20 منٹ
ظہر	11 بج کر 35 منٹ
عصر	4 بج کر 02 منٹ
مغرب	5 بج کر 53 منٹ
عشاء	7 بج کر 04 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

بیدھان بھون پہلے ہی اتحاد کو 'نہیں' کہہ چکا ہے، پھر بھی، سی پی ایم کانگریس کا 'ہاتھ' پکڑنے کیلئے بے چین ہے

کولکاتا:6 ستمبر(عوامی نیوز سروس)اپنے شراکت داروں کی عدم دلچسپی کے باوجود علیم الدین اسٹریٹ کانگریس کا 'ہاتھ' پکڑنے کے لیے بے چین ہے۔ 26ویں اسمبلی انتخابات میں ذلت آمیز شکست کے خوف سے سی پی ایم اکیلے لڑنے سے ڈر رہی ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق علیم الدین کانگریس کو نرم کرنے اور اس ریاست میں دوبارہ اتحاد بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ صوبائی کانگریس صدر سبھانکر سرکار پہلے ہی اعلان کر چکے ہیں کہ وہ تمام 294 سیٹوں پر امیدوار کھڑے کر کے 26ویں اسمبلی انتخابات میں حصہ لیں گے۔ لیکن اس کے باوجود سی پی ایم کانگریس قیادت کے ایک حصے کے ساتھ بات چیت جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس سے بنگال کی سیاست میں ایک نئی بحث شروع ہوگئی ہے۔ ذرائع کے مطابق کانگریس کے نچلی سطح کے کارکن اور حامی بھی سی پی ایم کے ساتھ اتحاد میں شامل نہیں ہونا چاہتے ہیں۔ ایک بار پھر، سی پی ایم کی نچلی سطح سے کانگریس کے ساتھ اتحاد کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ سی پی ایم کی ریاستی کمیٹی کے حالیہ اجلاس میں ضلعی قائدین کے بیانات سے یہ بات واضح ہوگئی۔ کانگریس کے ساتھ اتحاد کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ کانگریسی بائیں بازو کے امیدواروں کو ووٹ نہیں دیتے۔ یہ بات شمالی بنگال اور جنوبی بنگال کے کچھ اضلاع کے لیڈروں نے علیم الدین کے سرکردہ لیڈروں کو سی پی ایم کی ریاستی کمیٹی کی میٹنگ میں بتائی۔

اس کے باوجود، سی پی ایم کے ریاستی سکریٹری محمد سلیم اور ان کی ٹیم 26 ویں الیکشن میں 'ہاتھ پکڑنے' کے لیے بے تاب ہے۔ دوسری طرف، بائیں محاذ کے تقریباً تمام شراکت دار 26ویں انتخابات میں کانگریس کو چھوڑ کر سیٹوں کی تقسیم کے خواہاں ہیں۔ فارورڈ بلاک اور آر ایس پی نے عملی طور پر انہی سیٹوں پر دعویٰ کیا ہے جن پر انہوں نے 1977 میں مقابلہ کیا تھا۔ سی پی آئی بھی اسی راستے پر چل رہی ہے۔ فارورڈ بلاک اور آر ایس پی دوبارہ کانگریس کے ساتھ اتحاد میں دلچسپی نہیں رکھتے ہیں۔ وہ بائیں محاذ کے طور پر لڑنے کے حق میں ہیں۔ لیکن سی پی ایم لیڈر کانگریس کو اتحاد میں واپس لانے کی شدت سے کوشش کر رہے ہیں۔ کیا ودھان بھون 'ہاں' کہے گا؟ یہ اب ملین ڈالر کا سوال ہے۔

22 ہزار سرکاری گاڑیاں سات سو پولیس گاڑیاں عمر کے حساب سے ختم کی جائیں گی

کولکاتا:6 ستمبر(عوامی نیوز سروس)ایک ہزار نہیں دو ہزار بلکہ 15 سال پرانی تقریباً 22,000 گاڑیوں کو اسکریپ کر دیا جائے گا۔ جن میں سے تقریباً 700 پولیس کی گاڑیاں ہیں۔ ان 'پرانی' سرکاری گاڑیوں کی شناخت اور انہیں تبدیل کرنے کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ ہر محکمے سے کہا گیا ہے کہ وہ گاڑی کی نمبر اور لائسنس پلیٹ فراہم کر کے انہیں تبدیل کرے۔ چھوٹے فور وہیلر سے لے کر سیڈان تک، تمام قسم کی گاڑیاں اس سکریپنگ لسٹ میں شامل ہیں۔
نبنو ذرائع کے مطابق شناخت شدہ 'پرانی' گاڑیوں کو تبدیل کرنے کے بعد کچھ محکموں نے نئی گاڑیاں بھی خریدنا شروع کر دی ہیں۔ تاہم اس بار ریاستی حکومت نے الیکٹرک گاڑیاں خریدنے پر زور دیا ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے مطابق سکریپنگ لسٹ میں پولیس کی 698 گاڑیاں، محکمہ ٹرانسپورٹ کی 481 اور مختلف سرکاری تنظیموں کی 710 گاڑیاں شامل ہیں۔ پبلک ورکس، پنچایت، پبلک ہیلتھ اور ٹیکنیکل سمیت دیگر سرکاری محکموں کی 19,793 گاڑیاں ہیں۔ مجموعی طور پر تقریباً 22,000 گاڑیوں کو اسکریپ کیا جائے گا۔
حال ہی میں، محکمہ ٹرانسپورٹ غیر فٹ گاڑیوں کو ضبط کرنے اور 'پرانی' گاڑیوں کو اسکریپ کرنے میں مصروف ہے۔ اس لیے پرائیویٹ کمرشل گاڑیوں کو اسکریپ کرنے کے ساتھ ساتھ سرکاری گاڑیوں کو بھی اسکریپ کرنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ عام طور پر بہت سے افسران یا بیوروکریٹس سرکاری گاڑیوں پر سوار ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں یہ سوالات اٹھائے جا رہے ہیں کہ بڑی تعداد میں گاڑیوں کے سکریپ ہونے کے بعد سرکاری اہلکار سفر کیسے کریں گے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے ذرائع کے مطابق سرکاری افسران کے لیے نئی گاڑیوں کی خریداری شروع کر دی گئی ہے۔ تاہم کئی گاڑیاں بھی کرائے پر دی جا رہی ہیں۔ ان میں سے بیشتر کو اس بار کرائے پر دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔
نبنو کے ایک اہلکار نے بتایا کہ بہت سے لوگ گاڑیوں کا غلط استعمال کرتے ہیں۔ سرکاری کام کے بجائے انہیں ذاتی مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ایک بار پھر، بہت سے لوگ جنہیں گاڑیاں نہیں ملنی چاہییں گاڑیاں مل جاتی ہیں۔ نتیجے کے طور پر، گاڑیوں کو سکریپ کرنے سے اس غلط استعمال میں کمی آئے گی۔
نبنو کے عہدیداروں نے بتایا کہ اسکریپ شدہ گاڑیوں کو حکومت کے مختلف کھلے علاقوں اور ڈپوؤں میں رکھا گیا ہے۔ انہیں قدم قدم پر ختم کیا جائے گا۔ تاہم اگر سپریم کورٹ کی جانب سے 15 سال کی مدت میں توسیع کی جاتی ہے تو یہ فیصلہ نہیں کیا گیا کہ آیا ان گاڑیوں کو دوبارہ سڑک پر لایا جائے گا۔ نبنو کے ایک اہلکار کے مطابق عدالت کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے ان پرانی گاڑیوں کو اسکریپ کرنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اگر ناکارہ گاڑیاں سڑک پر لگائی جائیں تو حادثات کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ مزید یہ کہ اگر وہ گاڑی سرکاری گاڑی ہے تو یہ حکومت کے لیے بری ہے۔ اس لیے تمام قوانین کے مطابق کام ہو رہا ہے۔ تاہم، ایک یا دو صورتوں میں غلطیاں ہوتی ہیں۔ ایسا ہونے سے بچنے کے لیے یہ احتیاط برتی جا رہی ہے۔

مغربی بنگال اسٹیٹ ایڈز پریوینشن اینڈ کنٹرول سوسائٹی (WBSAP&CS) کے تحت محکمہ صحت اور خاندانی بہبود، حکومت مغربی بنگال نے 5 ستمبر 2025 کو اپنی تیسری ریاستی سطح کی ریڈ رن 10 کلومیٹر میراتھن اور 5 کلومیٹر واک کاتھن کا انعقاد کولکاتا کے سالٹ لیک میں واقع وویکانند یووا بھارتی اسٹیڈیم میں کیا۔

وزیر چندر ناتھ سنہا نے پرائمری ٹیچر بھرتی بدعنوانی کیس میں عدالت میں خودسپردگی کی

کولکاتا: 6 ستمبر (عوامی نیوز سروس) وزیر چندر ناتھ سنہا نے پرائمری ٹیچر بھرتی بدعنوانی کیس میں عدالت میں خودسپردگی کی۔ اس نے ہفتہ کو ای ڈی کی خصوصی عدالت میں خودسپردگی کی اور پیشگی ضمانت کی درخواست کی۔ وزیر اور چھوٹے اور کاٹیج انڈسٹری کے وزیر کو 10 ہزار ٹکے کے ذاتی مچلکوں پر مشروط عبوری ضمانت دی گئی۔ وزیر نے ہفتہ کو عدالت میں خودسپردگی کی اور پیشگی ضمانت کی درخواست دی۔ تاہم ای ڈی نے اس کی مخالفت کی۔ ای ڈی چاہتی ہے کہ وزیر کو سات دن کی تحویل میں دیا جائے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ چندر ناتھ سنہا وزیر ہیں۔ اس لیے وہ بااثر ہے۔ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ چندر ناتھ سنہا باہر ہونے کی صورت میں تفتیش کو متاثر کر سکتے ہیں۔ تاہم جج نے ای ڈی کے مطالبے کو مسترد کر دیا۔ وزیر کو 10 ہزار روپے کے مچلکوں پر مشروط عبوری ضمانت دی گئی۔ پرائمری بھرتی کرپشن کیس کی اگلی سماعت 16 ستمبر کو ہے، جج کے حکم کے مطابق انہیں اس دن عدالت میں حاضر ہونا پڑے گا۔ انہیں اگلی سماعت تک بولپور میں ہی رہنا ہوگا۔
ای ڈی ذرائع کے مطابق بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں کنتل گھوش کے ساتھ جو ڈائری ملی ہے اس میں سو سے زیادہ نام ہیں۔ ان میں وزیر چندر ناتھ سنہا کا نام بھی شامل ہے۔ ای ڈی نے چندر ناتھ کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ پیش کی۔ لیکن راج بھون سے چارج شیٹ کی منظوری سے متعلق ضروری دستاویزات کی عدم وصولی کی وجہ سے مسائل پیدا ہوئے۔ آخرکار گورنر کی اجازت سے مسئلہ حل ہو گیا۔ ای ڈی نے عدالت میں متعلقہ دستاویزات بھی جمع کرائے ہیں۔ اسی بنیاد پر چارج شیٹ قبول کر لی گئی۔ اسی مناسبت سے مرکزی تفتیشی ایجنسی نے ان کے گھر کی تلاشی لی۔ اسے بار بار طلب کیا گیا۔ تاہم وزیر نے کئی بار طلبی سے گریز کیا۔ اس بار چندر ناتھ نے براہ راست عدالت میں خودسپردگی کی۔

تہٹہ لڑکے کے قتل کے پیچھے اسمگلنگ کا ہاتھ کیا عوامی غصے میں مارا گیا ،بچوں کا تسکر اتپل ؟

تہٹہ:6 ستمبر (عوامی نیوز سروس) کیا برآمد ہونے والے لڑکے کی لاش کا تعلق بچوں کی سمگلنگ سے ہے؟ یہ سوال فطری طور پر تہٹہ کے نشیتا پور میں مارے گئے بچے کے لیے بچوں کے اسمگلر کے دعوے کے گرد اٹھتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی ملزم اتپل بسواس پہلے بھی بچوں کی سمگلنگ کرتے ہوئے پکڑا گیا تھا۔ لیکن کیا اس بار بھی اسمگلنگ کا کوئی منصوبہ تھا؟ کسی وجہ سے منصوبہ پر عملدرآمد نہ ہونے کی وجہ سے قتل کیا؟ کیا ثبوت مٹانے کے لیے لاش کو ترپال میں لپیٹ کر تالاب میں پھینک دیا گیا؟ پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ متوفی ملزم اتپل بسواس پیشہ سے ٹوٹو ڈرائیور تھا۔ وہ اپنی بیوی سوما کے ساتھ بانس کے باغ کے بیچ میں ایک ٹائل والے چال کے گھر میں رہتا تھا۔ اتپل اور سوما کا ان کے گھر میں کسی سے کوئی رابطہ نہیں تھا۔ انہوں نے علاقے میں کسی سے ایسا رابطہ نہیں رکھا۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ اتپل بچوں کی اسمگلنگ میں ملوث ہے۔ کئی سال پہلے، اتپل نے اسکول کے کئی بچوں کو اسمگلنگ کی کوشش کی۔ بچوں کو پاشی اسٹیشن لے جایا گیا۔ بچے انہیں اجنبی سمجھ کر رونے لگے۔ یہ دیکھ کر ایک آدمی کو شک ہوا۔ اس کی حرکتوں سے بچے بچ گئے۔ تاہم اس وقت پولیس اسٹیشن میں کوئی شکایت درج نہیں کی گئی۔ اس لیے پولس نے اتپل کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی۔ تیسری جماعت کے اسکول کے طالب علم، پسمشائی کا دعویٰ ہے کہ سوارنابھ کو بھی ممکنہ طور پر اغوا کیا گیا تھا۔ ہوسکتا ہے اس کا اسمگلنگ کا ارادہ تھا۔ تاہم موقع نہ ملنے پر اس نے اسے قتل کر دیا۔ اس کے بعد، ثبوت کو تباہ کرنے کی کوشش میں، اس کی لاش کو ترپال میں لپیٹ کر گھر کے ساتھ والے بانس کے باغ کے قریب ایک تالاب میں پھینک دیا گیا۔ اسمگلنگ کی پچھلی کوشش کے پیش نظر، اتپل اور اس کی بیوی سوما پر شک ہوا۔ جس کے بعد علاقے میں شدید کشیدگی کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ مقامی لوگوں نے جوڑے کے گھر پر بھی حملہ کیا۔ مبینہ طور پر اتپل اور سوما کے گھر میں توڑ پھوڑ کی کوشش کی گئی۔ گھر کے ساتھ ہی بسواس جوڑے کو آگ لگا دی گئی۔ بسواس جوڑے کو گھسیٹ کر گھر سے باہر نکال دیا گیا۔ ایک زبردست مار پیٹ ہوئی۔ وہ بے ہوش ہو گئے۔ بعد ازاں پولیس نے موقع پر پہنچ کر انہیں بچا لیا۔ انہیں اسپتال لے جانے کے بعد ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ یہ واقعہ بہت سے سوالات کو جنم دیتا ہے۔ بچوں کی سمگلنگ جیسے سنگین جرم کے ارتکاب کے باوجود اتپل کے خلاف اس وقت کوئی شکایت کیوں درج نہیں کی گئی؟ لیکن کیا اتپل کے ساتھ کوئی 'بڑا نام' جڑا ہوا ہے؟ تفتیش کار ان تمام سوالات سے پردہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔
☆☆

بگنان (سب سائیٹ) گڈی میں عالمی یوم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر مذاکرہ اور اسلامی ثقافتی مقابلہ

عظیم عالمی یوم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر باگنان سب سائٹ (گڈی) یوتھ نورانی آرگنائزیشن ہوڑہ کے زیر اہتمام چوتھا سالانہ عظیم الشان میلاد، محفل میلاد، [illegible] اور اسلامی ثقافتی مقابلے کا انعقاد [illegible] یہ عظیم الشان تقریب جمعہ اور [illegible] دو دن تک جاری رہی۔ تقریب کا آغاز [illegible] کی صبح ایک رنگارنگ صبح کے جلوس سے ہوا۔ اس کے بعد غزل مقابلہ، کوئز مقابلہ اور مقدس قرات کا مقابلہ ہوا۔ مولانا [illegible] صاحب، بشیر ہاٹ کے پیرزادہ خبیب [illegible] صاحب اور فرفرہ شریف کے پیرزادہ [illegible]یم صدیقی صاحب نے قرآن و حدیث پر خطاب کیا۔ ہفتہ کے پروگرام میں کپڑوں کی تقسیم، اماموں کی تعظیم، ضرورت مندوں اور بے سہارا لوگوں کو مالی امداد فراہم کرنا، انعامات کی تقسیم اور مقابلوں کی اعزازی تقریب کے ساتھ ساتھ غزل فنکاروں کی غزلیں پیش کی گئیں۔ پروگرام میں گڈی جمعہ مسجد کے امام حافظ حبیب الرحمٰن، یوک نورانی آرگنائزیشن کے سکریٹری شیخ شفیق عالم، صدر ہارون رشید، خزانچی شیخ ریاض الحق، شیخ ناصرالدین، اکرم الاسلام، اور دیگر نے شرکت کی۔ اس دن کے سکریٹری شیخ شفیق الاسلام نے کہا کہ ہم حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہوئے مختلف سماجی خدمت کے کام کرتے ہیں، اس لیے ہم ہر سال یہ پروگرام بلا امتیاز ذات، مذہب، رنگ و نسل سب کے ساتھ منعقد کرتے ہیں۔ (عبدالحفیظ خان)

کھسڑی میں عید میلاد النبیؐ مرکزی کمیٹی کی جانب جلوس محمدیؐ کے ساتھ ضرورت مندوں میں کپڑوں کی تقسیم، اسپتالوں اور لڑکیوں کے جیل میں پھل تقسیم کیا گیا۔

”تالتلہ خانقاہ شریف میں جشن عید میلاد النبیؐ

کلکتہ کی قدیم تاریخی مسجد خانقاہ قادریہ تالتلہ کہ سہ منزلہ مسجد میں گزشتہ جمعرات 12 ربیع الاول بمطابق 4 ستمبر 2025 کی شب محفل میلاد النبی کا انعقاد روایتی شان وشوکت کے ساتھ کیا گیا۔ بعد از نماز مغرب میلاد غوثیہ سے محفل کا آغاز ہوا۔ عشاء کے بعد واعظ کی محفل منعقد کی گئی۔ سلسلہ قادریہ کے موجودہ سجادہ نشین حضور پاک حضرت سید شاہ یعسوب علی القادری البغدادی کی رہنمائی میں تالتلہ خانقاہ شریف (کلکتہ) کے علاوہ خانقاہ قادریہ روشن گنج (پورنیہ، بہار)، جوڑا مسجد مدنا پور، منگل کوٹ (بردوان) میں بھی عید میلاد النبیؐ کی محفل نہایت تزک واحتشام کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ (ڈاکٹر غلام سیدین خان)

ہوڑہ ناظر گنج لیچوبگان کے سماجی کارکن ترنمول یوتھ صدر محمد عارف خان جشن ولادت رسول میں علماء کی قیادت میں ہزاروں عقیدت مندوں کے ساتھ شریک ہوئے۔

12 ربیع الاول کے موقع پر انجمن اصلاح المسلمین میں فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا گیا تصویر میں ادارہ کے دیرینہ ممبر جناب جلال الدین بابو، سابق سکریٹری ابوالکلام دانش، موجودہ سکریٹری محمد اقبال شاہ، بیت المال سکریٹری مولوی شاہد اختر، عبدالحفیظ انصاری، جاوید اختر، محمد اخلاق اور دیگر افراد موجود تھے۔

ٹکٹ مانگنے پر مسافر نے خاتون ٹکٹ انسپکٹر کے منہ پر گرم گھگھنی پھینک دی

بروئی پور، 6 ستمبر: ٹکٹ مانگنے پر خاتون مسافر نے خاتون ٹکٹ چیکر کے منہ پر گرم گھگھنی پھینک دی۔ یہ سنسنی خیز واقعہ سیالدہ ساؤتھ برانچ کے بروئی پور اسٹیشن پر پیش آیا ہے۔ اس واقعے کے بعد ملزمہ سیدہ بی بی کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس واقعہ سے بروئی پور اسٹیشن کے احاطے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ سنیچر کو سیالدہ سے بروئی پور جانے والی ایک لوکل بروئی پور جنکشن کے پلیٹ فارم نمبر 2 پر کھڑی تھی۔ ٹی ٹی ای پوجا کماری ٹکٹ چیک کرنے کے لیے اس ٹرین کے خواتین کے ڈبے میں سوار ہوئی تھیں۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ ملزمہ سیدہ بی بی اور ایک ساتھی ٹرین کے ڈبے میں بیٹھے تھے۔ وہ دونوں گرم گرم گھوگھنی کھا رہے تھے۔ اس وقت ٹکٹ انسپکٹر پوجا کماری ان کے پاس گئی اور درست ٹکٹ دیکھنا چاہتی تھی۔ مبینہ طور پر سیدہ بی بی نے اچانک خاتون ٹی ٹی ای کے چہرے پر گرم گھگنی پھینک دی۔ جس سے ٹکٹ چیکر کی آنکھیں اور چہرہ عملی طور پر جل گیا۔ ٹکٹ انسپکٹر پوجا کماری درد سے چیخ اٹھی۔ تاہم اس واقعہ کے بعد بھی ٹکٹ انسپکٹر نے خود پر قابو پاتے ہوئے ملزم مسافر کو پکڑ لیا۔ اسے ٹرین سے اتار دیا گیا۔ اطلاع ملتے ہی آر پی ایف کے جوان بھی موقع پر پہنچ گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ ملزمہ سیدہ بی بی سبھاش گرام کی رہائشی ہے۔ اس کے پاس سبھاش گرام سے سیالدہ کا درست ٹکٹ تھا۔ لیکن وہ براہو پور یا وہاں سے سیالدہ کی طرف کسی اسٹیشن جانے کا ٹکٹ نہیں دکھا سکے۔

میلاد النبیؐ کے موقع پر محمد ایضان خوشگوار موڈ میں، منعم منا کی دلی مبارکباد

ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ میں آج جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(محمد عزیز الحق) ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ (سابق دلکشا انسٹی ٹیوٹ)، 16 ڈاکٹر بریش گوہا اسٹریٹ، کولکتہ۔ 17 میں آج بروز اتوار بوقت 11 بجے دن محفل میلاد النبی کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس موقع پر حضرت مولانا قیام الدین چتراوی قاسمی "سیرت نبی ہمارے لئے نمونہ" کے موضوع پر خطاب کرینگے۔ ممبروں اور خیر خواہوں سے شرکت کی گزارش ہے۔

توپسیا میں جلوس محمدی تزک واحتشام کے ساتھ نکالا گیا

رسول اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کے پر بہار موقع پر 12 / ربیع الاول کو توپسیا میں عظیم الشان جلوس محمدی کا اہتمام کیا گیا جس میں توپسیا کے مساجد، مکاتب، ادارے، انجمن اور سارے کلب کی تنظیموں کی جانب سے جلوس نکالا گیا حسب روایت مدرسہ اخلاقیہ سے صبح ساڑھے آٹھ بجے جلوس روانہ ہوا اور مقررہ راستوں سے گزرتے ہوئے گل ماٹ نور محمدی مسجد کے پاس صلوٰۃ وسلام اور دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ درمیان میں جگہ جگہ جلوس کے استقبال کیلئے اسٹیج بنے ہوئے تھے جہاں علمائے کرام تقریر ونعت پیش کر رہے تھے کسٹیا آٹو اسٹینڈ کے پاس تقریباً ایک گھنٹہ کا پروگرام ہوا جس شہر توپسیا کے ائمہ مساجد نے تقریریں کیں اس جلوس میں ائمہ مساجد کے علاوہ مقامی کونسلر جناب فیض احمد خان بھی شریک ہوئے اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

کولکاتا کارپوریشن کے وارڈ نمبر 39 کے کیلا بگان میں جشن یوم اساتذہ کے موقع پر حاجی محمد خلیل اور عابد فاؤنڈیشن کی جانب سے اساتذہ کرام کی شان میں ایک شاندار تقریب کا اہتمام کیا اور حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر محمد شوکت علی، محمد کمال، محمد آفتاب عالم، محمد ساجد علی اور محمد حسین اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں پیش پیش رہے۔ (نور عالم)

جگتدل میں شایانِ شان سے جلوس محمدی نکالا گیا

جگتدل میں عید میلاد النبی کے پرمسرت موقع پر جلوس محمدی نکالہ گیا۔ مدرسہ کریمیہ فیض العلوم کی سرپرستی اور ائمہ مساجد مولانا الحاج اسلام الدین قادری، مولانا عاشق القادری، مولانا احمد رضا رضوی، مولانا کلام حسین جامعی، مولانا رضوان برکتی، مولانا اسلم رضا، مولانا نواب رضا اور مولوی محمد شفیق وارثی سمیت دیگر کی قیادت میں جلوس محمدی نکالا گیا، جس میں ہزاروں کی تعداد میں فرزندان توحید شامل ہوئے۔ سرکار کی آمد مرحبا یا رسول اللہ اور جشن عید میلاد النبی کے نعروں سے جگتدل اور کانکی نارہ گونج اٹھا۔ مسلمانوں نے بینر، سبز پرچم اٹھا رکھے تھے جن پر لکھا تھا کہ اسلام امن چاہتا ہے اور محسن انسانیت کا پیغام دیتا ہے۔ یہ جلوس جگتدل بڑی مسجد سے ہوتے ہوئے میگھنا موڑ کے راستے سے ارچلا روڈ سے نکل کر جگتدل گول گھر مسلم قبرستان مانک پیر کانکی نارا نیا بازار تمام ساہراؤں سے ہوتے ہوئے ایسٹ گھوش پاڑا روڈ جگتدل بڑی مسجد پہنچا۔ جگہ جگہ کھجور شربت پانی شرکاء میں تقسیم اور ائمہ اکرام کا پُرزور استقبال کیا گیا۔ بعد ازاں جگتدل رستم گمٹی پر جلوس اختتام پذیر ہوا۔ (ترصد حسین، جگتدل)

نظر ثانی شدہ اوقات برائے ہوڑہ۔ کٹیہار ہوڑہ ایکسپریس کمید پور اسٹیشن میں

اوقات برائے 15712/15711 ہوڑہ۔ کٹیہار۔ ہوڑہ ایکسپریس
کمید پور اسٹیشن میں حسب ذیل نظر ثانی شدہ اوقات میں:

ٹرین نمبر اور نام	نظر ثانی شدہ اوقات کمید پور میں	
	آمد	روانگی
15711 ہوڑہ۔ کٹیہار [چھے (جے سی او) 09.09.2025]	05.30	05.32
15712 کٹیہار۔ ہوڑہ ایکسپریس [چھے (جے سی او) 08.09.2025]	23.10	23.12

چیف پسنجر ٹرانسپورٹ منیجر
پوربی ریلوے

ایس ایس سی امتحان کیلئے خصوصی ہدایات جاری

کولکاتا ، 6 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) اسکول سروس کمیشن تقریباً آٹھ سال بعد امتحان کا انعقاد کر رہا ہے۔ 7 ستمبر بروز اتوار کو امتحان کا بہت انتظار کیا جا رہا ہے۔ 9 ویں اور 10 ویں بھرتی کے امتحانات اسی دن ہیں۔ اس سے پہلے ایس ایس سی کی طرف سے امیدواروں کو تمام معلومات دی گئیں۔ سنیچر کو ایس ایس سی کے چیئر مین سدھارتھ مجمدار نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ امتحان میں سیکورٹی کو برقرار رکھنے کے لیے ایس ایس سی کیا کر رہی ہے۔ ایس ایس سی کی طرف سے دی گئی معلومات یہ ہے کہ 2025 میں امیدواروں کی کل تعداد 5 لاکھ 65 ہزار ہے۔ 7 ستمبر کو 3 لاکھ 19 ہزار 919 افراد امتحان میں بیٹھیں گے۔ 7 ستمبر کو امتحانی مراکز کی کل تعداد 636 ہے۔ جبکہ ہائر سکنڈری کیلئے 14 تاریخ کو 2 لاکھ 46 ہزار امیدوار امتحان دیں گے۔ 14 تاریخ کو 478 امتحانی مراکز ہوں گے۔ امتحان کی سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے امیدواروں کی ابتدائی تلاشی لی جائے گی۔ یقیناً آپ کو ایڈمٹ کارڈ ساتھ رکھنا ہوگا۔ ایڈمٹ کارڈ میں اسکینر ہوگا۔ یہ بھی سمجھا جائے گا کہ ایڈمٹ کارڈ اصل ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے یا نہیں۔ جن کو ایڈمٹ کارڈ میں کوئی مسئلہ ہے، تصویر یا دستخط میں کوئی ابہام ہے، وہ اپنے اصل خود تصدیق شدہ شناختی کارڈ کی زیراکس کاپی لے لیں تاکہ ان کا امتحان منسوخ نہ ہو۔ سوالیہ پرچہ میں سیکورٹی فیچر ہوگا۔ اگر کوئی سوالیہ پرچہ کی تصویر لیتا ہے تو ایس ایس سی عہدیداروں کو فوراً پتہ چل جائے گا۔ ایسی خصوصیت ہوگی۔ ہر امتحان دہندہ کے سوالیہ پرچہ اور او ایم آر شیٹ میں الگ الگ حفاظتی خصوصیات ہوں گی۔ ہر کسی کو اپنے موبائل فون سینٹر انچارج کے پاس جمع کرانا ہوں گے۔ دوپہر 12 بجے کے بعد کسی کو امتحانی ہال میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ کنٹرول روم صبح 8 بجے سے فعال رہے گا۔ انٹرنیٹ بند نہیں کیا جائے گا۔ OMR شیٹ پر ایک سے پانچ جگہوں کو پُر کرنا ضروری ہے۔ بصورت دیگر اسے منسوخ تصور کیا جائے گا۔

نا اہل اساتذہ نئے بھرتی کے امتحان میں شریک ہونے کے سوال پر کمیشن کا گریز

کولکاتا، 6 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی کا نیا بھرتی امتحان 7 ستمبر یعنی اتوار سے شروع ہوگا۔ کلاس 9-10 کے لیے بھرتی کا امتحان آج ہی ہوگا جبکہ کلاس 11-12 کے لیے بھرتی کا امتحان 14 ستمبر کو ہوگا۔ اس ضمن میں سوال کیا گیا کہ کیا نا اہل اساتذہ کے ایس ایس سی کے نئے بھرتی کے عمل میں شریک ہو سکتے ہیں؟ اسکول سروس کمیشن نے امتحان سے ایک دن پہلے اس سوال کا جواب دینے سے گریز کیا۔ اسکول سروس کمیشن کے چیئر مین سدھارتھ مجمدار نے سنیچر کو کہا کہ میں 14 تاریخ سے پہلے ایسے سوالات کا جواب نہیں دوں گا۔ غور طلب ہے کہ سپریم کورٹ نے ایس ایس سی کے اس نئے بھرتی امتحان کو لے کر پہلے ہی سخت وارننگ دے دی ہے۔ اگر ایس ایس سی کے نئے بھرتی امتحان میں کوئی داغدار ٹیچر بھی آتا ہے تو ریاست کو نتائج بھگتنا پڑے گا، سپریم کورٹ نے ایسا پیغام دیا ہے۔ تب بھی کمیشن امتحان سے ایک دن پہلے بھی نا اہل اساتذہ سے متعلق سوال پر عملی طور پر جواب دینے سے قاصر رہا۔

میزبان ریسٹورنٹ کے دوسرے برانچ کا افتتاح پارک سرکس سیون پوائنٹ کے قریب

ذائقہ دار کھانے کے شوقین لوگوں کے لئے ایک خوشخبری۔ شہر کلکتہ کے معروف ریسٹورنٹ یعنی میزبان ریسٹورنٹ اپنے دوسرے برانچ کا افتتاح 650 شیکسپیئر سرانی (تھیٹر روڈ) سیون پوائنٹ کراسنگ کے پاس کیا۔ افتتاح کے موقع پر وارڈ نمبر 62 کونسلر ثنا احمد کے علاوہ مختلف شعبہ سے تعلق رکھنے والے اہم شخصیات بھی موجود تھے ان کے علاوہ میزبان ریسٹورنٹ کے رشتہ دار، دوست واحباب بھی بڑی تعداد میں شریک تھے اور سبھوں نے مل کر ذائقہ دار کھانے کا لطف اندوز ہوئے۔ یاد رہے کہ میزبان ریسٹورنٹ صرف ایک نام نہیں بلکہ مختلف اقسام کے کھانوں کا ایک انفرادی نام ہے جہاں ذائقہ کے ساتھ بہتر Quality کا کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔

میزبان ریسٹورنٹ اینڈ کیٹرر افتتاح کے موقع پر لی گئی تصویر میں میزبان ریسٹورنٹ کے مالک جناب شمیم صاحب اور ان کے بیٹے محمد شاھد ، محمد ساجد، محمد گڈو، اور شمیم صاحب کے ناتی محمد فیضان اختر اور دیگر احباب نظر آرہے ہیں۔

ایس ایس سی امتحان کیلئے اتوار کو ٹرین بس، میٹرو اور فیری کی خصوصی خدمات

کولکاتا، 6 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) اساتذہ کی بھرتی میں بدعنوانی کو لے کر ریاست بھر میں طوفان کے درمیان راقریباً 8 سال کے طویل عرصے کے بعد اتوار کو ایس ایس سی امتحان ہونے جا رہا ہے۔ کسی بھی امتحان کے دوران امیدواروں کو امتحان کی فکر کے ساتھ ساتھ سفر کے بارے میں بھی سر درد ہوتا ہے۔ امتحانی مرکز پر وقت پر پہنچنے کے لیے کافی پریشانی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ، اتوار کو ٹرینوں، بسوں اور میٹرو کی تعداد پہلے ہی کم ہے۔ تاہم امیدواروں کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہونے کو مدنظر رکھتے ہوئے اضافی انتظامات کیے گئے ہیں۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے اعلان کیا ہے کہ ایس ایس سی امتحان کے لیے بس، فیری سروس، لوکل ٹرین اور میٹرو خدمات معمول پر رہیں گی۔ ایس ایس سی کا امتحان پورے کولکاتا کے متعدد امتحانی مراکز میں منعقد ہوگا۔ مختلف اضلاع سے امیدوار کولکاتا آئیں گے۔ دوسرے دنوں کی طرح کولکاتا شہر میں پبلک ٹرانسپورٹ دستیاب رہے گی تاکہ امتحانی مرکز جانے میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ ریاستی محکمہ ٹرانسپورٹ کے مطابق تمام بس ڈپو کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس اتوار کو دوسرے اتواروں سے الگ رکھیں۔ امتحان شروع ہونے سے پہلے اور امتحان ختم ہونے کے بعد بسیں اوسطاً 20 سے 30 منٹ تک چلائی ہوں گی۔ یہ ہدایت ہر ڈپو کو دی گئی ہے۔ ریاستی محکمہ ٹرانسپورٹ نے ہدایت دی ہے کہ ریلوے اسٹیشنوں کے مربوط روٹس پر بسوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ نہ صرف سرکاری بلکہ پرائیویٹ بس مالکان سے بھی درخواست کی گئی ہے کہ وہ اتوار کو مزید بسیں چلائیں۔ یعنی ہفتے کے باقی چھ دنوں کی طرح کولکاتا کی سڑکوں پر بسیں دستیاب ہوں گی۔ خیال رہے کہ حال ہی میں مہانائک اتم کمار اسٹیشن کے ستونوں میں دراڑیں پڑنے سے اس اسٹیشن کو بند کر دیا گیا تھا۔ جس سے یومیہ مسافروں کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ گھومنے پھرنے میں وقت لگتا ہے۔ امتحان کو مدنظر رکھتے ہوئے، اتوار کو بلیو لائن پر ٹریفک بلاکس کو ہٹا دیا جائے گا۔ میٹرو خدمات آج صبح 7 بجے سے شروع ہوں گی۔ اتوار کو بلیو لائن پر کل 130 میٹرو چلیں گے۔ اگرچہ گرین لائن پر ہوڑہ میدان سے سیکٹر پانچ تک میٹرو اتوار کو بند رہے گی، لیکن یہ سروس کل تک جاری رہے گی۔ میٹرو کم از کم ہر 15 منٹ پر دستیاب ہوگی۔ اتوار کو گرین لائن پر 104 میٹروز چلیں گے۔ اتوار کو لوکل ٹرین خدمات معمول پر رہیں گی۔ عام طور پر اتوار کو کئی ٹرینیں بند رہتی ہیں۔ تاہم اتوار کو امتحان اور بھیڑ کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام ٹرینیں چلائی جائیں گی۔ ریلوے نے مطلع کیا ہے کہ امیدواروں کو اتوار کو بھی ٹرین حاصل کرنے میں کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔ ہو ہیں دوسری جانب ہگلی ریور واٹر وے ٹرانسپورٹ کوآپریٹو سوسائٹی نے مطلع کیا ہے کہ فیری ٹرانسپورٹ دوسرے عام کام کے دنوں کی طرح جاری رہے گی۔ امیدواروں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنے کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ضرورت پڑنے پر فیری کے سفر کا وقت کم کیا جائے گا۔ ذہن نشیں رہے کہ ساڑھے پانچ لاکھ سے زیادہ امیدوار ایس ایس سی امتحان میں حصہ لیں گے، جو سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق آٹھ سال بعد منعقد کیا جا رہا ہے۔ ایس ایس سی نے کل کے امتحان کو شفاف بنانے کے لیے سسٹم میں کوئی غلطی نہیں کی ہے۔ سخت ہدایات جاری کی گئی ہیں جس میں کہا گیا ہے کہ ایڈمٹ کارڈ کے بغیر کسی کو بھی امتحانی ہال میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔

کولکاتا میں اتوار کی رات خونی چاند گرہن کا نظارہ

کولکاتا، 6 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) محکمہ موسمیات نے اطلاع دی ہے کہ اتوار کی رات ایک نادر کائناتی نظارہ یعنی خونی چاند گرہن ہونے جا رہا ہے۔ ایشیا، افریقہ اور آسٹریلیا کی طرح بھارت سے بھی مکمل چاند گرہن دیکھا جا سکے گا۔ اگر موسم سازگار رہا تو یہ موقع ملک کے تقریباً تمام بڑے شہروں بشمول کولکاتا، دہلی، ممبئی، پونے، حیدرآباد، لکھنؤ، چنڈی گڑھ میں دیکھا جا سکتا ہے۔ ہندستانی وقت کے مطابق 7 ستمبر کی رات 8 بجکر 58 منٹ پر چاند کا رنگ زرد ہونا شروع ہو جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ چاند رات 11 بج کر 42 منٹ پر سرخ نظر آئے گا۔ مکمل چاند گرہن تقریباً 82 منٹ یعنی 7 ستمبر کی رات 11 بجکر 22 منٹ سے 8 ستمبر کی رات 12 بج کر 22 منٹ تک نظر آئے گا۔ سائنسدانوں کے مطابق چاند گرہن کے دوران زمین کا سایہ گرنے کے باوجود چاند کبھی مکمل کالا نہیں ہوتا۔ زمین کا ماحول سورج کی روشنی کو ریفریکٹ کرتا ہے جہاں نیلی روشنی چاروں طرف پھیلی ہوتی ہے اور سرخ حصہ براہ راست چاند تک پہنچتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چاند گرہن کے دوران سرخی مائل ہو جاتا ہے۔ اسے بلڈ مون کہتے ہیں۔

محکمہ موسمیات کی اتوار کو بارش کی پیش گوئی

کولکاتا، 6 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) بارش کم و بیش ہو رہی ہے۔ حالانکہ کل سے کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے اضلاع میں بارش میں کمی آئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ مانسون کا محور فعال ہے۔ اس کے نتیجے میں پانی کے بخارات کی ایک بڑی مقدار زمین میں داخل ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے بارش ہو رہی ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ اتوار کو بھی جنوبی بنگال میں بارش ہوگی۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اگرچہ کل کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں موسلا دھار بارش کا کوئی امکان نہیں ہے لیکن زیادہ تر اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ شمالی 24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، مشرقی مدنی پور، مغربی مدنی پور، جھاڑ گرام اور بانکوڑہ، سبھی اضلاع میں ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ فی الحال، جنوبی بنگال میں بھاری بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ تاہم مقامی طور پر بارش ہوگی۔ اگر اس وقت بھی بارش ہوئی تو درجہ حرارت دو سے چار ڈگری تک بڑھ سکتا ہے۔ سوموار سے جنوبی بنگال میں بارش میں اضافہ متوقع ہے۔ سوموار اور منگل کو کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں بارش کا امکان ہے۔ گرج چمک کے ساتھ بارش اور 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ کولکاتا میں سنیچر کو کم سے کم درجہ حرارت 27.6 ڈگری سیلسیس تھا جو معمول سے 1.3 ڈگری زیادہ ہے۔ کم از کم درجہ حرارت کل اس کے قریب رہ سکتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہ سکتا ہے۔ شمالی بنگال میں اتوار اور سوموار کو بھاری بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کالمپونگ، علی پور دوار اور کوچ بہار سمیت بیشتر اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ 30-40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ شمالی بنگال کے دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کالمپونگ اور علی پور دوار میں منگل کو بھاری بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال: ڈاکٹر صاحب! شوگر کے مرض کو کچھ لوگ دیمک سے تشبیہ دیتے ہیں تو کچھ لوگ زندگی بھر کی بیماری بتاتے ہیں۔ میرا ایک بھتیجہ کہہ رہا تھا کہ ٹائپ ۵ تو ذیابیطس نامی کوئی بیماری آئی ہے یا تحقیقات کے دائرے میں ہے۔ اس پر کچھ روشنی ڈالیں۔ اور اعصابی کمزوری کی وجہ سے کندھے، گھٹنے اور کمر میں ہونے والے درد کی دوا تحریر فرمائیں۔ اکرام حسین، کمرہٹی

جواب: ذیابیطس فائیو تو سے مراد ایسی ذیابیطس ہے جو غذا کی کمی سے تعلق رکھتی ہے۔ یہ ذیابیطس کی ایک الگ ہی قسم ہے جسے بین الاقوامی ادارہ برائے ذیابیطس نے سرکاری طور پر تسلیم کیا ہے۔ اس قسم میں دائمی غذائی کمی کی وجہ سے جسم میں انسولین کی شدید کمی ہو جاتی ہے۔ یہ عام طور پر بچیوں میں ماہواری کے دوران لاحق ہوتی ہے۔ ذیابیطس ٹائپ فائیو، فائیو تو اور ٹائپ ون سے بہت ہی زیادہ مختلف ہوتی ہے۔ ذیابیطس ٹائپ ون سے اس طرح مختلف ہے کہ ٹائپ ون میں انسولین پیدا کرنے والے کلیات تباہ ہو جاتے ہیں جب کہ ذیابیطس ٹائپ فائیو میں ایسا نہیں ہوتا ہے بلکہ غذا کی دائمی کمی انسولین کی شدید کمی کا باعث بنتی ہے۔ یہ نئی قسم ذیابیطس ٹائپ ٹو سے اس طرح مختلف ہے کہ اس میں انسولین مزاحمت پائی جاتی ہے جس میں انسولین کی مقدار نارمل یا پھر زیادہ ہوتی ہے مگر ناکارہ۔ جب کہ ذیابیطس فائیو میں انسولین کی شدید کمی واقع ہو جاتی ہے۔ ذیابیطس کی اس قسم میں ہوتا یہ ہے کہ شکم مادر میں پلنے والے بچے میں ابتدائی نشو و نما کے دوران ہی غذائی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے پیدائش سے پہلے ہی لبلبے (Pancreas) میں خرابی آنا شروع ہو جاتی ہے۔ ذیابیطس کی یہ قسم ایک طویل عرصے تک نظر انداز کی جا رہی تھی لیکن اب اسے رواں سال اپریل میں سرکاری طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے۔ بین الاقوامی ادارہ برائے ذیابیطس کے مطابق اس میں ایک الگ قسم کا میٹابولک پروفائل پایا جاتا ہے۔ جس میں انسولین کی شدید کمی تو ہوتی ہے مگر انسولین والے ممالک میں لگ بھگ ۲۰ سے ۲۵ ملین افراد اس قسم سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ ذیل میں ذیابیطس فائیو کی چند خاص علامات درج کی جا رہی ہے۔ ہمارا جسم کھانے کو گلوکوز میں تبدیل کر کے جسم میں توانائی پیدا کرتا ہے۔ گلوکوز کو خلیات میں لانے کے لئے انسولین کی ضرورت ہوتی ہے کیوں کہ اس سے خلیات توانائی پیدا کرتے ہیں لیکن جب غذائی کمی پیدا ہو جاتی ہے تو انسولین کی مقدار بھی کم ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے توانائی کی کمی بھوک بڑھنے کا سبب بن جاتی ہے۔ یہ ذیابیطس کی علامت ہے کیوں کہ انسولین کی کمی کی وجہ سے جو کھانا کھایا جاتا ہے وہ گلوکوز میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ مگر خلیات میں شامل ہو کر توانائی نہیں بنا پاتا۔ بلکہ خون ہی میں شوگر کو بلند کرنے کا سبب بنتا ہے۔ اس کی وجہ سے پیشاب کی زیادتی ہونے لگتی ہے۔ بڑھی ہوئی شوگر آنکھوں کے لینس کو متاثر کرتی ہے جس کی وجہ سے دھندلا نظر آنے لگتا ہے اور جب شوگر نارمل ہو جاتی ہے تو نظر ٹھیک آنے لگتا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ اس قسم میں منہ اور دیگر اقسام میں جب پیشاب کی زیادتی ہوتی ہے تو پیاس کا احساس کے ساتھ منہ میں خشکی محسوس ہونے لگتی ہے۔ خاص طور پر سونے کے دوران منہ کی خشکی زیادہ نوٹ کی جاتی ہے۔ بڑھی ہوئی بلڈ شوگر جسم کے تمام نظاموں کو متاثر کرتی ہے جس سے مزاج میں تبدیلی واقع ہونے لگتی ہے۔ کیوں کہ ہمارے دماغ کو ہر وقت مناسب مقدار میں گلوکوز درکار ہوتا ہے۔ اس کی مزید عمومی علامات وزن تیزی سے کمی، مسلسل تھکاوٹ، کھانا ہضم نہ ہو پانا وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ۸؍اپریل ۲۰۲۵ میں بنکاک میں بین الاقوامی ادارہ برائے ذیابیطس نے ذیابیطس میں مستقبل کی منصوبہ بندی ناگزیر کے عنوان سے منی کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں اس بیماری کی درجہ بندی کے لئے ووٹنگ کی گئی اور باضابطہ طور پر اس مرض کا ٹائپ فائیو ذیابیطس میچورٹی آن سیٹ ڈائبٹیز آف دی ینگ کا نام دیا گیا۔ اس موقع پر البسرٹ آن شائن کالج آف میڈیسن کی میڈیسن پروفیسر میریڈ توبائنر کا کہنا تھا۔ غذائی قلت سے تعلق رکھنے والی ذیابیطس کا تاریخی طور پر ہمیشہ کم تشخیص شدہ اور کم سمجھا گیا تاہم اب آئی ڈی ایف کی جانب سے ایس ٹائپ فائیو ذیابیطس کو تسلیم کرنا بلاشبہ اہم قدم ہے جس سے اس صحت کے مسئلے سے مزید آگاہی پھیلے گی۔ ٹائپ فائیو ذیابیطس کو قابو میں رکھنے کے لئے نئے مریضوں کو اپنی خوراک میں پروٹین کی مقدار زیادہ اور کاربوہائیڈریٹس کی مقدار کم رکھنی ہوگی۔ جب کہ جسم میں جن غذائی اجزاء کی کمی ہو ان پر بھی توجہ دینی ہوگی لیکن اب اس معاملے پر مزید تفصیل اور احتیاط سے تحقیق کی ضرورت ہے کیوں کہ اب اس کے لئے عالمی سطح پر آمادگی اور آئی ڈی ایف کی باضابطہ منظوری حاصل ہو چکی ہے ذیابیطس سے اس قسم سے متعلق ابھی مزید بہت کچھ جاننا باقی ہے۔ یقیناً مستقبل میں کی جانے والی تحقیقات کی ہدایت و بدولت بھی گتھیاں سلجھتی جائیں گی۔ اور ذیابیطس کی دیگر کئی اقسام بھی سامنے آئیں گی۔ اعصابی کمزوری کے لئے Lecithin 3x دو ٹیبلیٹ روزانہ تین بار اور Spartium scoparum Q بیس بوند آدھے کپ پانی میں روزانہ تین بار لیں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب! کارآمد گفتگو، کارگر دوا ہی اچھے معالج کی شناخت ہوتی ہے۔ الحمدللہ آپ کو یہ شناخت حاصل ہے بلکہ یہ کہا جائے کہ آپ کے کالم نے اردو والوں میں ہومیو پیتھی کو جو شہرت اور اعتماد دلائی ہے وہ اور کسی کی وجہ سے نہیں ملا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر پر لاتعداد مضامین اور تحریرات نظر سے گزری ہیں مگر میں آپ کے طبی و تحقیقی تجربے کی روشنی میں بلڈ پریشر قاتل کیسے؟ اور اس کا ہومیو پیتھی علاج کیا ہے؟ دوا اور تفصیل کی التجا لئے حاضر ہوا ہوں۔ یقین کامل ہے کہ جو اب سے نوازیں گے۔ ڈاکٹر مشرف عالم اشرفی، بانکڑہ۔ ہوڑہ

جواب: عالمی یوم فشار خون (ورلڈ ہائپر ٹینشن ڈے) کے موقع پر جو ہر سال جون کے مہینے میں منایا جاتا ہے۔ سی ایس ایم سی کارپوریشن نے ڈاکٹر پراس منڈلیما صاحب کی سربراہی میں ایک مال طویل صحت آگاہی مہم کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کا مقصد ہائی پریشر جسے عام طور پر خاموش قاتل کہا جاتا ہے کے بارے میں شعور اجاگر کرنا۔ بروقت تشخیص کو یقینی بنانا اور موثر علاج کی فراہمی ہے۔ یہ مہم ۷ امئی سے شروع ہو چکی ہے اور ۱۶ جون تک جاری رہے گی۔ اس دوران سی سی ایم سی کے دائرہ کار میں واقع پرائمری ہیلتھ سنٹرز (Phc) میں مفت بلڈ پریشر کی جانچ اور مشاورتی خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس اقدام سے ہر عمر کے افراد فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور یہ بلڈ پریشر کی نگرانی کی ترغیب دیتا ہے۔ تاکہ فالج، امراض قلب اور گردوں کی ناکامی جیسے مہلک نتائج سے بطاؤ ممکن ہو سکے۔ ہائی بلڈ پریشر ایک دائمی مرض ہے جس میں شریانوں پر خون کا دباؤ مسلسل حد سے زیادہ ہوتا ہے۔ یہ مرض عموماً ابتدائی مراحل میں بغیر کسی واضح علامت کے ظاہر ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے اسے خاموش قاتل کہا جاتا ہے اگر اس کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ جان لیوا پیچیدگیوں کا سبب بن سکتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا بھر میں ۳۰ تا ۷۹ سال کی عمر کے تقریباً ۱.۸ ارب بالغ افراد فشار خون کا شکار ہیں۔ یہ دنیا کی سب سے عام غیر متعددی بیماریوں میں سے ایک ہے اور امراض قلب، فالج، گردوں کی بیماریوں اور قبل از وقت اموات کا سبب ہیں۔ عمر میں اضافہ، موٹاپا، غیر فعال طرز زندگی، ہائپر ٹیشن بغیر کسی معلوم وجہ کے پیدا ہوتی ہے۔ جینیاتی عوامل، عمر، ناقص طرز حیات ذہنی دباؤ شراب نوشی، وغیرہ ہائپر ٹینشن کسی دوسری بیماری یا دوا کے سبب ہوتی ہے۔ گردوں کی بیماریاں، ہارمونی بے ترتیبی، مانع حمل گولیاں، نشہ آور اشیاء اکثر اوقات اصل سبب کے علاج سے ختم ہو سکتی ہیں۔ اگر ہائپر ٹینشن کا علاج نہ کیا جائے تو درج ذیل مہلک پیچیدگیوں کا سبب بن سکتی ہیں۔ دل کی بیماریاں ہارٹ اٹیک ہارٹ فیلیئر بائیں وینٹریکل کی ضخامت، فالج، گردوں کی ناکامی، شریانوں میں ابھار، بینائی سے محرومی یا دواشت میں کمی اور ایمیشیاء۔

علاج: غذائی تبدیلیاں، کم نمک والی غذا، پھل سبزیاں، اناج، کم چکنائی والی ڈیری مصنوعات ہفتے میں کم از کم ۱۵۰ منٹ کی ورزش، معتدل جسمانی سرگرمی، وزن میں کمی، معمولی وزن کم کرنے سے بھی مثبت فرق پڑتا ہے۔ الکحل اور تمباکو نوشی سے پرہیز، ذہنی دباؤ کا تدارک، مراقبہ، دوا باقاعدگی سے لیں، بغیر مشورے کے دوا بند کر دیں۔ ۳۰ سال کی عمر کے بعد یا خطرے کی صورت میں بلڈ پریشر کی باقاعدہ جانچ۔ صحت مند طرز زندگی اپنائیں۔ نمک کی مقدار کم رکھیں۔ (روزانہ پانچ گرام سے کم) ہائی بلڈ پریشر ایک قابل علاج مگر سنگین بیماری ہے۔ اس کی بروقت تشخیص، باقاعدگی نگرانی، صحت مند طرز زندگی اور مناسب علاج سے اس کے مہلک اثرات سے بچا جا سکتا ہے۔ عوامی آگاہی اور اسکریننگ کے ذریعے اس عالمی چیلنج پر قابو پایا جا سکتا ہے اور معیار زندگی بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ Baryta Mur 200 ہفتے میں تین بار اور Auram Metallicum 30 روز تین بار تین ہفتے تک لیں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب! آپ نے گزشتہ دنوں فنگل انفیکشن، برسات کے موسم میں خارش، برص، سفید داغ، چنبل، سورائس وغیرہ پر بہت کچھ لکھا جو معلوماتی ہونے کے ساتھ احتیاطی اقدامات سے لبریز تھا، میں پہلی بار آپ کی بزم میں گندم سے الرجی اور متعلقہ مسائل گلوٹن سے پاک غذاؤں کی فہرست اور الرجی کی دوا تحریر کریں۔ انوار الحسن رفاعی، سری ناتھ پورل لین ٹکیہ پاڑہ، ہوڑہ

جواب: گندم سے الرجی (حساسیت) ایک شدید مرض ہے جس میں آنتوں میں الرجی ہو جانے سے سوزش ہو جاتی ہے اور غذا جذب نہیں ہوتا۔ اسے سیلیک ڈیزیز بھی کہتے ہیں عام طور پر یہ مرض ان افراد کو لاحق ہوتا ہے جو گلوٹن یعنی گندم، جوار، جو اور دلئے کے لحمیات پروٹینز برداشت نہیں کر پاتے۔ دراصل غذا میں گلوٹن کی موجودگی کے نتیجے میں ہاضمے کی نالی میں الرجی ظاہر ہوتی ہے۔ جو بعد ازاں آنت کی جھلی کو متاثر کر کے مدافعتی نظام کو نقصان پہنچاتی ہے۔ یہ مرض دنیا بھر میں پایا جاتا ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق مغرب میں تقریباً ایک فیصدی آبادی اس مرض سے متاثر ہے۔ ہمارے یہاں الرجی سے متعلق معلومات کا اس قدر فقدان ہے کہ بیشتر مریض علامت ظاہر ہونے پر اسے آنتوں کی کوئی بیماری یا آنتوں کا انفیکشن سمجھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ مریضوں کا صحیح اعداد و شمار معلوم نہیں ہو پاتے۔ عام طور پر یہ مرض آٹھ سے بارہ ماہ یا اس سے زیادہ عمر کے بچوں میں پایا جاتا ہے۔ البتہ زیادہ تر کیسوں میں علامات ۳۹ سے ۵۹ برس کی عمر تک ظاہر ہوتی ہیں۔ الرجی کی علامات کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یعنی معدہ اور اضافی آنتیں، معدے کی علامت میں سب سے عام ہیضہ ڈائریا ہے۔ جس سے تقریباً ۵۰ سے ۸۰ فیصد مریض اس کا شکار ہوتے ہیں۔ ہیضے میں جسم سے خارج ہونے والا مواد پانی جیسا مواد پتلا اور کم انجذاب کی وجہ سے چکنا بھی ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ معدے میں درد، پیٹ پھولنے اور مروڑ جیسی علامات بھی ظاہر ہو سکتی ہیں۔ مثلاً کم انجذاب کی وجہ سے خون کی ہڈیوں کا نرم پڑ جانا، ہڈیوں کا بھربھراپن، قے، کمزوری کی کیفیت، بے ہوشی طاری ہونا، جلدی بیماریاں، تھکاوٹ، منہ کے چھالے، زخم، بانجھ پن اور ایام میں بے قاعدگی، یہ دیکھا گیا ہے کہ مرض کی حتمی تشخیص سے قبل ہی مریض کو گندم سے پاک غذا کھانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ حالانکہ اے سی ڈی سی گائیڈ لائنز کے مطابق مریض کو گلوٹن سے پاک غذا کھانے سے مشورہ دینے سے قبل اس کا ٹسٹ کروانا بہتر ہے۔ عام طور پر اس مرض کی تشخیص کے لئے جینٹک، ٹینک ڈی این اے تجویز کی جاتی ہے۔ اس کے مطابق بلڈ ٹیسٹ مثلاً (سی بی سی) الکٹرولائٹس اور ایس کیلشیم فاسفیٹ وغیرہ بھی کروائے جا سکتے ہیں۔ یہ ایک موروثی بیماری ہے اگر گھر کا کوئی فرد اس بیماری میں مبتلا ہو جائے تو گھر کے دیگر افراد میں بھی اس بیماری سے متاثر ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ لہٰذا حفظ ما تقدم کے طور پر اہل خانہ کو چاہئے کہ وہ بھی اپنا ٹیسٹ کروالیں تاکہ بروقت تشخیص صحت کی ضامن بن سکے۔ علاج کے ضمن میں اس مرض سے بچنے کے لئے گلوٹن شامل نہ ہو۔ یعنی مکمل طور پر گلوٹن والی غذا مثلاً رائی، گندم، جوار، جو، کے کھانے سے اجتناب برتنا ہوگا ایسے مریض جو گلوٹن سے پاک غذا نہیں کھاتے ان میں ہیضہ، خون اور وزن کی کمی کی شکایت عام ہوتی ہے۔ گندم سے الرجی کی علامات کم کرنے کے ضمن میں غذائیت کا کردار بہت اہم ہوتا ہے۔ ہمارے یہاں گلوٹن سے پاک غذا کھانا اتنا آسان نہیں اس لئے کہ گلوٹن سے پاک گندم اور دیگر غذائیں مہنگی بھی ہیں اور بہ آسانی دستیاب بھی نہیں ہیں۔ تمام مریض جو اپنے معالج کی ہدایت پر عمل اور پرہیز کرتے ہیں ان کی صحت بہتر رہتی ہے بصورت دیگر علاج اور پرہیز نہ کروانے کے سبب مریض کے جسم میں خون کی شدید کمی ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ غذائیت کے نشو و نما میں رکاوٹ بن جاتی ہے لہٰذا بچوں میں خون خارج ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ چھوٹی ہڈیوں کے مخملی غدے کی رسولی کا خطرہ بھی منڈلانے لگتا ہے اور غدود کے سرطان لاحق ہونے کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ سب سے پہلے IgE (Illumgnobulin E) انرجی پروفائل کا ٹیسٹ کرائیں۔ اس میں غذائی پروٹین کی رپورٹ اور الرجی کی مقدار کی زیادتی دیکھ کر ایسے کھانے سے پرہیز کریں دواؤں میں سب سے پہلے Thyrodinum 0/1 سے 0/5 تک روزانہ تین بار لیں۔ کیوں کہ یہ ضدی بیماری ہے اس لئے اپنے ڈاکٹر سے رابطہ رکھیں۔

☆☆☆

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

ڈاکٹر نعیم انیس کو خواجہ احمد حسین کی مبارک باد

1908 میں قائم کردہ مغربی بنگال کلکتہ کا معروف ملی، ادبی اور اسپورٹس ادارہ جو مولانا آزاد کالج، مدرسہ عالیہ اور اردو اکاڈمی جیسے معروف اداروں کے درمیاں سینہ تانے مضبوطی سے آج بھی کھڑا ہے جسے غلام ہندوستان اور آزاد ہندوستان کی آنکھوں نے دیکھا، ہر کہانی یاد ہے۔ لگ بھگ 13 سیکشن پہ مشتمل اس ادارہ سے سابق نائب صدر جمہوریہ ہند حامد انصاری کے والد بزرگ عبد العزیز انصاری، سابق وزیر اعلیٰ بنگال اے کے فضل الحق، کے جی ڈھوسالی، کلیم الدین شمس، سلطان احمد، ایچ اے صفوی، پروفیسر سلیمان خورشید، میر محمد عمر، شمشیر عالم اور نثار احمد وغیرہ جیسے قد آور ملی سیاسی و سماجی شخصیات اپنے خدمات پیش کر چکے ہیں مگر انسٹی ٹیوٹ کی تاریخ میں سب سے کم عمر جنرل سکریٹری ڈاکٹر نعیم انیس کا انتخاب اس لئے بھی باعث فخر ہے کہ پہلی بار علم و ادب کے مشترکہ میراث کو یہ عہدہ سونپا گیا ہے۔ لگ بھگ 25 کتابوں کے مصنف ایک ادبی رسالہ کے مدیر اعلیٰ ہونے کا شرف انھیں حاصل ہے۔ آپ اردو اکاڈمی کے ممبر اور کلکتہ گرلس کالج کے صدر شعبہ اردو رہ چکے ہیں۔ معروف شاعر پروفیسر اعزاز افضل صاحب اور ڈاکٹر جاوید نہال آپ کو بہت عزیز رکھتے تھے۔ آپ کے فن اور شخصیت پہ ایک ضخیم کتاب شائع ہو چکی ہے۔ آپ کے جنرل سکریٹری منتخب ہونے پہ اساتذہ، ادباء وشعراء، ملک کے دانشوران وصحافی حضرات نے بھی آپ کا خیر مقدم کیا۔ شہرِ نشاط آپ کی شرافت و اخلاق کا گرویدہ ہے۔ بقول ڈاکٹر محمد منصور عالم جنھوں نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ طلباء میں ڈاکٹر نعیم انیس کی شرافت کی قسم کھائی جا سکتی ہے۔ جس کی تائید سابق جنرل سکریٹری مسلم انسٹی ٹیوٹ نثار احمد نے بھی اپنے مضمون میں کیا ہے، بہر حال مہینوں بعد گزشتہ کل مورخہ یکم ستمبر 2025 کو مسلم انسٹی ٹیوٹ جا کر بحیثیت لائف ممبر خاکسار خواجہ احمد حسین نے نو منتخب جنرل سکریڑی ڈاکٹر نعیم انیس اور معروف سماجی خدمتگار بھائی ناصر حسین کو مبارکباد پیش کر دعاؤں سے نوازا۔ دونوں حضرات سے لگ بھگ 30 سالہ مراسم رہے ہیں. نئی کمیٹی کے جواں سال صدر ندیم الحق صاحب ممبر پارلیمنٹ اور اسسٹنٹ جنرل سکریٹری نذر السلام منا و دیگر سارے عہدہ داران اور مسلم انسٹی ٹیوٹ کے سارے اسٹاف خاص کر الحاج طاہر صاحب کی بے لوث خدمات کو ہم اہلِ بنگالہ کبھی فراموش نہ کر سکیں گے۔ اس کمیٹی سے بہت ساری امیدیں وابستہ ہیں۔ (خواجہ احمد حسین لائف ممبر)

یومِ نبی کے موقعے پر سرزمینِ بی بی بگان میں پہلی بار خواجہ غریب نواز (کے جی این) گروپ کی جانب سے لنگر کا اہتمام: محمد حسنین قریشی

کولکاتا: 6 ستمبر (پریس ریلیز) 5 ستمبر 2025 بروز جمعہ بعد نمازِ عشاء عید میلاد النبی کے موقعے پر سرزمینِ بی بی بگان بمقام بی بی بگان سُنی جامعہ مسجد کے سامنے پہلی بار اک سامیانہ بنا کر عام لوگوں میں بریانی لنگر کا اہتمام کیا گیا۔ جس کا مقصد ہمارے نبی کے اصولوں پر چلتے ہوئے انسانیت کو فروغ دینا اور علاقے میں آپسی بھائی چارہ اور محبت کو قائم رکھنا تاکہ دوسرے علاقوں کے مقابلے بی بی بگان میں امن و امان بنی رہے۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں "کے جی این" گروپ کے انچارج "محمد حسنین قریشی" اور ان کے ممبروں کا زبردست رول رہا ہے۔ اس پروگرام میں مقامی ایم ایل اے کے علاوہ کئی سیکٹرس لیڈران بھی آئے ہوئے تھے اور جنہوں نے اس پروگرام کی ستائش کی اور کہا کہ اس طرح کے پروگرام لوگوں کو جوڑنے کے ساتھ ساتھ دلوں کو بھی جوڑتا ہے۔ اوپر کی تصویر میں سرگردہ کارکناں محمد کوثر خان، راشد خان، اصغر خان اور محمد حسنین قریشی نظر آتے ہوئے جبکہ دوسری تصویر میں محمد نظام الدین عرف راجو، بنٹی خان محمد سنی، محمد آزاد خان اور دیگر لوگ بھی نظر آتے ہوئے۔

کولکاتا دائرہ شریف اور کیش پور خانقاہ شریف میں محفلِ میلاد النبی ﷺ کا انعقاد

کولکاتا: (ساجد پرویز) 4 اور 5 ستمبر کو کولکاتا کے دائرہ شریف (پارک سرکس) اور مغربی مدنی پور کے کیش پور میں واقع خانقاہ شریفِ قادریہ و چشتیہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی 1500 ویں میلاد النبی کی محفل انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ منعقد ہوئی۔ اس موقع کثیر تعداد میں مریدین اور معتقدین نے شرکت کی۔ ان دونوں محافل کی سرپرستی مغربی بنگال اقلیتی کمیشن کے رکن پیر طریقت حضرت ڈاکٹر سید محمد اقبال شاہ القادری، سجادہ نشین کیش پور خانقاہ شریفِ قادریہ و چشتیہ پیارڈانگا خانقاہ شریف اور کولکاتا دائرہ شریف نے کی۔ پیر طریقت 4 تاریخ کو کولکاتا اور 5 کو کیش پور کی محفل میں بنفس نفیس موجود تھے۔ سب سے پہلے انہوں نے تلاوت قرآن کریم سے محفل کا آغاز فرمایا۔ اسکے بعد میلاد خوانی ہوئی۔ دائرہ شریف میں پیرزادہ سید نہال مصطفیٰ القادری نے بارگاہ رسالت مآبؐ میں نعت شریف کا نذرانہ پیش کیا انکے علاوہ سلیم اشرفی، قاسم وارثی، اقبال حسین وغیرہ نے بھی حمد و نعت شریف کے نذرانے پیش کیے۔ کیش پور خانقاہ میں حضور امیر المشائخ حضرت سید منال شاہ القادری الگیلانیؒ کے مزار پر میلاد شریف پڑھا گیا جس میں الفاظ الدین قادری، مضمل حسین، افضل الدین قادری، سجاد قادری نے نعت و منقبت پیش کیے۔ پیر طریقت ڈاکٹر اقبال شاہ القادری نیجھورا میر مشائخ کے مزار پر پھولوں کی چادر پیش کی۔ دونوں محافل میں پیر طریقت نے نبی اکرمؐ کی عظمت و رفعت، مقام و مرتبہ کو قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان فرمایا۔ مولانا مفیض الرحمٰن و حافظ مبشر نظامی نے بھی تقریر کی۔ آخر میں پیر طریقت نے امت مسلمہ بالخصوص فلسطین کے مسلمانوں کیلئے دعا کر کے محفل کا اختتام فرمایا۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: افغانستان زلزلہ: ملبہ

زلزلہ میں ہوئی ہلاکتوں میں خواتین کی بڑی تعداد دیکھنے کو مل رہی ہے۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ کئی خواتین تو ایسی ہیں، جنھیں بچایا جا سکتا تھا، لیکن افغانستان کی قدامت پسندانہ روایات نے ان کی زندگیاں ختم کر دیں۔

حقیقت تو یہ ہے کہ جنگ ہو یا قدرتی آفت، ہمیشہ خواتین کو مردوں کے مقابلے زیادہ نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ یہ جذباتی بیان نہیں ہے، بلکہ اس بارے میں اقوام متحدہ ڈیولپمنٹ پروگرام (یو این ڈی پی) کی تحقیق پہلے ہی سامنے آ چکی ہے۔ یو این ڈی پی کے مطابق جب کوئی آفت آتی ہے تو خواتین اور بچوں کی ہلاکت کا امکان مردوں کے مقابلے 14 گنا زیادہ ہوتا ہے۔ اس حقیقت کا سامنا خواتین کو افغانستان میں آئے زلزلہ کے دوران بھی کرنا پڑا۔

6.0 شدت والے اس خوفناک زلزلہ میں اب تک 2200 سے زیادہ لوگ ہلاک ہو چکے ہیں اور 3000 سے زائد زخمی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ مہلوکین میں ایسی خواتین کی ایک بڑی تعداد ہے جن کی جان بچ سکتی تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کچھ خواتین زندہ تھیں اور ملبہ کے نیچے دبی وہ مدد کے لیے چیخ رہی تھیں۔ کچھ خواتین کے ہاتھ ہلتے دکھائی دے رہے تھے اور کچھ کی آنکھیں دکھائی دے رہی تھیں جو ریسکیو مہم چلا رہے لوگوں سے زندگی کی بھیک مانگ رہی تھیں۔ اس وقت افغانستان کی قدامت پسندانہ روایات نے راحتی مہم چلا رہے لوگوں کو روک دیا، کیونکہ وہ ان خواتین کو ہاتھ نہیں لگا سکتے تھے۔

دراصل افغان سماج میں طویل مدت سے خواتین کو لے کر سخت پابندیاں ہیں۔ کسی غیر مرد کے ذریعہ انھیں چھونا یا ہاتھ لگانا گناہ تصور کیا جاتا ہے۔ زلزلہ کے بعد جب راحت رسانی میں مصروف اہلکار جائے وقوع پر پہنچے تو انھیں خواتین کو ملبہ سے باہر نکالنے سے پہلے اس کے رشتہ دار یا سماج کی اجازت لینی پڑی۔ اس میں ہوئی تاخیر نے کئی خواتین کی زندگی ختم کر دی۔ یعنی زندہ عورتیں مدد کا انتظار کرتی رہیں، اور جب تک مدد ملتی، ان کی سانسیں رک چکی تھیں۔

کچھ میڈیا رپورٹس میں مقامی لوگوں کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ جب خواتین ملبہ میں پھنسی ہوئی تھیں، تو ریسکیو مہم چلانے والوں نے انھیں ہاتھ لگانے کی جگہ کپڑوں یا چادروں سے کھینچ کر باہر نکالا۔ کئی مرتبہ اس عمل میں تاخیر ہو گئی اور خواتین موقع پر ہی دم توڑ بیٹھیں۔ اتنا ہی نہیں، خواتین کے علاج میں بھی تفریق کی خبریں سامنے ا؟ رہی ہیں۔ کنار علاقہ میں متاثرین کی مدد کے لیے اسپتالوں میں مرد و خواتین مریضوں کو الگ الگ رکھا گیا ہے۔ خاتون ڈاکٹروں کی کمی ہونے کے سبب کئی خواتین صحیح علاج سے محروم ہیں۔

بقیہ: جمعیۃ علماء ہند نے

اور نہ ہی اس تعلق سے کوئی سوال یا جواب آیا ہے۔ مولانا مدنی نے دوران انٹرویو ایک سوال کے جواب میں آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت جی کی طرف سے دو کمیونٹیز کے مابین اچھے اور خوشگوار روابط اور باہمی رشتوں کو استوار کرنے کے لیے ڈائیلاگ سے متعلق کسی بھی پیش رفت کی تحسین کی ہے۔ مولانا مدنی نے اس تناظر میں 2023 میں منعقد جمعیۃ علما ہند کے 34ویں اجلاس عام کے خطبہ صدارت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہماری جماعت نے اس سے متعلق پہلے ہی تجویز منظوری کی تھی جس میں باہمی گفت و شنید کو ہی تمام مسائل کا حل بتایا تھا اور آر ایس ایس کے سر سنگھ چالک اور ان کے متبعین کو گرم جوشی کے ساتھ دعوت دی گئی تھی کہ آئیے آپسی تفریق اور بغض و عناد کو بھول کر ایک دوسرے کو گلے لگائیں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ جہاں تک مسجدوں کا معاملہ ہے تو اصل حقیقت یہ ہے کہ گیانواپی اور متھرا وغیرہ جیسے معاملات میں فیصلہ کن اختیار متعلقہ مسجد کمیٹیوں کا ہے، جو ان مقدمات میں شرعی اور قانونی طور پر فریق ہیں اور وہ شرعی حد میں رہتے ہوئے کسی سے ڈائیلاگ کا حق رکھتی ہیں۔ جہاں تک متھرا تنازعہ کا تعلق ہے، وہاں 1968 میں باضابطہ طور پر عدالت کی نگرانی میں شاہی عیدگاہ کمیٹی اور شری کرشن جنم استھان سیوا سنگھ کے درمیان تصفیہ پر مبنی معاہدہ ہو چکا ہے۔ اس لیے وہاں کوئی حقیقی تنازع نہیں ہے اور ہونا بھی نہیں چاہیے۔

بقیہ: لال قلعہ سے

مالیت کا ہیروں اور سونے سے مزین 'کلش' چوری ہو گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ تقریب کے دوران لوگ مصروف تھے، تبھی شاطر چوروں نے موقع دیکھ کر 760 گرام سونا اور 150 گرام ہیرے، مانکیہ اور پنّے سے مزین کلش کو چرا لیا۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے چوروں کا سراغ لگانے میں مصروف ہے۔ 'نیوز 18' کی خبر کے مطابق لال قلعہ احاطے میں جین مذہب کے پیروکاروں کی طرف سے ایک مذہبی تقریب منعقد کی گئی تھی۔ اسی میں لاکھوں روپے کے کلش کو بھی رکھا گیا تھا۔ کاروباری سدھیر جین روزانہ پوجا کے لیے کلش لے کر آتے تھے۔ گزشتہ منگل کو تقریب میں کافی بھیڑ تھی اور یہاں کئی معزز رہنما بھی پہنچے تھے۔ استقبال کی افرا تفری کے درمیان کلش منچ سے غائب ہو گیا۔ اس تقریب میں لوک سبھا اسپیکر اوم برلا بھی شریک ہوئے تھے۔ لال قلعہ احاطے میں جین فرقے کا یہ انوشٹھان 15 اگست پارک میں چل رہا ہے اور 9 ستمبر تک جاری رہے گا۔

معاملے کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے اس کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ چوروں کی تلاش جاری ہے۔ دہلی پولیس نے بتایا کہ جین مذہب کے ایک انوشٹھان کے دوران لال قلعہ احاطے سے ایک کروڑ روپے کا کلش چوری ہوا ہے۔ مشتبہ سرگرمیاں سی سی ٹی وی فوٹیج میں قید ہو گئی ہیں۔ پولیس نے مشتبہ کی شناخت کر لی ہے اور جلد ہی اسے گرفتار کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اس معاملے میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس)-2023، 303(2) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ لال قلعہ تحفظ کے لحاظ سے کافی حساس ہے۔ اس تاریخی عمارت کے تحفظ میں سی آئی ایس ایف کے جوان تعینات رہتے ہیں۔ سی سی ٹی وی کیمرے بھی لگے رہتے ہیں، ایسے میں تحفظ کے پختہ انتظام کے باوجود چوروں نے چوری کے اس بڑے واقعہ کو انجام دے دیا۔

جشنِ عید میلاد النبیؐ کے موقع پر مدرسہ فردوسیہ بڑی درگاہ میں عظیم الشان جلسہ کا انعقاد

اس وقت تک ہم کامیابی کی منزلوں کو طے نہیں کرسکتے جب تک رسول اللہؐ کی سیرت پاک پر عمل پیرا نہ ہوں گے: محمد اختر رضا مصباحی

بہارشریف (مرشد دسنوی) شہر کے محلہ بڑی درگاہ کے پٹھان ٹولی مدرسہ فردوسیہ کے احاطہ میں جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر بروز جمعہ بعد نمازِ عشاء مولانا محمد توصیف عالم بہاری مہتمم مدرسہ فردوسیہ بڑی درگاہ کی صدارت میں ایک عظیم الشان جلسہ کا انعقاد ہوا۔ تلاوت کلام الٰہی سے حافظ محمد افروز خان نے جلسہ میلاد النبی ﷺ کا آغاز کیا۔ محمد سیفی اصدقی نے ترانہ ربیع الاول پڑھ کر سامعین کے دلوں کو منور و مجلہ فرمایا۔ مدرسہ فردوسیہ کے طلبا وطالبات نے بہترین انداز میں نبی کی شان میں یکے بعد دیگرے نعتیہ کلام کے اشعار پڑھ کر حاضرین محفل کو محظوظ کیا، اس کے بعد شہنشاہ خطابت علامہ محمد اختر رضا مصباحی نے سیرت رسول ﷺ اور اصلاح معاشرہ پر بہترین خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ بے حیائی اور برائی سماج میں حد پار کرگئی ہے، مسلم معاشرہ کی عورتیں باریک لباس زیب تن اور بے پردہ ہوگئی ہے اس وقت تک ہم کامیابی کی منزلوں کو طے نہیں کرسکتے جب تک رسول اللہ ﷺ کی سیرت پاک پر عمل پیرا نہ ہوں گے۔ علامہ محمود عالم مصباحی نے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق و کردار لوگوں کے سامنے پیش کرتے ہوئے کہا ہمارے نبی کا اخلاق سب سے بلند جب مکہ فتح ہوا تو آپ نے سارے لوگوں کو معاف کردیا۔ آپ چاہتے تو ظلم کا بدلہ ظلم سے لیا جاسکتا تھا مگر معاف کرکے آپ نے اعلیٰ اخلاق پیش کیا۔ سارے انبیاء اخلاق لے کر آئے مگر ہمارے آقا کریم ﷺ اخلاق بن کر اس دنیا میں تشریف لائیں۔ قاری محمد ارشد اقبال نے مختصراً نعت شریف پڑھی جلسہ کی سرپرستی کررہے حضرت علامہ سید شاہ نورالدین اصدق چشتی مہتمم مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف نے فرمایا کہ علم دین کا سیکھنا ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے خوش نصیب ہے محلہ کے لوگ کہ انہوں نے مدرسہ قائم کیا آج اس مدرسہ میں سینکڑوں طلبا وطالبات قرآن، نماز، اردو، دینیات اور مذہب اسلام کے بارے میں سیکھ رہے ہیں اور انہوں نے کہا کہ مولانا توصیف عالم نے اسلامی کوئز انعامی مقابلہ کروا کر طلبا وطالبات میں رقم انعامات و اسناد تقسیم کروا کر مدرسہ میں چار چاند اور اہل محلہ کے لئے بڑا کام کیا اس لئے کہ جب بچوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے تو بچوں میں پڑھنے کا شوق وجذبہ بڑھتا جاتا ہے اور وہیں طلبا کامیابی کی سیڑھیوں پر اپنا قدم بڑھاتا ہیں جنہیں مقابلہ جاتی امتحانات میں بیٹھنے کی ہمت وطاقت ہوتی ہے اور آخر میں جلسہ کی صدارت کررہے مولانا محمد توصیف عالم نے کہا کہ امسال تقریباً مدرسہ فردوسیہ کے سینکڑوں طلبا وطالبات نے اسلامی کوئز انعامی مقابلہ میں حصہ لیا جس میں درجہ دوم میں نعت پروین پٹھان ٹولی نے اول مقام حاصل کیا اسے انعام پندرہ سو روپے، پوشاک، کنز الایمان قرآن شریف، اسلامی تعلیم کا رسالہ، قلم، جانماز، تسبیح وغیرہ دیا گیا۔ محمد ساحل خان پٹھان ٹولی نے دوسرا، محمد صابر خان تیسرا مقام حاصل کیا اسے انعام میں ایک ہزار روپے وغیرہ سے نوازا گیا۔ تینوں طلبا وطالبات کو سرٹیفکیٹ سے بھی عطا کیا گیا۔ درجہ اول میں محمد رضا اول مقام، افسانہ پروین دوسرا اور محمد ارمان خان تیسرا مقام حاصل کیا۔ درجہ ناظرہ میں اقرا نیاز اول، عالیہ پروین دوسرا اور خوشی پروین تیسرا مقام حاصل کیا بارہویں شریف کے موقع پر بارہ بچوں کو کنز الایمان قرآن مجید وغیرہ سے نوازا گیا۔ تقریباً 2 بجے شب صلوٰۃ وسلام اور رقت آمیز دعاؤں پر محفل اختتام کو پہنچا۔

بہار میں سڑک، بجلی، تعلیم کے سبھی شعبوں میں بے مثال کام ہوا ہے

نتیش حکومت بہار کی ترقی کے لیے پرعزم: شرون کمار

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے دین بلاک کی مختلف اسکیموں کا افتتاح بہار حکومت کے علاقائی ایم ایل اے اور دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کیا۔ گاؤں سورے میں تالاب کے شمال میں 9 لاکھ 84 ہزار کی لاگت سے کھیل کے میدان کا افتتاح۔ گاؤں سورے تالاب میں 6 لاکھ کی لاگت سے سیڑھیاں گھاٹ کے تعمیراتی کام کا افتتاح۔ گاؤں سورے میں راجندر سنگھ کے گھر سے مرکزی سڑک تک 6 لاکھ کی رقم سے پی سی سی کاسٹنگ کے کام کا افتتاح۔ بھگت پرساد کے کھیت سے لے کر گاؤں سورے میں مین پل تک 5 لاکھ 50 ہزار کی رقم سے ڈرین کے تعمیراتی کام کا افتتاح۔ اس موقع پر وزیر شرون کمار نے کہا کہ بہار کی نتیش حکومت نے تمام طبقات کو انصاف کے ساتھ ترقی دی ہے۔ بہار میں سڑک، بجلی، تعلیم کے سبھی شعبوں میں بے مثال کام ہوا ہے۔ آج ہم سب بہار میں تبدیلی کی کہانی کے گواہ ہیں۔ آج ملک میں خواتین پولیس اہلکاروں کی سب سے زیادہ تعداد بہار میں ہے۔ یہ تبدیلی نتیش جی کی دور اندیشی کا نتیجہ ہے۔ نالندہ علم کی سرزمین رہی ہے۔ دنیا کو تعلیم کی پہلی یونیورسٹی دی اور ویشالی نے جمہوریت کا پہلا شعلہ روشن کیا۔ 2005 کے بعد بہار نے گڈ گورننس کا ایک نیا باب لکھا۔ اندھیرے سے روشنی، خوف سے اعتماد، پسماندگی سے ترقی تک، بہار کا یہ سفر حکومت کے سربراہ نتیش کمار کی قابل قیادت میں ممکن ہوا۔ آج بہاری کہلانا فخر کی بات ہے۔ آج ریاست میں قانون کی حکمرانی ہے، مجرموں کے ذہنوں میں خوف اور عوام کا اعتماد ہے۔ نتیش جی کے بے مثال 20 سالوں نے بہاریوں کے خود اعتمادی کو بڑھا کر جو تحفظ کا احساس پیدا کیا ہے وہ بہار کی ترقی کی طرف پہلا قدم ہے۔ ہم نے قانون کی حکمرانی قائم کی اور ترقی کو تیز کیا۔ اب مزید کام کرنا ہے۔ ہماری حکومت نے آپ کے لیے کام کیا ہے، اب ہمیں بہار کے لوگوں کا ساتھ دینا ہے اور انہیں ان کے کام کا معاوضہ دینا ہے۔

ایس پی کی قیادت میں پورنیہ پولیس نے مختلف تھانہ علاقوں کا معائنہ کیا

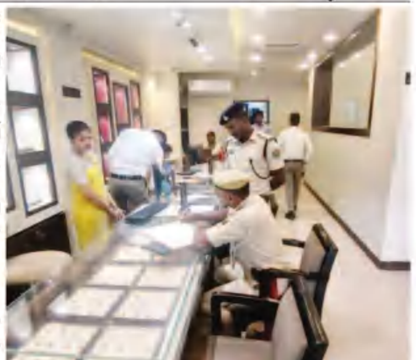

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت کے حکم کے مطابق پورنیہ پولیس نے ضلع پورنیہ کے مختلف تھانہ علاقوں کے زیورات کی دکانوں کا معائنہ کیا پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت کے حکم کے مطابق پورنیہ پولس نے ضلع پورنیہ کے مختلف تھانہ علاقوں میں بینکوں کی حفاظت جرائم پر قابو پانے اور جرائم کی روک تھام کے نقطہ نظر سے بینکوں کا معائنہ کیا اسی سلسلے میں تھانہ امور پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ایک ملزم کو 162.480 لیٹر غیر ملکی شراب، ایک موبائل اور ایک فور وہیلر سمیت گرفتار کرلیا گرفتار ملزم محمد جاسم عمر 35 سال والد محمد مفضل سکنہ روٹہ وارڈ نمبر 12 تھانہ روٹا ضلع پورنیہ دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں آج ہی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت پورنیہ کے حکم کے مطابق جرائم پر قابو پانے اور سماج دشمن عناصر کو روکنے کے مقصد سے 6 ستمبر کو مختلف تھانوں کے علاقوں میں گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی گئی اور گاڑیوں/ مشکوک افراد کی چیکنگ کی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت کے حکم کے مطابق پورنیہ پولیس نے پورنیہ ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں میں مالیاتی اداروں کا معائنہ کیا۔ اسی دوران گلاب باغ T.O.P. غیر قانونی شراب کے خلاف چھاپہ مار کر 2 ملزمان کو گرفتار کرلیا جبکہ ایک کم عمر مجرم کو 9 لیٹر غیر ملکی شراب سمیت حراست میں لے لیا گرفتار ملزم شیخ جری الدین (عمر 22 سال) والد راجا الدین ساکن دادکھوڑہ تھانہ دادکھوڑہ، ضلع کٹیہار موجودہ پتہ ساکن لکھنجاری تھانہ صدر ضلع پورنیہ۔ مزید کارروائی کی جارہی ہے آج ہی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر تھانہ مرنگا پولیس نے ایک ملزم کو کل 308.34 لیٹر غیر ملکی شراب کے ساتھ ایک فور وہیلر اور ایک موبائل سمیت گرفتار کرلیا گرفتار ملزم کا نام پپوکمار، عمر 25 سال، والد سریندر یادو، ساکن کماتھن بھروار، وارڈ نمبر 7 تھانہ لکھو ضلع بیگوسرائے ہے مزید کارروائی کی جارہی ہے۔ آج ہی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر تھانہ مفصل پولیس نے 200.250 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد کی۔ ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

ایکما میں کار اور ٹرک میں تصادم، بزرگ خاتون کی موت

چھپرا (اے این بی) چھپرا ضلع کے ایکما تھانہ علاقے کے مانے گاؤں کے قریب جمعہ کی شام کار اور ٹرک کے درمیان تصادم میں ایک خاتون کی موت ہوگئی اور چار لوگ زخمی ہوگئے۔ حادثے کے بعد کار پانی سے بھرے گڑھے میں الٹ گئی۔ متوفیہ خاتون کی شناخت گوپال گنج ضلع کے بڑی بگھی گاؤں باشندہ خدیجہ خاتون (65) کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ پٹنہ سے علاج کرا کر اپنے اہل خانہ کے ساتھ گھر لوٹ رہی تھیں۔ حادثے میں ان کی بیٹی سلمٰی خاتون، بہو صبوحی خاتون، پوتی تیمور تبریزہ اور ڈرائیور زاہد خان زخمی ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تمام افراد کو گڑھے سے نکال کر علاج کے لیے قریبی صحت مرکز بھیج دیا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد زخمیوں کو صدر اسپتال ریفر کردیا گیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس نے نامعلوم ٹرک ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

بہار کو ترقی یافتہ ریاستوں کی صف میں شامل کرنے کی وزیر اعظم کا ایک بڑا قدم ہے

پورنیہ کو سڑک چوڑا اور مضبوط بنانے پر 29.48 کروڑ روپے کی منظوری: نتین نوین

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کو سڑک کی ترقی کا تحفہ ملا، 11.2 کلو میٹر سڑک کو چوڑا اور مضبوط بنانے پر 29.48 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ وزیر نتن نوین سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت نے سنٹرل روڈ اینڈ انفراسٹرکچر فنڈ (CRIF) اسکیم کے تحت حکومت بہار کی سفارش کردہ 8 اضلاع کے کل 10 پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے، جن کی کل لاگت 675 کروڑ روپے ہے۔ اس سلسلے میں وزیر نتن نوین نے کہا کہ حکومت ہند کی طرف سے اتنی بڑی رقم کی منظوری دینا وزیر اعظم کے بہار کو ترقی یافتہ ریاستوں کی صف میں شامل کرنے کی قرارداد کو پورا کرنے کی طرف ایک بڑا قدم ہے۔ اسی وقت وزیر نتن نوین نے ان اسکیموں کی رقم کو منظور کرنے کے لیے عزت مآب مرکزی وزیر نتن گڈکری کا شکریہ ادا کیا۔ اس اسکیم میں پورنیہ ضلع کے لیے ایک خصوصی پروجیکٹ کو منظوری دی گئی ہے۔ اس کے تحت غاندہ سے کواری تک 11.2 کلو میٹر سڑک کو چوڑا اور مضبوط کیا جائے گا۔ اس اسکیم پر 29.48 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ یہ پروجیکٹ پورنیہ ضلع کے شہریوں کو بہت سے فوائد فراہم کرے گا۔ چوڑی اور بہتر سڑکیں ٹریفک کو آسان بنائیں گی، زرعی پیداوار کی نقل وحمل میں آسانی پیدا کرے گی اور کاروباری سرگرمیوں کو نئی تحریک دے گی۔ دیہی اور قصبے کے علاقوں کے درمیان بہتر رابطہ تعلیم اور صحت کی خدمات تک رسائی کو مزید آسان بنادے گا۔ نیز اس راستے کی ترقی سے مقامی لوگوں کے سفر کے وقت میں کمی آئے گی اور حادثات کے امکانات بھی کم ہوں گے۔ نتن نوین جی نے کہا کہ یہ سڑک پروجیکٹ پورنیہ کی ترقی کو ایک نئی سمت دے گا۔ انہوں نے کہا کہ روڈ انفراسٹرکچر کی توسیع صرف ٹریفک کی سہولت تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ مقامی صنعتوں، زراعت، تجارت اور سماجی زندگی کو تیز کرنے کے لیے ایک بڑا قدم ہے۔ حکومت کا مقصد پورنیہ جیسے اضلاع کو سڑکوں کے مضبوط نیٹ ورک سے جوڑنا ہے اور انہیں ریاست کے تیزی سے ترقی پذیر علاقوں میں شامل کرنا ہے، تاکہ ہر شہری کو براہ راست ترقی کا فائدہ مل سکے۔ عزت مآب وزیر نتن نوین نے یہ بھی کہا کہ ان اسکیموں کی منظوری سے وزیر اعلیٰ کے ریاست کے کسی بھی کونے سے 4 گھنٹے میں راجدھانی پہنچنے کے وژن کو عملی جامہ پہنانے میں بھی مدد ملے گی۔ ان پروجیکٹوں کی تکمیل سے بہار کے سڑکوں کے نیٹ ورک کو نئی طاقت ملے گی۔ ریاست میں تجارت اور نقل وحمل کی رفتار تیز ہوگی، اور دیہی اور شہری علاقوں کے درمیان رابطے میں نمایاں بہتری آئے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاستی حکومت ان اسکیموں کو اگلے 2 سالوں میں مکمل کرے گی۔ اس کے لیے معزز وزیر نے محکمہ کے افسران کو جلد ٹینڈر جاری کرنے کا حکم دیا ہے۔

نالندہ میں BSP کے رہنما اپنے درجنوں حامیوں کے ساتھ کانگریس پارٹی کی رکنیت لی، کانگریس پارٹی کیلئے وقف

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کانگریس کمیٹی راجندر آشرم دفتر میں بی ایس پی کے کئی لیڈروں نے اپنی پارٹی کی بنیادی رکنیت سے استعفیٰ دے کر کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔ ضلع کانگریس کے صدر نریش اکیلا سے متاثر ہوکر اور ووٹر ادھیکار یاترا میں راہول گاندھی کی پالیسیوں کو عوام تک پہنچانے کا عہد لیتے ہوئے، قربانی اور شہید کی پارٹی میں اپنے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے، غریبوں کی دیکھ بھال کرنے والی پارٹی، کئی سالوں تک بی ایس پی میں رہنے کے بعد انیس حسین، وجے شرما اور سوکو پاسوان نے کانگریس ضلع کے صدر کے موجودگی میں کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔ کانگریس تا حیات، بوتھ کی سطح تک کانگریس کو مضبوط کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر راجیو کمار منا، رمیش کمار، سرفراز ملک، محمد حیدر عالم، نندو پاسوان، نریندر کمار شاہی، ڈاکٹر اودھیش پرساد، کرشنا داس، انیل چندراونشی، وویک یادو، اصغر بھارتی، دلیپ پاسوان، سنجے پاسوان، اروند کمار، سنجو پانڈے سمیت درجنوں سے زائد کانگریسی اس تقریب میں شریک ہوئے۔ انہوں نے کانگریس میں شامل ہونے پر قائدین کی ستائش کی اور کہا کہ نریش پرساد اکیلا کی قیادت میں کانگریس دن بہ دن مضبوط ہوتی جارہی ہے۔ ان کے کام کرنے کے انداز سے متاثر ہو کر دیگر پارٹیوں کے کئی لیڈر کانگریس میں شامل ہو چکے ہیں اور آنے والے دنوں میں اس ضلع میں کانگریس کی جیت یقینی ہوگی۔

نالندہ: پانی سے بھرے گڑھے سے ریلوے ملازم کی لاش ملی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے وینا تھانہ علاقہ میں پانی سے بھرے گڑھے سے ریلوے ملازم کی لاش برآمد ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق وینا تھانہ علاقہ کے ویشوک گاؤں کے رہائشی ہیں اور وہ کل صبح سے لاپتہ تھا۔ خاندانی جھگڑوں سے تنگ آکر متوفی دو سال قبل ملازمت چھوڑنے کے بعد گھر میں ہی رہتا تھا۔ جس کی سبب اس نے یہ خوفناک قدم اٹھایا۔ متوفی کی شناخت وینا تھانہ علاقہ کے ویشوک گاؤں کے رہائشی لالن ساؤ کے 38 سالہ بیٹا جیتندر کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ متوفی کی لاش بھاگن بیگھہ اسسٹنٹ تھانہ علاقہ کے سوپاسنگ گاؤں کے قریب پانی سے بھرے گڑھے سے ملی۔ صبح جب گاؤں والے رفع حاجت کے لیے گئے تو انھوں نے لاش کو پانی میں تیرتا ہوا دیکھا اور پولیس کو واقعے کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور مقامی غوطہ خوروں کی مدد سے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا اور مزید کارروائی شروع کردی۔ متوفی کے والد لالن ساؤ کی مانیں تو جیتندر کمار ریلوے گروپ ڈی میں کام کرتے تھے، گزشتہ 3 سال سے خاندانی زندگی میں تلخی آنے کے بعد اس نے نوکری چھوڑ دی اور گھر پر رہنے لگا۔ متوفی کی بیوی اپنے دو بچوں کے ساتھ اپنے میکے میں رہتی ہے۔ جس سے دلبرداشتہ ہوکر اس نے پائن میں چھلانگ لگا کر خودکشی کرلی وہ کل صبح ناشتہ کرنے کے بعد گھر سے نکلا اور گھر واپس نہیں آیا۔ جب ہم نے دریافت کیا تو ہمیں کوئی سراغ نہ مل سکا۔ پھر صبح گاؤں والوں سے اطلاع ملنے پر کہ دیودار میں نامعلوم شخص کی لاش ملی ہے، ہم وہاں پہنچے اور بیٹے کی شناخت کی۔ دریں اثنا، واقعہ کے بارے میں وکاس کمار نے کہا کہ ابتدائی طور پر نوجوان کی موت ڈوبنے سے ہوئی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی وجہ واضح ہوسکے گی۔ اس وقت تمام نکات کی مکمل چھان بین کی جارہی ہے۔

گیا: ریاستی پتر وپکشا میلے کا آج سے آغاز

گیا (اے این بی) گیا جی دھام میں آج سے ریاستی پتر وپکشا میلے کا آغاز ہورہا ہے، جو 21 ستمبر تک جاری رہے گا۔ اس موقع پر لاکھوں عقیدت مند اپنے آباؤ اجداد کی آتما کے سکون اور نجات کی خواہش کے ساتھ پنڈ دان کے لیے گیا پہنچ رہے ہیں۔ میلے کا افتتاح 6 ستمبر بروز ہفتہ شام 4 بجے کیا جائے گا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی، بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا، بہار قانون ساز کونسل کے چیئرمین اودھیش نارائن سنگھ سمیت کئی ممبران پارلیمنٹ، اراکین اسمبلی اور مقامی عوامی نمائندے موجود ہوں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ کئی سینئر انتظامی افسران، پولیس افسران اور میونسپل کارپوریشن کے نمائندے بھی اس تقریب میں شرکت کریں گے۔ ضلع اطلاعات اور تعلقات عامہ کے افسر دلیپ چندر دیو کمار نے بتایا کہ میلے کے دوران 6 سے 21 ستمبر تک ہر روز دیو گھاٹ اور سیتا کنڈ میں پھلگو مہا آرتی کا اہتمام کیا جائے گا، جب کہ 7 ستمبر سے ہر شام وشنو پد مندر احاطے میں عقیدت مندوں کے لیے ثقافتی پروگرام، بھجن، پروچن اور بھگوت کتھا جیسے مذہبی پروگرام کا اہتمام کیا جائے گا۔ گزشتہ برس 2024 میں تقریباً 22 لاکھ یاتری گیا جی پہنچے تھے اور اپنے آباؤ اجداد کے لیے پنڈ دان کیا اور نجات کی کامنا کی۔ اس سال بھی بڑی تعداد میں عقیدت مندوں کے پہنچنے کا امکان ہے، جس کے پیش نظر انتظامیہ نے سکیورٹی، طبی سہولیات، پینے کے پانی اور صفائی جیسے تمام ضروری انتظامات کیے ہیں۔

بدمعاشوں نے ایک نوجوان کو چاقو مار کر قتل کردیا

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے مانپور تھانہ علاقے میں تاش کھیلنے کے درمیان

ہوئے تنازع میں ایک نوجوان کو چاقو مار کر ہلاک کرنے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق مانپور تھانے کے سروہدی گاؤں میں ہفتے کے روز کی صبح ایک سنسنی خیز واقعہ سامنے آیا۔ گاؤں کے تالاب کے قریب پانی سے نوجوان کی لاش ملی جس سے پورے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ متوفی کی شناخت شیام چودھری کے 28 سالہ بیٹا راجہ چودھری کے طور پر پہنچان ہوئی ہے۔ نوجوان کے جسم پر کئی گہرے زخم ملے ہیں جس کی سبب شبہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ اسے چھریوں کے وار کرکے بے دردی سے قتل کیا گیا ہے۔ متوفی کے اہل خانہ نے بتایا کہ راجہ چودھری روزانہ گاؤں کے قریب تالاب پر تاش کھیلنے جاتا تھا وہ جمعہ کے روز دیر شام تاش کھیلنے بھی گیا تھا۔ اس دوران کھیل کو لے کر جھگڑا ہوگیا جس کے بعد وہاں موجود بدمعاشوں نے اس پر چاقو سے حملہ کرکے اسے قتل کردیا اور لاش کو پانی میں پھینک دیا۔ تاش کھیلتے ہوئے بدمعاشوں نے نوجوان کو چاقو کے وار کرکے قتل کردیا اور لاشیں تالاب کے کنارے پھینک دیا۔ نوجوان رات تک گھر واپس نہ آیا تو لواحقین نے اس کی تلاش شروع کردی۔ صبح واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پورے گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور موقع سے تاش کا ایک پیکٹ، ماچیس، سگریٹ وغیرہ بھی برآمد کرلیا۔ جائے وقوعہ پر پہنچے صدر ڈی ایس پی نورالحق نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ قتل تاش کے جھگڑے کی سبب ہوا۔ ایف ایس ایل کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی ہے اور شواہد اکٹھے کرنے میں مصروف ہے۔

پورنیہ میں جشن عید میلاد النبی جوش وخروش سے منایا گیا

پورنیہ (اے این بی): جشن عید میلاد النبی کے موقع پر کوکرون امری سے جلوس محمدیؐ کی قیادت بہار پردیش جنتا دل یونائیٹڈ میناریٹی سیل بہار ریاستی نائب صدر محمد نے وسیم کمالی نے کی۔ پروفیسر محمد شبیر عالم اشرفی اور سابق مکھیا کوکراں مغربی عبدالبارک جلوس میں ہزاروں افراد حبیب چوک کوکراں امری میں جمع ہوئے یہ جلوس حبیب چوک سے شروع ہوکر بھنہ علی نگر سونا پور سے ہوتا ہوا گاؤں کے اہم مقامات سے ہوتا ہوا کوکراں امری کے ہائیر سیکنڈری اسکول کوکراں مکتب گراؤنڈ میں جمع ہوا جہاں مولانا نے پوری تفصیل سے تقریر کرتے ہوئے محمد صاحب کی زندگی پر روشنی ڈالی اور لوگوں سے ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنے کی اپیل کی آخر میں مولانا پروفیسر محمد نے دعا وفاتحہ کرائی شبیر عالم اشرفی حافظ محمد فیروز عالم حافظ محمد اشتیاق عالم مولانا محدث اکرم علی انتظامیہ نے جشن عید میلاد النبی کے جلوس کی مکمل حمایت کی انتظامیہ کی جانب سے دھمدہا سب ڈویژنل افسر انوپم کمار پولیس افسر سندیپ گولڈی پولیس انسپکٹر کم اسٹیشن ہیڈ سروج کمار مشتیدی موجود تھے۔ عید میلاد النبی کا تہوار ہم آہنگی اور امن کے ماحول میں منایا گیا۔ شرتے اشرفی کمیٹی کے بینر تلے محمد احتشام عالم عرف عرشی محمد ضمیر انور محمد ذوالفقار علی بھٹو پی اے سی ایس کے سابق صدر کوکراں ویسٹ پنچایت محمد منیر الدین نجمی محمد شاہد ذوالفقار نور اختر ہاشمی محمد دانش محمد فضیل اللہ محمد اعوان اور دیگر نے شرکت کی محمد نیر عالم محمد ستار محمد شاہنواز عالم، شادمان ظہور عرف مون محمد اسرار عالم محمد شہزاد عالم، عبدالبارک سابق پنچایت سمیتی کے امیدوار کوکراں ویسٹ پنچایت محمد لقمان انصاری محمد شریم عالم محمد اظہر عالم محمد اظہر عالم محمد اظہر عالم، محمد عبدالرحمن جلسہ محمدی کے جلوس کو کامیاب بنانے میں محمد صادق عالم محمد ساجد عالم، محمد سجاد عالم وغیرہ نے اہم کردار ادا کیا چندراہی میں سابق سرپنچ محمد صفید اور جے ڈی یو لیڈر محمد شہید عرف گڈو انصاری کی قیادت میں ایک جلوس نکالا گیا اور یہ گاؤں کا چکر لگا کر دعا اور فاتحہ کے بعد گاؤں میں اختتام پذیر ہوا۔ نیر پور میں جے ڈی یو لیڈر، سماجی کارکن اور مولانا محمد انعام الحق کی قیادت میں ایک جلوس نکالا گیا اور یہ گاؤں کا چکر لگا کر نماز اور فاتحہ کے بعد گاؤں میں اختتام پذیر ہوا خانواں میں حافظ محمد صادق عالم کی قیادت میں جلوس نکالا گیا جو گاؤں کا چکر لگا کر نماز اور فاتحہ خوانی کے بعد گاؤں میں اختتام پذیر ہوا ڈاکیتہ میں مفتی محمد اعجاز عالم کی قیادت میں جلوس نکالا گیا جو گاؤں کا چکر لگا کر نماز اور فاتحہ خوانی کے بعد گاؤں میں اختتام پذیر ہوا۔

آزاد اکیڈمی ارریہ کے طلبا نے یوم اساتذہ تقریب دھوم دھام سے منایا

ارریہ: (اے این بی) آزاد اکیڈمی ارریہ کے طلبہ اور طالبات نے یومِ اساتذہ تقریب تزک احتشام کے ساتھ منایا۔ تقریب کی صدارات ہیڈ ماسٹر ج عبید الرحمن نے کی جبکہ نظامت کی ذمہداری کو الحاج ارشد انور الف نے بحسن وخوبی انجام دیا اور بچوں کو مفتی تنزیل الرحمن، ماسٹر غلام سرور، مسٹر طارق اقبال وغیرھم نے خطاب کیا اور اساتذہ کے مراتب ومقام پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی اور اسی اکیڈمی کے سائنس ٹیچر الحاج ارشد انور الف نے طلبہ اور طالبات کو اسوۂ رسول پر گامزن ہونے اور فرمانبرداری وتہذیب وشائستگی پر عمل پیرا رہنے کی ترغیب دی اور یوم اساتذہ کی مناسبت سے آپ نے کہا کہ علم کی روشنی سے سارے عالم کو منور کرنے والی ہستی استاد کی ہوتی ہے۔ معلمی صرف ایک پیشہ ہی نہیں بلکہ ایک مقدس فریضہ بھی ہے، جو نسلوں کی تعمیر کرتا ہے، ذہنوں کو جلا بخشتا ہے اور دلوں میں اخلاق، شعور اور کردار کی شمع روشن کرتا ہے۔ استاد وہ چراغ ہے جو خود کو جلا کر دوسروں کو روشن اور تابناک بناتا ہے۔ وہ قوموں کے تقدیر بدلنے والا معمار ہوتا ہے۔ وہ طلبا کی روحانی، اخلاقی اور جذباتی طور پر رہنمائی کرتا ہے۔ اس کی حیثیت سماج میں سنگ میل کی ہوتی ہے۔ پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی السلام نے فرمایا کہ مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے اس سے استاد کی منصب اور عظمت واضح ہوجاتی ہے۔ استاد رہنمائی کا ستون ہے، لفظ استاد سننے میں چھوٹا لگتا ہے، مگر اس کے اندر پوری دنیا چھپی ہوتی ہے، وہ علم کا خزانہ ہوتا ہے، زندگی کے نشیب وفراز سے نمٹنے کا ہنر دیتا ہے، اس لئے اسلام میں استاد کو روحانی باپ کہا گیا ہے۔ دنیا میں والدین کے بعد سب سے اہم مقام استاد کا ہی ہوتا ہے۔ حضرت علیؓ کا قول ہے جس نے مجھے ایک حرف سکھایا میں اس کا غلام ہوں۔" اس سے قبل یوم اساتذہ تقریب کا بابرکت آغاز عزیزہ شبستان کی خوش الحان تلاوت کلام پاک ہوا جبکہ عزیزہ انیا، عزیز وصدا نور، طالبہ کوثر، عزیزم عامر، عزیز گرامی بابو دلشاد اور صبغت اللہ نے اساتذہ کی عظمت بیان کی۔

رکن اسمبلی نے ایم ایل اے فنڈ سے دو سڑکوں کا سنگ بنیاد رکھا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے پارٹی کارکنوں اور مقامی شہریوں کی موجودگی میں

پورنیہ شہر کے وارڈ نمبر 5 میں ایم ایل اے فنڈ سے تعمیر ہونے والی دو سڑکوں کا سنگ بنیاد رکھا اس موقع پر وارڈ کونسلر اور بوتھ صدر نے ناریل توڑ کر تعمیراتی کام کا افتتاح کیا۔ مقامی شہریوں نے ایم ایل اے کا شکریہ ادا کیا اور ان کا پرتپاک استقبال کیا رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے کہا کہ کالی پتھ پرانی پکی سڑک سے ہزاری کے گھر تک اور کالی پتھ اشوک شرما کے گھر سے پرانی پکی سڑک تک تقریباً 21 لاکھ روپے کی لاگت سے سڑک کی تعمیر کا کام کیا جائے گا۔ دونوں اہم سڑکوں کی تعمیر سے وارڈ کے لوگوں کی آمدورفت میں مزید آسانی ہوگی۔ اپنے خطاب میں ایم ایل اے نے کہا کہ پورنیہ اسمبلی نے این ڈی اے N. D. A حکومت کے تحت تمام پہلوؤں سے ترقی کی ہے انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں پورنیہ کو ایک ترقی یافتہ پورنیا بنانے کی سمت میں زمین پر کافی کام دیکھنے کو ملے گا ایم ایل اے نے سبھی کو وزیر اعظم نریندر مودی کے بڑے جلسہ عام میں آنے کی دعوت دی سنگ بنیاد رکھنے کے پروگرام میں این ڈی اے کارکنوں سمیت مقامی شہری بڑی تعداد میں موجود تھے۔

محافل میلاد پاک کا انعقاد شرک کی جڑوں کو کاٹنے کا ایک اہم ذریعہ

از:۔ پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A., M.Com., Ph.D (Osm)

قرآن مجید کی متعدد آیات، مستند کتب احادیث میں مذکور مرویات اور آئمہ دین، آئمہ عربیت، آئمہ تفسیر، آئمہ حدیث، آئمہ فقہ، آئمہ عقیدہ، آئمہ تصوف، آئمہ فلاسفہ، آئمہ متکلمین اور آئمہ تاریخ کی تصریحات کی روشنی میں محافل میلاد النبیؐ کے انعقاد کا ثبوت ملتا ہے۔ جمہور علماء کرام کا یہ پسندیدہ طریقہ رہا ہے۔ حضرت امام شافعیؒ (150-204/767-820) کے قول کے مطابق جو مبارک ہستیاں انبیاء و رسل کے سردار، دوعالم کے مختار کی میلاد کی محافل کا انعقاد بصد خلوص، ادب واحترام کرتی ہیں بروز قیامت ان کا حشر صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا۔ مالکی مذہب کے مشہور عالم دین ، شارح موطا و مواہب اللدنیہ حضرت امام زُرقانیؒ (1055-1122/1645-1710) فرماتے ہیں کہ ماہ ربیع النور میں گمراہی سے پاک کرنے والے، علوم و معارف سے نوازنے والے نفیس ومکرم اور عظیم رسول کی میلاد کی محافل کا انعقاد کرنا، دینی اجتماعات کا خصوصی اہتمام کرنا، کثرت سے صدقات وخیرات کرنا ، خوشی ومسرت کا اظہار کرنا ہمیشہ سے اہل اسلام کا شیوہ رہا ہے۔ اگر ہم میلاد پاک کی رحمتوں اور برکتوں والی محافل کا تجزیہ عقل سلیم وذوق مستقیم کے ساتھ کریں تو مختلف شکوک و شبہات کا ازالہ ازخود ہوجائے گا اور حقیقت یہ پہلو بھی آشکار ہوجائے گا کہ میلاد پاک منانا شرک یا بدعت نہیں بلکہ شرک کی جڑوں کو کاٹنے کا ایک اہم ومضبوط ذریعہ ہے۔ تاریخ انبیاء شاہد ہے کہ اللہ تعالی نے اپنی حاکمیت وقدرت کاملہ کے اظہار واثبات، مدعی نبوت کی تائید وتصدیق کے لیے ہر نبی کو معجزات عطا فرمائے ہیں جو اس دور کے ماحول اور اس دور کے افراد کی عقل وفہم کے مناسب ہوتے تھے تا کہ بندگان خدا کے اعتقادات قوت ایمانی سے ہمکنار ہوجائیں۔ اسی طرح حضرت سیدنا عیسی مسیحؑ کے دست حق پرست سے احیاء موتی و خلق حیات یعنی مردوں کو زندہ کرنے، گارے سے بنے ہوئے پرندے میں جان ڈالنے کے معجزات اِذنِ الٰہی سے ظہور پذیر ہوئے۔ علاوہ ازیں تخلیق انسانی کے لیے اللہ تعالی کی جانب سے مقررہ ضابطہ کے بالکل برعکس حضرت سیدنا عیسیٰؑ کا بغیر والد کے کنواری بی بی مریمؑ کے بطن سے اس دنیا میں تشریف لانا بھی خود ایک معجزہ ہے۔ جدید سائنسی تجربات حضرت عیسیٰؑ کی تخلیق اعجازی پر مہر تصدیق ثبت کررہے ہیں۔ گرچہ معجزات کا مقصد لوگوں کو خبردار کرنا ہے، انہیں رشد وہدایت کی طرف لانا ہے، لیکن ان معجزات سے وہی قلوب جلا پاتے ہیں جو جذبۂ ایمانی اور حقیقی عشق کے ساتھ اس کا مشاہدہ کرتے ہیں اور جن کے قلوب غرور ونفاق کے باعث تاریک ہوچکے ہوں وہ معجزات سے مستفید ہونے کے بجائے مزید روحانی انحرافات کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے حیات بخش قطرات سے باغ میں سبزہ زار اور تھور والی زمین میں خس وخاشاک اگتا ہے۔ یہی حال عیسائیوں کے ساتھ ہوا جب انہوں نے حضرت عیسیٰؑ کی معجزانہ ولادت کا مشاہدہ کیا تو رب کی قدرت کاملہ کو ماننے کے بجائے عیسائیت کے بڑے بڑے مدبروں اور دانشوروں نے آسمانی ادیان سے منحرف ہوتے ہوئے حضرت سیدنا عیسیٰؑ کو ناحق خدا کا جزو بیٹا بنادیا اور عظیم انحراف یعنی خیالی نظریۂ تثلیث (Trinity) کا شکار ہوگیے جو خدا (باپ)، مسیح (بیٹا) اور روح القدس پر مشتمل ہے۔ (العیاذ باللہ) اس تناظر میں دیکھا جائے تو اللہ تعالی نے اپنے محبوب کو نہ صرف کثرت سے معجزات (بعض علماء کے مطابق ان معجزات کی تعداد 1200 سے متجاوز ہے) عطا فرمائے ہیں بلکہ آپ کی ذات اطہر واقدس کو بھی سراپا معجزہ بنایا ہے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے قطرہ کو سمندر، ذرے کو ستارہ کرتے ہیں...... کونین کو خم آجاتا ہے جب زلف سنوارا کرتے ہیں۔ اللہ رب العزت نے انسان کو ظاہری حسن، جسمانی خوبصورتی، باطنی کمالات ومعنوی اوصاف بالخصوص قوت بیان عطا فرما کر تمام مخلوقات میں امتیاز بخشا۔ قوت نطق ایک ایسا نمایاں وصف وکمال ہے جو صرف انسان کو عطا ہوا ہے۔ دنیا میں کوئی مخلوق ایسی نہیں ہے جو قوت بیان رکھتی ہو۔ لیکن قرآن مجید نے قیامت کی منظر کشی کرتے ہوئے بیان فرمایا ہے کہ جب کوئی بدکار کراماً کاتبین کی گواہی سے انکار کرنے کی حماقت کرے گا تو اس کے جسمانی اعضاء اس کی بداعمالیوں کی بابت گواہی دیں گے تب سیاہ کار اپنی جلد سے کہے گا تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی وہ کہیں گے ہمیں تو گویا کردیا اللہ نے جس نے گویا کیا ہے ہر شے کو۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ قوت گویائی انسان کا وصف خاص ہے لیکن اللہ تعالی چاہے تو اپنی قدرت کاملہ سے انسان کے علاوہ جسے چاہے قوت گویائی عطا فرما سکتا ہے۔ انسان مجبور محض ہے وہ کسی کو قوت نطق عطا نہیں کرسکتا۔ لیکن احادیث سے یہ بات ثابت ہے کہ نبی رحمتؐ کی نبوت کی گواہی حیوانات ، جمادات ، نباتات ، پتھروں اور درختوں نے دی ہے جو آپ کا معجزہ ہے۔ امام بیہقیؒ نے دلائل النبوۃ میں یہ واقعہ لکھا ہے کہ ہٹ دھرم ابوجہل ہاتھ میں کنکریاں لے کر سرکار کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور کہا کہ بتایئے میرے ہاتھ میں کیا ہے تاجدار کائناتؐ نے کہا تیرے ہاتھ میں بند کنکریاں بتائیں گی کہ میں کون ہوں اور کنکریاں کلمہ پڑھنے لگی۔ سنگریزوں پر آپؐ کے تصرفات کو دیکھ کر عین ممکن تھا کہ عیسائیوں کی طرح مسلمان بھی شرک کی نحوست میں مبتلا ہوجاتے اسی لیے علماء اعلام نے کہا میلاد النبیؐ مناؤ اور دنیا کو بتاؤ ہمارا نبی کنکریوں کو کلمہ پڑھانے کے باوجود مخلوق ہے اور آپ کی پیدائش ماہ ربیع الاول میں ہوئی جبکہ خالق کی شان لم یلد ولم یولد ہے۔ پانی اللہ تعالی کی عطا کردہ ان گنت نعمتوں میں سے ایک عظیم نعمت ہے جس سے ہر شئی کی تخلیق ہوئی اور اسی پر انسانی حیات کا دار و مدار ہے۔ پانی نہ ہو تو آباد بستیاں ویران جنگل بن جاتے ہیں۔ پانی کی اہمیت کا اندازہ اس حدیث شریف سے بھی لگایا جاسکتا ہے جس میں بتایا گیا کہ جو مسلمان کسی پیاسے کو پانی پلائے گا اللہ تعالی اس کو جنت کی نہایت نفیس شراب طہور پلائے گا جس پر غیبی مہر لگی ہوگی۔ انسان اپنی ذہنی توانائیوں اور صلاحیتوں کا استعمال کرکے چاند تک ضرور پہنچ گیا ہے لیکن علم ودانش کی عدیم النظیر ترقیات حاصل کرنے کے باوجود انسان پانی کا ایک قطرہ پیدا نہیں کرسکتا۔ قرآن مجید انسانی ضمیر کو جھنجوڑتے اور اس کے وجدان میں سوال قائم کرتے ہوئے دریافت کرتا ہے کیا تم نے غور کیا اس میٹھے پانی پر جو تم کنوؤں، چشموں، دریاؤں، تالابوں اور سمندروں سے پیتے ہو جو تمہاری زندگی کا باعث ہے۔ کیا تم نے پانی کو بادل سے اتارا ہے یا ہم ہی اتارنے والے ہیں تا کہ تم شدت تشنگی سے ہلاک نہ ہوجاؤ۔ گویا آسمان سے پانی کا نزول توحید باری کی بین دلیل ہے چونکہ پانی پر مکمل اختیار اسی ذات باری تعالی کا ہے۔ اگر پانی زمین کی تہہ میں چلا جائے تو کسی میں یہ طاقت نہیں کہ اسے دوبارہ کشید کرسکے۔ لیکن کتب احادیث میں سرور کونین کا یہ معجزہ مذکور ہے جس میں آپ نے اپنی انگشت مبارک سے دریائے کرم یعنی پانی کے چشمے جاری فرمائے اور پندرہ سو صحابہ کرامؓ نے اس پانی سے نہ صرف سیراب ہوئے بلکہ وضو بھی فرمایا۔ حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ اگر ہم اس وقت تعداد میں ایک لاکھ بھی ہوتے تو وہ پانی ہم سب کے لیے کافی ہوجاتا۔ پانی کے تخلیق اور چشمے جاری کرنے پر سرور عالمیاںؐ کے اختیارات اور تصرفات کا مشاہدہ کرنے کے بعد اس بات کا قوی امکان تھا کہ مسلمان عیسائیوں کی طرح شرک میں گرفتار ہوجاتے اسی لیے علمائے ربانیین نے محفل میلاد منعقد کرنے کا حکم فرمایا ہے تاکہ مسلمانوں کے ذہنوں میں یہ حقیقت ہمیشہ مستحضر رہے کہ انگشت مبارک سے پانی جاری ہونے کے باوجود آپ مخلوق ہیں چونکہ ماہ ربیع النور میں آپ کی ولادت ہوئی اور خالق کی شان یہ ہے کہ وہ نسبی شرک اور نسب نامہ سے پاک ہے۔ قرآن مجید قرض، کاروباری و مالی معاملات میں طرفین کو غلط فہمیوں ، رنجشوں اور اقتصادی روابط میں اختلاف ونزاع سے بچانے کے لیے دستاویز کو ضبط تحریر لانے کے ساتھ ساتھ دو مرد حضرات یا ایک مرد اور دو خواتین کو گواہ بنانے کا حکم فرماتا ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ لین دین کے دستاویزات میں دو مرد حضرات کی گواہی ہی معتبر مانی گئی ہے۔ سرور کائناتؐ نے ایک اعرابی سے گھوڑا خریدا اور کہا تم ٹھہرو میں ابھی قیمت لیکر آتا ہوں۔ اتنے میں کسی اور شخص کی نظر اس گھوڑے پر پڑی اور اس نے زیادہ قیمت پر خریدنے کی پیشکش کی تو اعرابی پیسوں کی لالچ میں حضورؐ سے کیے ہوئے معاہدے سے مکر گیا۔ حضورؐ نے فرمایا تم نے مجھ سے گھوڑا بیچنے کا معاہدہ کرلیا ہے اس سے کیسے مکر سکتے ہو؟ اس نے کہا آپؐ مدعی ہیں اسی لیے آپ پر گواہ پیش کرنا لازم ہے۔ تو پھر گواہ پیش کیجئے اور گھوڑا خرید کرلے جایئے چونکہ اس معاملہ پر کوئی گواہ موجود نہ تھا اسی لیے کسی نے گواہی نہ دی اتنے میں حضرت ابوعمارہ خزیمہ بن ثابت انصاریؓ تشریف لائے اور کہا میں گواہی دیتا ہوں تو نے اپنا گھوڑا سرور کونین کو فروخت کیا ہے، اعرابی خاموش ہوگیا اور گھوڑا حضورؐ کے حوالے کردیا۔ رسول محتشم نے حضرت خزیمہؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا آپ اس وقت موجود ہی نہیں تھے پھر گواہی کیسے دی؟ حضرت خزیمہؓ نے کہا یا رسول اللہ جب ہم آپ کی زبان حق ترجمان سے سن کر آسمانی خبروں کی تصدیق کرتے ہیں اور شہادت دیتے ہیں تو پھر ہمیں زمین کی خبر پر شہادت دینے میں کیا تامل ہوسکتا ہے۔ رحمۃ اللعالمینؐ یہ جواب سنکر خوش ہوئے اور حضرت خزیمہؓ کو ذوالشہادتین کے لقب سے سرفراز فرمایا یعنی آج کے بعد آپ کی گواہی دو مرد حضرات کی گواہی کے مماثل سمجھی جائیگی۔ بظاہر قرآنی ارشاد اور آپؐ کے فرمان عالیشان میں تضاد نظر آرہا ہے لیکن یہ آپ کی خصوصیات میں شامل ہے۔ صحابہ کرام نے آپ کے اس قول کو عملی جامہ بھی پہنچایا ہے۔ روایت میں آتا ہے کہ جنگ یمامہ میں حفاظ صحابہ کرام کی کثیر تعداد شہید ہوگئی۔ بخاری شریف کے حاشیہ کے مطابق ان شہید صحابہ کرامؓ کی تعداد 700 تھی ۔ اس واقعہ کے بعد حضرت عمر فاروقؓ نے جمع قرآن کی تجویز پیش کی جس پر حضرت زید بن ثابتؓ نے پہلے انکار کیا لیکن بعد میں راضی ہوگئے اور آپ نے جمع قرآن کا طریقہ کار یہ بنایا کہ جس کسی نے رسول اللہؐ سے آیت لکھی ہو وہ ہمارے پاس لائے اور اس پر دو گواہ پیش کرے۔ تدوین قرآن مجید کے دوران پیش آنے والا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے حضرت زید بن ثابتؓ فرماتے ہیں کہ میں قرآن مجید کو مصاحف میں لکھ رہا تھا کہ میں نے اس دوران سورۃ احزاب کی ایک آیت گم پائی جسے میں نے رسول اللہ کو پڑھتے ہوئے سنا تھا۔ تلاش بسیار کے بعد وہ مجھے حضرت خزیمہ بن ثابت انصاریؓ کے پاس مل گئی اور ہم نے دو گواہوں کی شرط کے بغیر ہی وہ آیت قبول کرلی چونکہ آپ کی گواہی کو رسول اللہ نے دو آدمیوں کی گواہی کے برابر قرار دیا تھا۔ قرآن پاک سے ماخوذ ومستنبط حکم میں آقائے نامدار رسول عربیؐ کے مخصوص تصرف کو دیکھ کر ہوسکتا ہے کہ مسلمان شرکیہ عقائد کا شکار ہوجائیں اسی لیے علمائے اسلام نے میلاد النبیؐ منانے کا حکم فرمایا تا کہ دنیا کو پتہ چل جائے گا کہ رسول رحمتؐ بے شمار خصائص کے حامل ہونے کے باوجود مخلوق ہیں خدا نہیں کیونکہ خدا کی ذات پیدائش سے پاک ہے۔ آگ کا کام جلانا ہے پوری دنیا ملکر بھی آگ کو اس خصوصیت سے علاحدہ نہیں کرسکتی لیکن یہ بات بھی ہمیں ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ ہر شئی میں موجود خواص وآثار ذاتی نہیں ہوتے بلکہ خلاق دو جہاں کے عطا کردہ اور اس کے حکم کے تابع ہوتے ہیں چنانچہ جب حضرت ابراہیمؑ کے علمی ومنطقی استدلالات سے لاجواب ہونے والی ہٹ دھرم قوم نے آپ کو آگ کی بھٹیمیں ڈال کر ہلاک کرنا چاہا تو رب کائنات نے آگ میں موجود جلانے کی صلاحیت کو بیکار کردیا اور حضرت ابراہیمؑ کے حق میں اسی آگ کو گلزار بنادیا۔ اسی طرح رب کائنات پرندوں کے پنجوں میں موجود چنے کے دانے کے برابر سنگریزوں میں ایسی قوت پیدا کردی جو ہر قسم کے اسلحہ سے لیس ابرہہ کے لشکر جرار کو ریزہ ریزہ کردیا۔ اب اگر اسی طرح کا فعل بندے سے ظاہر ہوجائے تو اسے قدرت نہیں بلکہ معجزہ کہتے ہیں جسے دیکھ کر ممکن ہے کہ بندگانِ خدا کا ایمان متزلزل ہوجائے۔ روایت میں آتا ہے کہ جنگ بدر کے دوران حضرت عکاشہ بن محصنؓ کی تلوار ٹوٹ گئی تو رسول اللہؐ نے آپ کو ایک چھڑی عنایت فرمائی جو تلوار کا کام دے رہی تھی اور اسی چھڑی نما تلوار سے آپ نے مشرکین کو واصل جہنم فرمایا۔ تکوینی امور میں آپؐ کے تصرفات دیکھنے کے بعد ممکن تھا کہ مسلمان بھی عیسائیوں کی طرح آپ کے مقام و مرتبہ کو خدا کے مقام ومرتبہ تک پہنچادے اسی لیے علمائے حق نے میلاد النبیؐ منانے کا حکم دیا تا کہ دنیا کو یہ پیغام مل جائے کہ حضورؐ بے شمار خصائص، تصرفات اور اختیارات رکھنے کے باوجود مخلوق ہیں اسی لیے آپ کی پیدائش کا دن منایا جاتا ہے جبکہ رب کی ذات وہ ہے جو پیدائش سے پاک ہے۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفیٰ ﷺ ہمیں قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طٰہٰ ویٰسین ۔

عمر خالد اور دوسروں کے بزرگوں نے اب سپریم کورٹ سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا

خورشید فرازی

دہلی ہائیکورٹ نے عمر خالد اور شرجیل امام ودیگر 8 ساتھیوں کی درخواست ضمانت ایک ہی لمحہ میں مسترد کردی اور ہائی کورٹ کے جج نے اپنے تئیں یہ سوچ لیا کہ ان لوگوں کی درخواست ضمانت رد کئے جانے پر جہاں پورے ملک کو اچنبھا ہوا ہے وہیں فرقہ پرستوں کی

طرف سے انہیں شاباشی ملی ہے کہ ویل ڈن۔ واضح رہے کہ عمر خالد، شرجیل امام کو فروری 2020 میں دہلی میں برپا ہوئے فرقہ وارانہ فساد کے دوران غیر قانونی حرکت عمل میں مرتکب ہونے کا الزام لگا کر گرفتار کیا تھا اور ان پانچ برسوں کے دوران یہ پہلا موقع ہے جب ان کی درخواست ضمانت پر دہلی ہائیکورٹ نے سماعت کی اور یہ پوچھے بغیر کہ پولس کے پاس ان 10 افراد کے خلاف الزامات کے کوئی ثبوت بھی ہیں یا پولس یونہی اپنے آقائی جے پی کو خوش کرنے کے لئے گزشتہ پانچ برسوں سے انہیں قید کررکھا ہے اور جج کو یہ سب معلوم کرنے اور سرکاری وکیل کے عائد کردہ الزامات کی بنا کسی تشریح اور ثبوتوں کی عدم فراہمی کے باوجود غیر قانونی طور پر بند رکھا۔ افسوس اس بات کا ہے کہ عمر خالد، شرجیل امام ودیگر کا کوئی اچھا وکیل نہیں مل رہا ہے ورنہ وہ اس انداز میں فیصلہ سنانے والے جج کو زچ کرڈالتے اور وہ اس سماعت کو جیتے تیسے ختم کرکے اپنے چیمبر میں جاکر طمانیت سے بھری سانسیں لیتے۔ مسلمانوں سے متعلق کوئی بھی مسئلہ عدالت کے سامنے آئے چاہے وہ بابری مسجد کا معاملہ ہو، گجرات فساد 2002 کا معاملہ ہو، طلاق ثلاثہ، حجاب کا معاملہ ہو، ایسے معاملے میں ہائی کورٹ کے جج کو افراتفری کے عالم میں کیس کا فیصلہ سناتے پایا گیا ہے اور وہ انتہائی عجلت میں ایسا فیصلہ لیتے ہیں اور اپنے چیمبر میں جانے کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں کیونکہ ان کے دماغ میں اتنا گودا نہیں کہ وہ تیز وتند لہجے کے عادی وکلاء کے طنزیہ فقروں کو سہہ سکیں اور نہ ہی وہ انہیں سرزنش کرسکتے ہیں کہ وہ توہین عدالت کے مرتکب ہورہے ہیں۔

عمر خالد اور شرجیل امام ودیگر کے کیس برائے درخواست ضمانت کی سماعت بینچ آف جسٹس نوین چاؤلہ اور شالیندر کور نے کی اور عمر خالد، شرجیل امام، محمد سلیم خان، شفاء الرحمٰن، اطہر خان، میراں حیدر، عبدالخالد صیفی، گلفشاں فاطمہ اور شاداب احمد کی درخواست ضمانت کو ڈویژن بینچ نے ایک جھٹکے سے مسترد کردیا اور انہوں نے پولس سے یہ دریافت کرنے کی بھی کوشش نہیں کی کہ پانچ برسوں میں پولس نے ان کے خلاف ایک بھی ثبوت حاصل کیا ہے کہ وہ سبھی غیر قانونی طور پر حکم امتناعی میں ملوث تھے۔ ڈویژن بینچ نے یہ سوچنے کی بھی زحمت گوارا نہیں کی کہ یہ سبھی گزشتہ پانچ برسوں سے بنا کسی سماعت کے جیل کی سزا کاٹ رہے ہیں اور نہ تو پولس اور نہ حکومت کی خفیہ فورس کے خلاف ان لوگوں پر عائد کردہ الزامات کے کوئی ثبوت ہیں، لیکن ان پولس افسروں، وکلاء اور ججوں کو یہ اندیشہ ہے کہ اگر انہیں ضمانت پر رہا کردیا جاتا ہے تو یہ لوگ باہر نکل کر تمام ملوث لوگوں بشمول ججوں اور وکلاء کے ارادوں کے خلاف لیگل سیل کو تیار کریں گے۔ بالفرض محال اگر یہ کہا جائے کہ اگلے لوک سبھا الیکشن میں این ڈی اے کو ناکامی ہاتھ آئے اور مرکز میں کانگریس ایک مرتبہ پھر سے مرکزی اقتدار کو سنبھال لے تو یقین کرنا ہوگا کہ خود دہلی ہائی کورٹ نے اس کیس کی سماعت کرتے ہوئے یہ فیصلہ سنائے کہ یہ سب ناکافی ثبوتوں کی بنیاد پر 2020 کے دہلی فساد میں بالواسطہ یا بلاواسطہ ملوث نہ پاکر انہیں ہر الزام سے بری الذمہ قرار دیا جاتا ہے، ایسے میں گرفتار شدگان کے خاندان والے اپنے اپنے طور پر ان پولس والوں اور وکلاء کے خلاف قانونی چارہ جوئی پر اتر آئیں تو پھر کیا ہوگا۔ اس کیس کی ڈائری 133 صفحات پر مشتمل تھی جس پر ہائی کورٹ نے کہا کہ ملوث افراد کے خلاف جو الزامات ہیں وہ بہت ہی سنگین ہیں جس کی بنیاد پر انہیں ضمانت نہیں مل سکتی لیکن عدالت کو اس موقع پر پولس سے یہ بھی دریافت کرنے کی ضرورت تھی کہ وہ جن الزامات کے تحت ان لوگوں کو گزشتہ پانچ برسوں سے بغیر کسی سماعت کے قید میں ڈال کر ہیں تو وہ ان کے خلاف ثبوت پیش کریں لیکن عدالت نے یہ پوچھنے کی ضرورت نہیں سمجھی کیونکہ گرفتار شدگان سبھی مسلم ہیں اور ان کے خلاف کیس تیار کرنے میں عدالت کو وقت ہی کتنا لگے گا۔ عمر خالد کے والد ایس کیو آر الیاس نے کہا دہلی ہائی کورٹ کا یہ فیصلہ بہت ہی افسوسناک ہے اور ان کا لڑکا نصف دہائی سے جیل میں بند ہے۔ فروری 2020 میں شمال مشرقی دہلی میں فرقہ وارانہ فساد پھوٹ پڑا تھا جب دہلی میں سی اے اے کے خلاف احتجاج جاری تھا جس میں 54 افراد ہلاک اور 700 سے زائد زخمی ہوئے۔ اس موقع پر عمر خالد، شرجیل امام ودیگر کو آئی پی سی کے تحت حالات کو خراب کرنے کا الزام لگا کر گرفتار کیا گیا۔ پھر اگست 2020 کو شرجیل امام کو اسی فساد کو بھڑکانے کے الزام میں گرفتار کیا گیا جبکہ اس فساد میں مسلمانوں کے گھر، دکان جلے اور مارے گئے مسلمان تو گرفتار بھی ہوئے تو مسلمان۔ 2022 میں ٹرائل کورٹ نے ان کی عرضی ضمانت مسترد کردی 9 جولائی 2023 ہائی کورٹ نے تمام ملزمین کے سلسلے میں اپنے فیصلے کو روکے رکھا۔ 2 ستمبر 2025 ہائی کورٹ نے تمام 10 ملوث ملزمان کی درخواست ضمانت مسترد کردی۔ 14 ستمبر کو عمر خالد کے جیل میں قید کی مدت پانچ سال مکمل ہوگئی۔ تمام ملزمین کے گھر والوں نے فیصلہ کیا ہے کہ اب اس معاملے میں سپریم کورٹ سے رجوع کیا جائے گا اور اگر سپریم کورٹ نے انہیں ضمانت دیدی تو پھر ہائی کورٹ کی وقعت کیا رہ جائے گی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا اتوار، ۷ ستمبر ۲۰۲۵ء

سہارنپور اسکول کے پرنسپل نے مسلم طالبہ کے والد کو غنڈے سے پٹوایا

اتر پردیش کے سہارنپور کے ایک پرائیویٹ اسکول کے طالب علم نے ایک مسلم طالبہ کے ساتھ جنسی زیادتی کی جس پر اس کے والد نے اسکول میں آکر پرنسپل سے اس طالب علم کے خلاف شکایت کی جس پر اس اسکول کے سبھی لوگوں نے مل کر اس مسلم طالبہ کے والد کو بری طرح سے پیٹا کہ وہ لہولہان ہوگیا اور اسے عمل تنفس کی شکایت ہوگئی جب اسے سانس لینے میں بھی بڑی تکلیف ہورہی تھی، اسکول کے لوگوں نے اس کمزور ضعیف والد کو مار مار کر ناک، منہ اور آنکھ کے حصے کو پھوڑ دیا اور پھر اسے اسکول کے باہر پھینکوادیا اور وہاں کے تمام لوگ اطمینان سے وہ تماشہ دیکھتے رہے کہ مار کھانے والا ضعیف شخص مسلمان ہے لہذا وہ جینے کا حق ہی نہیں رکھتا ہے، لیکن اس پرائیویٹ اسکول کے غنڈے نما لوگ جب اس بوڑھے کو جانوروں کی طرح سے پیٹ رہے تھے تو کئی لوگوں اور طلباء نے بھی اپنے موبائل فون سے پورے واقعہ کو اپنے موبائل کیمرے میں محفوظ کرکے اسے سوشل میڈیا میں ڈال دیا اور اس وقت پورے سہارنپور ہی میں نہیں پورے اتر پردیش میں وہ ویڈیو دیکھا جارہا ہے اور ان میں کئی سیکولر ہندوؤں نے اس پر احتجاج بھی کیا اور کہا کہ اس اسکول کے غیر مسلم طالبات کے گارجین کو بھی اس طرف توجہ دینی ہوگی کہ آج اس اسکول کے طالب نے ایک مسلم لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کی، کل ان کی بیٹیوں کا نمبر آئے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ لڑکی کے والد نے اسکول کے پرنسپل سے شکایت کی تھی کہ بہت سارے طلباء ان کی بچی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتے ہیں جس میں اسکول کا ایک ٹیچر بھی شامل ہے لیکن اس کے والد نے ٹیچر کا نام نہ لیکر ان بدتمیز طلباء کے خلاف شکایت کی کہ جوان کی لڑکی کا جینا حرام کئے ہوئے ہیں، ایسے میں کیا کریں، کیا وہ اپنی بچی کو اسکول سے ڈراپ آؤٹ کرکے گھر پر بٹھادیں، جس پر پرنسپل نے اس کی شکایت پر آگ بگولہ ہوکر اسکول کے باہر کھڑے چند لوگوں کو طلب کیا اور ان سے کہا کہ اسے اس قدر مارو کہ وہ آواز نکالنا بند کردے۔ پرنسپل نے حیرت انگیز طور پر چند غنڈوں کو پال رکھا تھا جو اسکول کے باہر پرنسپل کے اشارے کے منتظر رہا کرتے تھے۔ اس مسلم طالبہ نے الزام لگایا کہ اسکول میں وہ ایک لڑکے کی حد سے زیادہ بڑھتی ہوئی بدتمیزی سے پریشان ہے اور اسکول انتظامیہ اس کی شکایت سننے کی روادار نہیں۔ اس طالبہ کے والد کو بیہوشی کے عالم میں علاج کے لئے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ اس طالبہ کے اقرباء نے اسکول کے پرنسپل کو اپنی تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ وہ بجائے اس معاملے کی چھان بین کرنے کے اس کے والد کو غنڈوں کے ہاتھوں پٹوادیا۔ اس بے حیا پرنسپل نے اس الزام سے انکار کیا کہ اس نے باہری غنڈوں کو طلب کیا تھا لیکن پولس اس سے یہ دریافت کرے کہ اگر انہوں نے کسی غنڈے کی مدد نہیں لی تو پھر لڑکی کے والد پر حملہ کس نے کیا اور اس بری طرح سے انہیں لہولہان کس نے کیا۔ اس نے کہا کہ وہ اس معاملے کی چھان بین کرینگے اور اس لڑکے کو ملوث پایا گیا تو اس کو اسکول سے معطل کیا جائے گا۔ لیکن اس لڑکی کے خاندان والوں نے میڈیا سے کہا کہ اسکول کا پرنسپل مکاری کررہا ہے اور اپنے آپ کو اس بڑی ذات کے ہندو طالب علم کو بچانے کی کوشش کررہا ہے اسی دوران سماجی کارکنان اور ملی لیڈران نے اس واقعہ کو بے حد افسوسناک قرار دیا، دوسری طرف مقامی لوگوں نے بھی جن میں اکثریت ہندوؤں کی تھی انہوں نے اس واقعہ کی سخت مذمت کی کہ ایک مسلم گارجین جنسی استحصال کی شکایت لیکر آیا تو پرنسپل کے غنڈوں نے اسے مار مار کر لہولہان کردیا۔ اس واقعہ نے پورے سہارنپور میں کشیدگی کی شدید لہر دوڑادی ہے۔ ملی رہنماؤں نے کہا کہ اگر یہاں کے اسکولوں کے پرنسپل کا یہی رول رہا تو پھر مسلمان بچیوں کو اسکولوں میں بھیجنا بند کردیں گے کیونکہ اس بدذات پرنسپل نے اسکول کو بھٹیار خانہ بنا کر رکھ دیا ہے۔ مقامی لوگوں نے بھی اس اسکول کے پرنسپل کو غنڈہ قرار دیا اور اس نے بجائے پولس کو طلب کرنے کے شکایت کنندہ کو بے رحمی سے پٹوا کر اس کی زبان بند کرنے کی کوشش کی ہے۔ مقامی لوگوں نے کہا کہ اس قسم کی حرکتیں اسکول میں ہوا اور پرنسپل اس کی پردہ داری کرے تو پتہ چلتا ہے پرنسپل خود داغدار کردار کا مالک ہے۔ (خ الف ف)

صحیفوں کی روشنی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آمد: اَگنِی دوت سے سِرَاجًا مُنِیرًا تک

حافظ شان الدین چترویدی

انسانی تاریخ کا سب سے نمایاں پہلو یہ ہے کہ ہر دور میں انسان نے اپنے خالق و مالک کی تلاش کی ہے۔تہذیبیں بدلتی رہیں، تمدن کے رنگ بدلتے رہے، مگر انسان کے دل میں خدا کی معرفت کی پیاس کبھی ختم نہ ہوئی۔اس پیاس کو بجھانے کے لیے خدا نے مختلف زمانوں میں اپنے انبیاء اور رسول بھیجے، اور ان کے ذریعے انسانیت کو ہدایت کے چراغ عطا کیے۔ان انبیاء پر مختلف صحیفے نازل ہوئے جن میں خدا کے احکام، اخلاقی اصول اور آنے والے زمانوں کی خبریں درج تھیں۔یہی صحیفے آج بھی اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ خدا کا منصوبہ ہمیشہ ایک ہی رہا ہے : کہ انسان کو توحید کی راہ دکھانا اور اسے ظلمت سے نکال کر روشنی کی طرف لے آنا۔

خدا کی اسی سنت کو بنیاد بنا کر جب میں نے دیگر مذہبی کتب کا گہرائی سے مطالعہ کیا تو یہ حقیقت آشکار ہوئی کہ تقریباً ہر بڑے مذہب میں ایک ایسے ہادی یا پیغمبر کا ذکر ملتا ہے جو نایاب ہے۔یہ ہادی کوئی معمولی ہادی نہیں ہے بلکہ پورے نظام کو بدل دینے والا کوئی خاص ہادی ہے جس کے آجانے کے بعد ظلمت کا اندھیرا ختم ہو جائے گا اور خدا کی آخری اور مکمل ہدایت انسانیت تک پہنچا دی جائے گی۔یہ ہادی اس لئے بھی معمولی نہیں لگتا کیونکہ مذاہب کی کتابوں کے اقتباس اسے ایک خاص لقب سے پکارتے ہیں جو مذہبی کتب کے قاری کے ذہن میں ایک خاص عکاسی کرتا ہے۔جیسے ہندوستان کی قدیم مذہبی کتاب وید نے اس ہادی کو Lk nwr اور vfXu nwr کہا ہے، تو وہیں توراتے نے That Prophet اور انجیل نے Comforter کہا ہے۔وید، تورات اور انجیل نے بار بار ایسے کئی اشارات دیئے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب ایک عظیم پیغمبر کی آمد کی خبر دے رہے ہیں۔ان پیش گوئیوں کا مرکزی نکتہ یہ ہے کہ وہ ہادی نئی روشنی عطا کرے گا اس کے ساتھ ہی وہ خدا کے کلام کو اپنی زبان سے ادا کرے گا اور ایک عالمگیر شریعت نافذ کرے گا۔جب ہم مذاہب کی کتب میں ذکر شدہ ان تمام نشانیوں کو دیکھتے ہیں تو صاف محسوس ہونے لگتا ہے اور دل بے ساختہ کہہ اٹھتا ہے کہ ان سب کا مصداق صرف اور صرف حضرت محمد ﷺ کی ذات اقدس ہی ہے۔ہاں یہ فرق ضرور ہے کہ قدیم صحیفوں میں وہ بشارتیں پردوں، استعاروں اور علامتوں میں موجود ہیں جبکہ قرآن میں وہ حقیقت اپنی پوری وضاحت کے ساتھ سامنے آئی ہے۔آیئے ذیل میں کچھ پیش گوئی کی تمثیلی زبان کو سمجھتے ہیں؛

ویدوں کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا اسلوب اکثر تمثیلی اور رمزی ہے۔اسی پس منظر میں رگ وید (04-105-01) میں ایک منتر اس طرح آیا ہے

ترجمہ : میں اُس یگیہ کے متعلق دریافت کرتا ہوں، کہ کون ہوگا جب پرانہ دین ختم ہو جائے گا اور نیا دین نافذ ہوگا۔وہ دُوت کون ہے جو اس کی حفاظت کرتا ہے؟ اور یہ نئی معرفت کس کے پاس ہے؟ اے آسمان و زمین میری اس دعا پر دھیان دو؟ اس منتر سے ایک بات تو صاف ہو جاتی ہے کہ وید کسی پیغمبر کے آنے کی خبر دے رہے ہیں جس کے آنے کے بعد صدیوں سے چلے آ رہے دینی احکام منسوخ ہو جائیں گے اور کوئی نئے احکام وجود میں آئیں گے۔ یہاں قابل غور بات یہ ہے کہ اگرچہ ہندو روایت میں نبی یا رسول کا کوئی باضابطہ تصور موجود نہیں، مگر ان کے قدیم صحیفوں میں "دُوت" یا "پیغام لانے والے" کا ذکر خود اس بات کے گواہ ہیں کہ وہ بھی کسی ایسی ہستی کے منتظر تھے جو خدا کا پیغام انسانوں تک پہنچائے گا۔ یہ بات صاف ظاہر کرتی ہے کہ مذہبی زبان مختلف ہوسکتی ہے، لیکن بنیادی نظریہ یکساں ہے کہ ایک برگزیدہ ہستی ہی خدا کی مرضی اور کلام کو مخلوق تک پہنچاتی ہے۔وہ دوت کے علاوہ وید نے پیغمبر کے لئے اگنی دوت کا لفظ بھی استعمال کیا ہے اگنی دوت سے متعلق ایک منتر اس طرح وارد ہوا ہے :

ترجمہ : ہم اگنی کو اپنا پیغمبر چنتے ہیں، جو کائنات کا راز داں ہے اور عبادت کی نذر کو خالق کائنات تک پہنچانے والا ہے۔(رگ وید- 01:12:01)۔مختصر تشریح : منتر بالا کے ویدی اسلوب میں "اگنی" محض مادی آگ نہیں، بلکہ روشنی، ہدایت، ترسیلِ عبادت اور الوہی پیغام کے واسطے کا استعارہ ہے۔اسی لیے اسے دُوت (پیغام رساں) اور ہُوتر (معبودی خدمت، قربانی کی پیش کاری) کہا گیا ہے یعنی وہ جو بندوں کی نذر و دعا اوپر پہنچانے اور اوپر سے حکم کو بندوں تک پہنچانے کا ذریعہ ہے۔منتر میں مذکور لفظ اگنی کو اگر ظاہری آگ مانا جائے تو اس کے ساتھ دوت کا لقب بے معنی اور بے تکا لگتا ہے۔اسی لئے جب وید میں کہا گیا کہ اگنی دُوت ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ شعلہ یا آگ دُوت ہے، بلکہ اس آگ سے مراد وہ ہستی ہے جو خدا کا پیغام بندوں تک پہنچائے اور بندوں کی دعا کو خدا تک پہنچائے۔اگنی دوت دراصل ایک رسول یا نبی کا استعارہ ہے۔ اس استعارے کو مزید واضح کرنے کے لئے خود ویدوں میں آگ کے اوصاف اس طرح بتائے گئے ہیں کہ وہ ہُوتارَم اور وِشْوَ وِیدَسَم ہے یعنی پیغام رساں ہے، جو خدا کا پیغام انسانوں تک پہنچاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ آگ کو یہ اوصاف نہیں دیے جاسکتے، کیونکہ آگ نہ عالم ہے نہ ہادی، بلکہ یہ اوصاف ایک نبی اور رسول کے شایان شان ہیں۔یہی اسلوب قرآن میں بھی پایا جاتا ہے قرآن مجید حضور اکرم ﷺ کو سِرَاجًا مُنِیرًا کہتا ہے (الاحزاب:46) یعنی چمکتا ہوا چراغ۔ظاہر ہے کہ یہاں بھی مراد مادی چراغ نہیں بلکہ وہ ہستی ہے جو انسانیت کو اندھیروں سے نکال کر ہدایت کی روشنی دکھاتی ہے۔ لہٰذا منتر بالا کا لفظ اگنی دوت ایک ایسے عظیم پیغمبر کی خبر دے رہے ہیں جو آنے والے ہیں، وہ آہوتی دینے والے پجاری نہیں بلکہ حق کے آخری نمائندہ ہیں۔

یہی بات بائبل میں بھی ملتی ہے۔تورات (استثناء 18:18) میں صاف صاف لکھا ہے: میں ان کے لیے ان کے بھائیوں میں سے ایک نبی کھڑا کروں گا جو تمہاری مانند ہوگا اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا، اور وہ ان سے وہی کہے گا جو میں اسے حکم دوں گا۔

یہ جملہ نہایت اہم ہے، کیونکہ یہاں واضح ہے کہ آنے والا نبی اپنی طرف سے کچھ نہ بولے گا بلکہ خدا کا کلام براہِ راست اس کے منہ میں ڈالا جائے گا۔گویا اس کا ہر لفظ وحی ہوگا۔یہی مضمون بعد میں قرآن میں یوں بیان ہوا :

وما ینطق عن الھوی إن ھو إلا وحی یوحی (النجم 3-4) یعنی وہ اپنی خواہش سے کچھ نہیں کہتے یہ تو وحی ہے جو ان پر کی جاتی ہے۔انجیل میں بھی اسی عظیم رسول کی بشارت ہے۔یوحنا 01:21 میں بنی اسرائیل کے علماء نے سوال کیا : کیا تم وہ نبی ہو جس کے آنے کا انتظار ہے؟ اس سے صاف ظاہر ہے کہ یہودی قوم کسی That Prophet کی منتظر تھی۔ پھر یوحنا 14:16 میں Comforter یعنی مددگار کا ذکر ہے جیسا کی لکھا ہے: اور میں باپ سے درخواست کروں گا اور وہ تمہیں دوسرا مددگار دے گا کہ وہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے۔

مزید وضاحت یوحنا 16:13 میں ہے: جب وہ روحِ سچائی آئے گا تو تمہیں تمام سچائی کی راہ دکھائے گا، کیونکہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا بلکہ جو کچھ سنے گا وہی کہے گا اور آگے آنے والی باتیں تمہیں بتائے گا۔یہ لفظ قرآن کے اس بیان سے نہایت مشابہ ہیں کہ حضور ﷺ اپنی طرف سے کچھ نہ کہتے تھے بلکہ جو کچھ ان پر وحی کی جاتی تھی اسے ہی بیان کرتے تھے۔لہٰذا وید کا وہ دوت اور اگنی دوت، بائبل کا کمفرٹر اور تورات کا ڈیٹ پروپھٹ سب ایک ہی حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔تمام صحیفے اس آنے والے رسول کی خبر دے رہے تھے جن کا تعلق مکہ مکرمہ میں مقیم قریش کے قبیلے سے تھا اور جنہیں دنیا کا روشن چراغ بنایا گیا۔یہاں قرآن کریم نے اس حقیقت کو نہایت ہی خوبصورت انداز میں بیان کیا ہے: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا (الاحزاب 45:46) یعنی اے نبی! ہم نے آپ کو گواہ، خوشخبری دینے والا، ڈرانے والا اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔یہ سِرَاجًا مُنِیرًا ہی وہ حقیقت ہے جسے وید میں اگنی دوت کے استعارے میں بیان کیا گیا ہے۔وید میں جو آگ کے ذریعے نور کا تصور ہے، وہ قرآن میں حقیقی معنوں میں نورِ محمدی ﷺ کی صورت میں جلوہ گر ہوا۔اگر ہم تاریخ انسانی کا گہرا مطالعہ کریں تو یہ بات مزید واضح ہو جاتی ہے کہ کسی بھی مذہبی کتاب نے یہ دعویٰ نہیں کیا کہ وہ آخری کتاب ہے اور ان کا نبی آخری نبی ہے۔سب نے ایک آنے والے نبی کی بشارت دی۔وید نے اگنی دوت کہا، تورات نے ڈیٹ پروپھٹ کہا، انجیل نے کمفرٹر کہا، اور قرآن نے اس راز کو کھول دیا کہ یہ سب بشارتیں دراصل محمد ﷺ کی ہی تھی۔لہٰذا احمد ﷺ ہی وہ دُوت ہیں جو خدا کا پیغام لے کر آئے، وہی ڈیٹ پروپھٹ ہیں جن کے انتظار میں بنی اسرائیل بیٹھے تھے، وہی کمفرٹر ہیں جن کے آنے کی انجیل نے بشارت دی، اور وہی سِرَاجًا مُنِیرًا ہیں جنہیں قرآن نے روشن چراغ کہا۔ تاریخ گواہ ہے کہ آپ ﷺ کی آمد کے بعد دنیا کا نقشہ ہی بدل گیا۔ظلمتوں کے اندھیرے چھٹ گئے اور ایک ایسا نور پھیلا جس نے پوری انسانیت کو راہِ نجات دکھائی۔یہی وجہ ہے کہ بارہ ربیع الاول کی مبارک گھڑی کو دنیا کے ہر کونے میں یاد کیا جاتا ہے، کیونکہ ایک روایت کے مطابق یہ وہ دن ہے جب وہ آخری نبی دنیا میں تشریف لائے جن کی آمد کی بشارت ہر صحیفے نے دی تھی اور جن کا ذکر ہر مقدس کتاب نے اپنی زبان میں کیا تھا۔جس وقت آپ ﷺ دنیا میں تشریف لائے وہ زمانہ جہالت، شرک اور اخلاقی زوال کا تھا۔مگر صرف تئیس برسوں میں آپ ﷺ نے ایسا انقلاب برپا کیا جس نے انسانیت کی تقدیر بدل دی۔ یہ انقلاب کسی انسانی ذہانت کا نتیجہ نہیں ہوسکتا بلکہ یہ خدائی منصوبہ ہی تھا جس کی خبر پچھلی کتابوں میں صدیوں سے دی جارہی تھی۔انجیل میں کمفرٹر کو ہمیشہ قائم رہنے والا کہا گیا ہے جو صرف آخری نبی ﷺ کی رسالت پر صادق آتا ہے۔ کیونکہ نبی ﷺ کی شریعت اور پیغام قیامت تک باقی رہنے والا ہے۔ان تمام نکات سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ تمام الہامی صحیفے ایک ہی سرچشمے کی کرنیں ہیں، اور ان کی تابانی حضور ﷺ کی ذات پر آکر کامل ہوئی۔اس لیے قرآن یہ دعویٰ کرتا ہے: الیوم أکملت لکم دینکم وأتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الإسلام دینًا (المائدۃ: 3)۔یعنی آج میں نے تمہارے لیے دین کو کامل کردیا اور اپنی نعمت پوری کردی۔آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ اگر کوئی شخص تمام صحیفوں کو کھلے دل اور تحقیق کی نظر سے پڑھے تو وہ دیکھے گا کہ سب کا رخ ایک ہی سمت ہے اور وہ سمت محمد ﷺ کی رسالت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نہ صرف آخری دین ہے بلکہ تمام پچھلے ادیان کا تسلسل اور تکمیل بھی ہے۔

سیرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی روشنی میں کردار سازی

محمد عارف رضا نعمانی مصباحی

ماہ ربیع النور شریف آتے ہی عاشقانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دلوں کی کلیاں کھل اٹھتی ہیں۔زندگی کے شب و روز آمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے منور ہو جاتے ہیں۔ہر چہار جانب تہنیت اور مبارکبادی کے گلدستے پیش کیے جاتے ہیں۔عشاق اپنے گھروں اور گلی کوچوں کو آمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مناسبت سے سجانے لگتے ہیں۔ہر عاشق کے چہرے خوشیوں سے جگمگا اٹھتے ہیں۔اب جبکہ سوشل میڈیا کا دور ہے، اسلامی دینی اسٹیٹس لگائے جاسکتے ہیں، اس کے ذریعے اسلامی دینی پیغامات باآسانی دنیا کے کونے کونے تک پہنچائے جاسکتے ہیں۔عشاق، عشق مصطفیٰ ﷺ کے ترانے گنگنانے لگتے ہیں اور اور تعلیماتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوری دنیا کو آگاہ کرنے لگتے ہیں اور کیوں نہ ہو کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ عزوجل کی تمام نعمتوں میں سب سے عظیم تر نعمت ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا چرچا کرنے کا حکم بھی دیا گیا ہے، اس لیے عاشقانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آقا کی ولادت کا ذکر کرتے ہیں، ان کی آمد کا چرچا کرتے ہیں۔

اسی طریقے سے جو ذمہ دار علما اور مفتیان کرام ہیں وہ بھی سوشل میڈیا کے ذریعے امت کی اصلاح کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک میلاد، آپ کی آمد کا مقصد، آپ کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں اور تعلیمات کو عام کرتے ہیں، کیوں کہ جو جس سے محبت کرتا ہے اس کے چرچے بھی کرتا ہے، اس کی فرمابرداری بھی کرتا ہے اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرماں برداری کا حکم تو خود رب کائنات نے اپنے کلام مجید میں عطا فرمایا اور یہ بھی فرمادیا کہ جس نے رسول اللہ کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی، اس کا مطلب یہ ہوا کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت دراصل اللہ رب العزت کی اطاعت ہے، اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی ہر خوشی اور غم کے موقع پر شریعت مطہرہ اور تعلیمات نبوی کا دامن ہرگز نہ چھوڑیں، جشن ولادت منائیں تو اس میں بھی شریعت کی حدود کا پاس و لحاظ رکھیں، ایسا نہ ہو کہ ایک جائز و مستحسن امر کے لیے فرائض و واجبات کی ادائیگی میں کوئی فرق آئے۔شریعت پر عمل کرنے میں ہی دونوں جہان کی کامیابی اور بھلائی پوشیدہ ہے۔اگر ہم نے خواہشات نفس کی پیروی کی اور جو بھی جی میں آیا، کیا، تو ہم نے سچی محبت کا اظہار نہیں کیا، سچی محبت تو تب تھی کہ ہم اپنے محبوب کا پسندیدہ عمل کرتے، ان کے قرب کا ذریعہ ڈھونڈتے اور اپنے اچھے کردار و عمل کے ذریعے بارگاہِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثنا میں خراج عقیدت پیش کرتے۔نماز جو کہ اہم الفرائض ہے، اس میں ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اگر ہم واقعی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے ہیں تو ان کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچائیں اور اور آج ہی سے عہد کرلیں کہ ہم نماز کبھی نہیں چھوڑیں گے اور جو نمازیں قضا ہوگئی ہیں ان کو بھی جلد از جلد ادا کریں گے، کیوں کہ جب تک فرض ذمے میں باقی رہتا ہے نفل قبول نہیں ہوتا۔نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پیر کے دن روزہ رکھا کرتے تھے، صحابہ کرام نے اس کی وجہ دریافت کی تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس دن میں پیدا ہوا اور اسی دن مجھ پر وحی نازل کی گئی۔اس سے ہمیں روشنی ملتی ہیں کہ ہم بھی پیر کے دن روزہ رکھ کر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے ہوئے آپ کا میلاد منائیں۔ہر جائز و درست طریقے سے خوشیاں منا کر ہم میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مناسکتے ہیں لیکن اس سے بہتر طریقہ یہ ہوگا کہ ہم تعلیماتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر سختی کے ساتھ عمل پیرا ہو جائیں۔پہلے آپ کی سیرت پاک کو مکمل پڑھیں اور اس پر عمل کے لیے کمر کس لیں۔نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اخلاق و کردار سارے عالم میں سب سے بلند و بالا تھے۔آپ کے اخلاق و کردار کی بلندی کا تو کلام رحمٰن شاہد ہے۔بس ہمیں ان کو پڑھنے اور ان پر صحیح طریقے سے عمل کرنے کی ضرورت ہے۔یہ اخلاق و کردار ہم صرف تحریر اور تقریر تک محدود نہ رکھیں بلکہ اپنی گھریلو زندگی میں بھی اس کو نافذ کرنے کی کوشش کریں، دراصل یہی ہے میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔میلادِ مصطفیٰ ﷺ منانا یقیناً باعث خیر و برکت ہے۔لیکن نبی پاک کی تعلیمات کو عام کرنا اور ان پر عمل کرنا اس سے زیادہ ضروری ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا میں تشریف لاتے ہی سجدہ ریز ہو گئے اور اور اپنی امت کو یاد کیا، اللہ کی بارگاہ میں اپنی امت کی بخشش کی دعائیں کرنے لگے، ہمارے ماں باپ قربان ایسے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ اس دنیا میں تشریف لاتے ہی سجدہ ریز ہوکر اپنی امت کو یاد کر رہے ہیں، امت کی بخشش کی دعائیں کر رہے ہیں، اس احسان عظیم فرمانے کی وجہ سے تو ہم پر واجب ہے کہ ہم اپنے محسن اعظم کو یاد کریں اور ان کی سیرت پر عمل کو حرز جاں بنالیں۔نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا مطالعہ کرنے سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ اعلان نبوت سے پہلے اہل عرب آپ کو "صادق و امین" کے لقب سے یاد کرتے تھے۔انہوں نے آپ کو ہر معاملے میں ہمیشہ سچ بولنے والا، کامل ایماندار اور امانت دار پایا، اسی بنا پر آپ کے اخلاق و کردار کی گواہی "صادق و امین" کے لقب سے دی۔اس میں تمام امت مسلمہ کے لیے بہت بڑی نصیحت ہے۔یہ دو خوبیاں ایسی ہیں جن پر اچھائیوں کا دارو مدار ہے، ان دونوں خوبیوں سے اخلاق و کردار بلند ہوتے ہیں اور انسان کو ہر جگہ سرخروئی حاصل ہوتی ہے۔سچائی ایسی خوبی ہے جو بندے کو نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور امانت داری کے حوالے سے حضرت انس بن مالک کی روایت ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "لا إيمانَ لمن لا أمانةَ لهُ" (اخرجہ احمد، حدیث: ۱۲۵۶۷)، وہ شخص مومن کامل نہیں جو امانت دار نہیں۔ان دونوں خوبیوں پر سرکار دو عالم ﷺ نے مکمل طور پر عمل کر کے ساری دنیا کو بتادیا کہ یہ دو خوبیاں ایسی ہیں جن پر انسان اگر عمل کرلے تو کامیابی و کامرانی اس کا مقدر ہوگی۔ان دونوں خوبیوں کا اگر ہم باریک بینی سے مطالعہ کریں تو زندگی میں کامیابی اور سرخروئی کے بے شمار پہلو واشگاف ہوں گے۔اعلان نبوت کے بعد بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے مقدس اصحاب پر اہل مکہ نے ظلم و ستم کے ایسے ایسے پہاڑ توڑے جس کی مثالیں نہیں ملتیں۔ایسے حالات میں بھی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب پر توکل اور صبر سے مدد مانگی۔دین اسلام کی تبلیغ و اشاعت میں اللہ رب العزت پر کامل یقین رکھا اور اسی پر بھروسہ کیا اور رب کے سرمدی پیغامات کی تبلیغ و اشاعت کرتے رہے۔پھر جب ہجرت کرکے آپ مدینہ طیبہ تشریف لے گئے تو سب سے پہلے آپ نے مسجد تعمیر فرمائی تا کہ بندگان خدا کو رب کی بارگاہ میں جھکادیں اور ان کو اسلامی احکام سکھائیں۔

ہجرت مدینہ سے ایک بڑا درس یہ ملتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یارِ غار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہجرت فرمائی، دین و شریعت کے تحفظ و بقا کی خاطر اپنا گھر بار چھوڑا، محبوب وطن کو خیرباد کہا تو مدینہ طیبہ پہنچ کر پہلے اپنا گھر نہیں بنایا بلکہ سب سے پہلے اللہ کا گھر بنایا اور اپنے اس عمل سے یہ پیغام دیا کہ رب کی بندگی ہی اصل زندگی ہے، ورنہ شرمندگی ہے۔تو ہمیں اس سے ایک بڑا درس یہی ملا کہ ہم زندگی چاہے جس حال میں گزاریں، رب کی بندگی میں فرق نہیں آنا چاہیے۔اگر ہم رہائش کے لیے کہیں مکان لیتے ہیں یا زمین خریدتے ہیں تو ہمیں اس بات کا خیال ضرور رکھنا چاہیے کہ ہمارے آس پاس مسجد و مدرسہ ہے یا نہیں۔ہمارے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت اور نمازوں کی ادائیگی کیسے ہوگی؟ ایسا نہ ہو کہ ہم ایسی کالونی یا علاقے میں رہائش اختیار کریں کہ جہاں سے مسجد کی حاضری دشوار ہو اور مدارس نہ ہوں جس کی وجہ سے وہ دینی تعلیم و تربیت سے محروم رہ جائیں۔ہجرت کے بعد نبی پاک ﷺ کا سب سے پہلے عبادت گاہ کی تعمیر کرنا اور اس کا ذہن دینا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ بندہ جہاں بھی رہے رب سے تعلق مضبوط رکھے اور اس کے لیے کوششیں کریں۔

ہجرت مدینہ کے بعد نبی کریم ﷺ نے مہاجرین مکہ اور انصار مدینہ کے درمیان مواخات فرمایا، ان کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآنی تعلیمات کی روشنی میں مواخات قائم فرمایا اور بتایا کہ تمام مومنین آپس میں بھائی بھائی ہیں اور یہ بھی بتایا کہ مومنین آپس میں عمارت کی مثل ہیں جن میں سے ایک، دوسرے کو مضبوط بناتا ہے۔اسی طرح نبی کریم ﷺ دعوت دین کا فریضہ انجام دیتے رہے، اس راہ میں جو مصیبتیں آتی گئیں، ان پر صبر کے اعلیٰ نمونے پیش کرتے رہے۔یہاں تک کہ وہ دن آگیا جب نبی کریم ﷺ فاتحانہ شان کے ساتھ واپس مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، اہل مکہ نے آپ کی شان عفو و کرم ملاحظہ کی اور خلق عظیم کا اعلیٰ نمونہ دیکھا کہ پیکر اخلاق و مروت نے اپنے وقت کے بڑے بڑے جابر و ظالم سرکشوں کو معافی کا پروانہ دے کر آزاد کردیا اور زبان اقدس سے فرمادیا کہ "آج تم پر کوئی ملامت نہیں، جاؤ، آج تم سب آزاد ہو"۔پھر دنیا نے دیکھا کہ کل تک جو آپ کے جانی دشمن تھے وہ آج آپ پر جان چھڑک رہے ہیں۔دل کی دنیا بدل گئی ہے۔وہ مصطفیٰ جان رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سچے شیدائی ہو گئے، ان کے مددگار بن گئے۔ان کے دین کے حامی ہو گئے۔ان کی عطا سے جنت کے حق دار ہو گئے۔یہ تھی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق و کردار کی خوشبو، جس سے تاریک دل جگمگا اٹھے، نور ایمان سے منور ہو گئے۔نبی پاک ﷺ کی سیرت سے صداقت اور امانت کے ساتھ صبر، توکل، اخلاق و کردار اور عفو و درگزر کے بڑے بڑے اہم دروس ہمیں ملتے ہیں۔نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارک سیرت سے یہ چند اہم گوشے پیش کردیے گئے۔اگر ہم نے ان پر عمل کر کے ان کو اپنے سینے سے لگالیا اور ان خوبیوں کو اپنے کردار میں بسالیا تو ہم دونوں جہان میں کامیاب ہوسکتے ہیں اور یقیناً کامیاب ہوسکتے ہیں۔یہ اوصاف انسان کی کردار سازی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، جو سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مستفاد ہیں۔

اقبال اور فیض اتحاد و افتراق کے چند زاویے

پروفیسر سید شفیق احمد اشرفی

عبدالعزیز

اردو شاعری کی تاریخ میں جن شعرا کے ساتھ عظمت کا تصور وابستہ ہے ان کا آغاز میر تقی میرؔ سے ہوتا ہے اور اختتام غالبؔ پر۔ غالب کے بارے میں ارباب تنقید کا اجتماع ہے کہ وہ ہمارے آخری بڑے کلاسیکی شاعر ہیں اور پہلے بڑے جدید شاعر۔ آپ سوچ رہے ہوں گے کہ اس پہلے جملے میں عظمت کے پہلے تصور کو 19ویں صدی کے نصف اوّل پر ہی اقبال کو نظر انداز کر دیا گیا۔تو اقبال بلاشبہ عظیم شاعر ہیں لیکن ان سے قبل کے تمام عظیم شعراء کے یہاں غالب رنگ غزل کا ہے جبکہ اقبال کی عظمت میں ایک اور صنف سخن جو بیسویں صدی اور مابعد کی خاصی پسندیدہ با وقار اور عمق کی حامل صنف قرار پائی یعنی نظم بھی شامل ہے۔اس بات کو یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ اگر ہم غزل کے حوالے سے بات کریں تو کہہ سکتے ہیں کہ جس شاعر نے کلاسیکی عہد کو جدید عہد سے جوڑنے کا کام کیا وہ بلاشبہ غالب ہیں، لیکن اگر ہم غزل کے ساتھ نظم کو بھی معرض بحث میں لائیں تو ہمیں کہنا پڑے گا کہ جدید زمانے کے شعرا کو جس شاعر نے غزل کے ساتھ نظم کی روایت کو نیا رنگ دیا اور اسے آگے بڑھانے کا بنیادی فریضہ انجام دیا وہ اقبال ہیں۔اقبال کی شاعری جس عہد میں ہمارے ادبی معاشرے کے مرکز میں جلوہ افروز ہوئی وہ عہد کے اعتبار سے اہمیت کا حامل ہے۔

اس عہد میں سیاسی، سماجی اور ادبی صورت حال جس طرح سامنے آتی ہے اس کی تفصیل میں جانے کا یہاں موقع نہیں۔البتہ اتنا اشارہ کر دینا ضروری ہے کہ اس وقت دنیا جن تیز رفتار تبدیلیوں سے دوچار ہو رہی تھی اور جس کے نتیجے میں فکر و اظہار کے نئے نئے اسالیب صورت پذیر ہو رہے تھے اس کے پیش نظر اگر ہم دیکھیں تو ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ ان تبدیلیوں کو اقبال نے سب سے زیادہ موثر انداز میں فکری اور فنی دونوں سطحوں پر اپنی شاعری کا حصہ بنایا اور صرف حصہ ہی نہیں بنایا بلکہ انھوں نے ایسے نئے راستے تلاش کیے جو آنے والے زمانے میں شاعروں کے لیے حد درجہ معاون ثابت ہوئے۔یہی وہ زمانہ ہے جب بالخصوص حالیؔ کے خیالات کے زیر اثر اس بات پر شد و مد کے ساتھ اصرار کیا جانے لگا کہ ادب و شعر محض فنی اظہار کا نام نہیں ہے بلکہ اس کے ذریعہ دنیا یا معاشرے کی تصویر بھی ہمارے سامنے آنی چاہیے۔اس تصور کو بیسویں صدی کی ابتدائی دہائیوں میں اور تقسیم ہند کے زمانے میں ترقی پسند مصنفین نے نہایت زور و شور سے پھیلایا، لیکن ان کی شدت پسندی نے بحیثیت مجموعی ادب کو شاید اتنا فائدہ نہیں پہنچایا جس کی ہمیں ضرورت تھی۔ البتہ ترقی پسند حلقے میں بھی کچھ نام ایسے ضرور ہیں جنھوں نے شعر و ادب کی اصل روح کا لحاظ رکھتے ہوئے نئے خیالات اور تصورات سے اردو شاعری کے دامن کو وسیع کیا۔اس بات کو ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ جن نئے راستوں کا اقبال نے سراغ لگایا تھا ان راستوں پر ان جدید عہد کے شعرا نے قدم بڑھایا انھیں میں ایک اہم نام فیض کا ہے۔فیض نے نہ صرف اقبال کے ذریعے کیے گئے راستوں پر اپنے نشانات امتیاز قائم کیے گئے بلکہ اپنا رشتہ اسی روایت سے جدید شعرا میں سب سے زیادہ مستحکم طریقے سے قائم کیا جو عظیم کلاسیکی شعرا کی روایت تھی۔اور لطف کی بات یہ ہے کہ فیض صاحب نے اپنی نظموں میں بھی خود بہت زیادہ بلند آہنگ vocal اور loud نہیں جسے بالواسطہ طور پر کلاسیکی شعرا اور براہ راست اقبال کا فیضان نظر کہا جاتا ہے۔حالی کے اثر سے جس طرح شاعری کو محض فنی اظہار سے آگے معاشرے کی تصویر، مسائل کے تئیں رد عمل، حالات و حوادث کے بیان وغیرہ سے عبارت کرنے کا چلن پڑا۔اس کا اظہار ہمیں اقبال کی شاعری میں بھی نظر آتا ہے۔مثلاً مری نوائے پریشاں کو شاعری نہ سمجھ کہ میں ہوں محرم راز درون مے خانہ شاعر مشرق کا محرم راز دون مے خانہ ہونا بسر و چشم تسلیم لیکن بقول شاعر "ماورائے سخن بھی ہے اک بات" اور وہ بات یہ ہے کہ اگر ان کی نوائے پریشاں واقعی محض نوائے پریشاں ہوتی تو آج اقبال عظمت کے اس بام پر نہ ہوتے۔

یہ سچ ہے کہ ان کے یہاں روح عصر بولتی ہوئی نظر آتی ہے، لیکن اس کا لہجہ با تمکین، اس کا آہنگ باوقار اور اس کی گفتگو ایک خاص بلندی سے ہوتی ہے اور یہ وہی چیزیں ہیں جنھیں محاسن شعر اور فن شاعری کے رمز شناسوں نے اعلیٰ شاعری کی بنیادی خصوصیات سے تعبیر کیا ہے اور اقبال کے یہاں یہ خصوصیات اور بیان کو شاعری بنانے والی دوسری تمام خصوصیات اپنے تمام و کمال کے ساتھ پائی جاتی ہیں۔ہم پرورش لوح قلم کرتے رہیں گے جو دل پہ گزرتی ہے رقم کرتے رہیں گے تو ان کے ذہن میں "پرورش لوح و قلم" کے ایک واضح معنی ایک بہت بسیط مکمل تصور لازماً موجود ہے۔اور جو دل پہ گزرتی ہے اسے رقم کرنے کے سلسلے میں حزم و احتیاط کا دامن وہ ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ واردات کو تخلیقی تجربہ بنا کر اور اسے تراش خراش کر خاصے تکلف کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔عرض کرنے کا مدعا یہ کہ جن خطوط پر (عصر اور روح عصر کے حوالے سے بالخصوص) اقبال نے اپنی شاعری کی عمارت قائم کی اور مجھے یہ کہنے میں قطعی حجاب نہیں کہ اسے ہر حال میں خالص شاعری کے ادا شناسوں کے ذوق کے مطابق بھی عمداً رکھا۔انھیں خطوط پر کچھ اسی طرح سے فیض نے بھی اپنی شاعری کی عمارت کی بنیاد رکھی۔ اپنے اس معروضے کی مثال کے طور پر ہم فیض کی اس نظم کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہیں گے۔ جو انھوں نے اقبال کو خراج عقیدت کے طور پر لکھی ہے۔ملاحظہ ہو اس نظم کا اقتباس۔آیا ہمارے دیش میں اک خوش نوا فقیر تھی چند ہی نگاہیں جو اس تک پہنچ سکیں پر اس کا گیت سب کے دلوں میں اتر گیا اس گیت کے تمام محاسن ہیں لازوال اس کا وفور، اس کا خروش، اس کا سوز و ساز یہ گیت مثل شعلہ جوالہ تند و تیز اس کی لپک سے باد فنا کا جگر گداز اس کا وفور، اس کا خروش، اس کا سوز و ساز جیسے چراغ وحشت صرصر سے بے خطر یا شمع بزم صبح کی آمد سے بے خطر ان اشعار کو محض خراج عقیدت کے طور پر نہیں بلکہ فکر اقبال سے واقفیت رکھنے والے اسی قبیلے کے ایک دوسرے فرد کے مثبت رد عمل کے طور پر دیکھنے کی ضرورت ہے۔فیض نے صرف برائے شعر گفتن اقبال کے گیت کو سب کے دلوں میں مقیم اور اس کے تمام محاسن کو لازوال نہیں کیا بلکہ اقبال کے موقع بہ موقع شعری اظہارات (جو ہمارے موضوع کی مناسب سے عہد اقبال با الفاظ دگر بیسویں صدی کے نصف اول تک محدود ہیں) کی توسیع اپنے عہد کے تناظر میں کرکے اقبال کے تعلق سے اپنے خیالات و جذبات کا عملی اظہار بھی کیا۔ چند مثالیں ملاحظہ ہوں: رلاتا ہے ترا نظارہ اے ہندوستاں مجھ کو کہ عبرت خیز ہے تیرا فسانہ سب فسانوں میں دیا رونا مجھے ایسا کہ سب کچھ دے گیا گویا لکھا کلک ازل نے مجھ کو تیرے نوحہ خوانوں میں یہ خاموشی کہاں تک لذتِ فریاد پیدا کر زمیں پر تو ہو، اور تیری صدا ہو آسمانوں میں (تصویر درد) اقبال۔اب بھی خزاں کا راج ہے لیکن کہیں کہیں گوشے رہ چمن میں غزل خواں ہوئے تو ہیں ٹھہری ہوئی ہے شب کی سیاہی وہیں مگر کچھ کچھ سحر کے رنگ پر افشاں ہوئے تو ہیں ہاں کج کرو کلاہ کہ سب کچھ لٹا کے ہم اب بے نیاز گردش دوراں ہوئے تو ہیں (اگست 52، فیض) ان دونوں اقتباسات میں مضمون اور طرز فکر اور کسی حد تک اظہاری صورتوں کی مطابقت ظاہر ہے۔ بعد زمانی ضرور ہے لیکن دونوں شعرا کو اپنے اپنے زمانوں میں جن حالات کا سامنا ہے ان کی ایک تصویر نظروں کے سامنے آجاتی ہے۔ ارباب نظر واقف ہیں کہ اقبال کی نظم تصویر درد بیسویں صدی کے اوائل کی ہے۔جبکہ فیض کی اس نظم کا عنوان ہی اگست 52ء ہے؛ یعنی آزادی کے بعد کی نظم ہے۔ اقبال کے اقتباس کا بطور خاص آخری شعر یاد کیجیے۔یہ خاموشی کہاں تک؟ لذت فریاد پیدا کر زمیں پر تو ہوں اور تیری صدا ہو آسمانوں میں اور اب فیض صاحب کے اقتباس کا آخری شعر پڑھیے۔ہاں کج کرو کلاہ کہ سب کچھ لٹا کے ہم اب بے نیاز گردش دوراں ہوئے تو ہیں زمیں پر دی گئی صدا کی گونج آسمانوں میں کرنے کی جو دعوت اقبال دیتے نظر آتے ہیں اس کا سب کچھ لٹا کر بھی کلاہ کج کرنے کے فیض صاحب کے اصرار کے درمیان رشتہ فنی اور تخیلاتی سطح پر نظر آیا ہے۔اقبال کے شعر میں رجائیت اگر براہ راست صورت میں سامنے آتی ہے تو فیض کے یہاں یہ پہلو رجائی ہوتے ہوئے بھی پوری طرح واضح نہیں کہا جاسکتا۔ اس فرق کو بھی ہمیں زمانی فاصلے کو سامنے رکھ کر دیکھنا چاہئے۔اقبال جس زمانے میں یہ باتیں کہہ رہے ہیں اس کا تقاضہ یہ تھا کہ افراد کو امید و رجا کی تلقین کی جائے۔ جبکہ آزادی کے بعد کی صورت حال میں امید کی اس روشنی کو قدر معدوم کر دیا۔اس کی ایک اور صورت ہمیں ان دونوں شعرا کی ہم عنوان نظموں میں بہت واضح انداز میں نظر آئی ہے۔ جو آغاز میں پیش کیے گئے خیالات کو استحکام بخشتی ہے۔ملاحظہ ہوں: تنہائی شب میں حزیں کیا؟ انجم نہیں تیرے ہم نشیں کیا؟ یہ رفعت آسمان خاموش خوابیدہ زمین، جہان خاموش یہ چاند، یہ دشت و در، یہ کہسار فطرت ہے تمام نسترن زار موتی خوش رنگ پیارے پیارے یعنی ترے آنسوؤں کے تارے کس شے کی تجھے ہوس ہے اے دل قدرت تری ہم نفس ہے اے دل (تنہائی) اقبال۔

پھر کوئی آیا دل زار، نہیں کوئی نہیں راہرا ہوگا، کہیں اور چلا جائے گا ڈھل چکی رات، بکھرنے لگا تاروں کا غبار لڑکھڑانے لگے ایوانوں میں خوابیدہ چراغ سا گئی راستہ تک تک کے ہر اک راہگذار اجنبی خاک میں دھندلا دیے قدموں کے سراغ گل کرو شمعیں بڑھا دو مے و مینا و ایاغ اپنے بے خواب کواڑوں مقفل کرلو اب یہاں کوئی نہیں کوئی نہیں آئے گا (تنہائی)۔فیض ملاحظہ کریں نظم "تنہائی" میں اقبال نے جہاں اپنی بات ختم کی ہے فیض نے وہیں سے اپنی بات شروع کی ہے، عموماً ایسا جملہ کہنے کا مطلب یہ ہوتا کہ ثانی الذکر اوّل الذکر کے مقابلے میں ہر لحاظ سے بڑا ہے۔ ہمارا مقصد ہرگز ایسا نہیں ہے اور اسے کسی ذہن میں اس خدشے کو سر نہیں ابھارنا چاہیے۔ ہم تو صرف دونوں ہم عنوان نظموں کے درمیان مطابقتوں کی نشاندہی ایک طالب علم کی حیثیت سے کرنا چاہتے ہیں۔ سب سے پہلی بات یہ کہ دونوں نظموں کا لینڈ اسکیپ ایک ہے یعنی تنہائی شب۔ اقبال کے یہاں آخیر تک آتے آتے شاعر اپنے دل سے مخاطب ہو کر اس کی توجہ امید کے سب سے بڑے مرکز کی جانب مبذول کر دیتا ہے۔ جب کی فیض یاس و نا امیدی کی عجیب و غریب منزل پر کھڑے ہو کر دل سے گفتگو کرتے ہیں۔اقبال کی اس رجائیت کے پس پشت ان کے زمانے کے حالات ہیں جب کہ فیض کی نظم کی کیفیت ان کے عہد کی سوز و ساز اور درد و داغ سے عبارت ہے۔اوپر کی گفتگو سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ اقبال اور فیض کے سلسلے میں مطابقتوں کے کئی پہلو تلاش کیے جاسکتے ہیں۔ جن میں سے چند کی طرف اشارے کیے گئے۔

مطابقت کے ان پہلوؤں کو سامنے رکھ کر اور دونوں شعرا کے فکر و اظہار کی صورتوں کو الگ الگ انفرادی صورت میں دیکھنے پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ اقبال اور فیض کے تخلیقی سرچشمے اگر چہ پوری طرح ایک نہیں ہیں، لیکن دونوں کا تعلق فکری اعتبار سے ان تصورات سے بھی ہے جو بیسویں صدی کے ابتدائی زمانے کے حاوی تصورات تھے۔لہٰذا ان کے طرز فکر اور انسان اور دنیا کے بارے میں ان کے رویے میں ایک حد تک مماثلت ضرور دیکھی جاسکتی ہے۔اقبال اور فیض کے یہاں مطابقت اور مماثلت کے ان مذکورہ پہلوؤں کی نشاندہی کرتے ہوئے ہمیں یہ بات ضرور پیش نظر رکھنی چاہیے کہ اس سے دونوں شاعروں کا پوری طرح یکساں ہونا یا ان کے فکر و فن کی دنیا کا ایک ہونا ثابت نہیں ہوتا۔ جہاں اقبال کا رشتہ جدید زمانے سے قائم کرتے ہوئے ہم ان کے مخصوص نظام فکر کو مرکزی حیثیت دیتے ہیں۔اور جس کا رشتہ اسلامی افکار و تصورات اور انسان و کائنات، خدا اور تقدیر وغیرہ سے جوڑتے ہیں۔ وہیں فیض کی شاعری کو سامنے رکھتے ہوئے اس نظریہ حیات کو ضرور سامنے رکھنا چاہیے جسے اشتراکی تصور سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ہر بڑا اور اہم شاعر اپنے عہد کے غالب رجحان سے پوری طرح سے چشم پوشی نہیں کرتا بلکہ اس رجحان کو اپنی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے بارے میں نقطہ نظر پیش کرتا ہے۔ چنانچہ اقبال کی شاعری میں جہاں ہمیں ترقی پسند فکر کے عناصر نظر آتے ہیں۔ انھیں ہم کو اس زاویے سے دیکھنا چاہیے۔اقبال کے بعد یہ ترقی پسند فکر دراصل فیض کی شاعری میں ہی پوری قوت سے ظہور پذیر ہوئی ہے اور یہی بات فیض اور اقبال کے حوالے سے پیش کی گئی اس تحریر کا جواز ہے۔

راجستھان میں شدید بارش کا امکان

اگلے 48 گھنٹوں کے لیے محکمہ موسمیات کا الرٹ، کئی اضلاع میں اسکول بند

جے پور:6رستمبر: راجستھان میں آئندہ دو دن کے دوران بارش کی شدت بڑھنے کے امکانات ہیں۔ محکمہ موسمیات نے ریاست کے مختلف حصوں میں بھاری سے انتہائی بھاری بارش کے خدشے کے پیش نظر اگلے 48 گھنٹوں کے لیے الرٹ جاری کیا ہے۔ انتظامیہ نے احتیاطی اقدام کے طور پر اجمیر، بوندی، اودے پور اور الور اضلاع میں اسکولوں کی تعطیل کا اعلان کر دیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، مدھیہ پردیش کے اوپر موجود کم دباؤ کا علاقہ اب مزید مضبوط ہوکر "ویل مارکڈ لو پریشر" میں تبدیل ہوگیا ہے، جو اس وقت شمال مغربی مدھیہ پردیش اور اس سے متصل مشرقی راجستھان پر مرکوز ہے۔ اندازہ ہے کہ یہ نظام مغرب-شمال مغرب کی سمت میں حرکت کرتے ہوئے آئندہ 48 گھنٹوں میں جنوبی راجستھان پر ایک نئے کم دباؤ کے علاقے کے طور پر ظاہر ہوگا۔ اس موسمی نظام کے سبب اودے پور، کوٹا اور جودھپور ڈویژن کے کئی حصوں میں آئندہ تین سے

چار دن تک بھاری سے انتہائی بھاری بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اودے پور ڈویژن کے اضلاع اودے پور، ڈونگر پور، بانسواڑہ، سروہی اور راجسمند میں بعض مقامات پر بہت زیادہ بارش بھی ہوسکتی ہے، جس سے نشیبی علاقوں میں پانی بھرنے اور آمدورفت متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔ کوٹا اور آس پاس کے علاقے بھی بارش سے زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ جھالاواڑ، چتوڑگڑھ اور بھیلواڑہ میں بھی بھاری سے انتہائی بھاری بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ نے بتایا ہے کہ بھرت پور، جے پور اور بی انیر ڈویژن کے کچھ حصوں میں گرج چمک کے ساتھ درمیانی سے تیز بارش ہونے کا امکان ہے۔ جے پور میں ہفتے کے روز آسمان ابر آلود رہے گا اور بعض مقامات پر بجلی کے کڑکنے کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ اس سے قبل جمعہ کو محکمہ موسمیات نے گزشتہ 24 گھنٹوں کی صورتحال بیان کی تھی۔ مشرقی راجستھان کے کئی حصوں میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ کچھ مقامات پر بھاری سے انتہائی بھاری بارش ہوئی۔ مغربی راجستھان میں بھی بعض مقامات پر ہلکی بارش ہوئی۔ اعداد و شمار کے مطابق، ریاست میں سب سے زیادہ بارش بانسواڑہ ضلع کے سللو پاٹ میں ریکارڈ کی گئی، جہاں 123 ملی میٹر بارش ہوئی۔ درجہ حرارت کے اعتبار سے سب سے زیادہ درجہ حرارت باڑمیر میں 37.4 ڈگری سیلسیس اور سب سے کم درجہ حرارت پالی میں 22.8 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ محکمہ؟ موسمیات نے عام لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے پرہیز کریں اور مقامی انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کریں تاکہ کسی بھی ممکنہ مشکل صورتحال سے بچا جا سکے۔ ریاستی حکومت نے ایمرجنسی کنٹرول رومز کو متحرک کر دیا ہے اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مکمل طور پر چوکس رہیں۔

☆

ٹرمپ کے رویے میں بڑی تبدیلی

کہا، ہندوستان کے ساتھ تعلقات اہم، مودی اچھے دوست

نئی دہلی، 6 ستمبر (یو این آئی) امریکہ کی جانب سے ہندوستان پر زیادہ محصولات عائد کیے جانے کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان جاری کشیدگی کے دوران، صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو خاص قرار دینے اور وزیر اعظم نریندر مودی کو اچھا دوست کہنے والے بیان اور اس پر وزیر اعظم مودی کے مثبت جواب کے بعد، اس مسئلے کے حل کی امید بڑھ گئی ہے۔ جمعہ کے روز، اپنے پہلے دیے گئے بیان سے صرف بارہ گھنٹے کے اندر صدر ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو "بہت خاص" قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ اور وزیر اعظم نریندر مودی ہمیشہ اچھے دوست رہیں گے۔ انہوں نے وزیر اعظم مودی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک عظیم وزیر اعظم ہیں۔ دونوں ملکوں کے تعلقات کے بارے میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی وزیر اعظم مودی کے ساتھ اچھی بنتی ہے

۔ امریکی صدر نے یہ بھی کہا کہ وہ ہندوستان کی جانب سے روس سے تیل خریدے جانے پر ناراض ہیں، لیکن انہوں نے یہ بھی کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان کبھی کبھار اس طرح کی باتیں ہو جاتی ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے ہفتہ کو اس کے جواب میں بہت مثبت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ وہ صدر ٹرمپ کے جذبات کی قدر کرتے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر لکھا، "ہم صدر ٹرمپ کے جذبات اور ہمارے تعلقات کے مثبت تجزیے کی دل سے تعریف کرتے ہیں اور ان کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔" "ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ایک بہت ہی مثبت اور دور اندیش جامع اور عالمی اسٹریٹجک شراکت داری ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل چین میں وزیر اعظم مودی، چینی صدر شی جن پنگ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کی ملاقات کے بعد مسٹر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایسا لگتا ہے کہ ہم نے ہندوستان اور روس کو چین کے ہاتھوں کھو دیا ہے۔ لیکن بارہ گھنٹے کے اندر مسٹر ٹرمپ نے اپنا موقف بدلتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے ساتھ تعلقات اہم ہیں اور ساتھ ہی وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔ مسٹر ٹرمپ کے اس بیان اور اس پر وزیر اعظم مودی کے مثبت ردعمل سے دونوں ممالک کے درمیان ٹیرف معاملے کے جلد حل کی امید پیدا ہوگئی ہے۔ واضح رہے کہ جمعہ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں ہندوستان، امریکہ تعلقات کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں مسٹر ٹرمپ کے ہندوستان، روس اور چین کے بارے میں دیئے گئے بیان کے تعلق سے وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان عالمی اسٹریٹجک شراکت داری ہے اور دونوں اس کے ایجنڈے پر قائم ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ تعلقات باہمی احترام اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر آگے بڑھتے رہیں گے۔

حکومت جی ایس ٹی کی شرح میں کمی کا فائدہ عام لوگوں کو ملنا یقینی بنائے: کانگریس

نئی دہلی، 06 ستمبر (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ مصنوعات اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرحوں میں کمی کر کے عام لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے، لیکن اب یہ بھی یقینی بنایا جانا چاہیے کہ اس اقدام سے نہ صرف خاص لوگوں کو بلکہ عام لوگوں کو بھی فائدہ پہنچے۔ کانگریس میڈیا سیل کے سربراہ جے رام رمیش نے ہفتہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ حکومت کو اس بات پر بھی نظر رکھنی ہوگی کہ جی ایس ٹی کی شرحوں میں کمی سے عام استعمال کی چیزوں کی قیمتوں میں کمی ہو۔ اس پر نظر رکھنے کے لیے اسے نیشنل اینٹی پرافٹیرنگ اتھارٹی (این اے اے) کو دوبارہ فعال کرنا ہوگا۔ اس اتھارٹی کو خود حکومت نے نوٹیفکیشن کے ذریعے تقریباً غیر فعال کر دیا تھا اور اب امید کی جانی چاہیے کہ جی ایس ٹی کی نئی شرحوں کے نفاذ کے بعد این اے اے دوبارہ فعال ہو جائے گی۔ مسٹر جے رام رمیش نے کہا، "این اے اے کا قیام سنٹرل گڈس اینڈ سروسز ٹیکس ایکٹ 2017 کی دفعہ 171 کے تحت کیا گیا تھا تاکہ اس بات کی نگرانی کی جائے کہ آیا جی ایس ٹی کی شرحوں میں کمی سے قیمتوں میں کمی واقع ہوئی ہے۔" انہوں نے کہا کہ مسئلہ یہ ہے کہ این اے اے کو ناکارہ کر دیا گیا ہے۔ مودی حکومت نے گزشتہ سال 30 ستمبر کو نوٹیفکیشن جاری کیا تھا اور اس سال یکم اپریل سے این اے اے کو تقریباً ختم کر دیا ہے۔ جی ایس ٹی میں اصلاحات کے فوائد عام لوگوں تک پہنچنا یقینی بنانے کے لیے این اے اے ضروری ہے۔ کانگریس لیڈر نے حکومت سے این اے اے کی حیثیت کے بارے میں سوال پوچھا، "کیا این اے اے کو اب نئی زندگی ملے گی؟ یہ کیسے یقینی بنایا جائے گا کہ شرح میں کمی کے فوائد صرف چند خاص لوگوں تک ہی محدود نہ رہیں؟"

اردو اکادمی تعلیمی وثقافتی مقابلے: گروپ سانگ مقابلہ میں رابعہ گرلز پبلک اسکول اول پوزیشن پر

نئی دہلی۔6۔ستمبر (یو این آئی) اردو اکادمی، دہلی کے زیر اہتمام تعلیمی وثقافتی مقابلے آخری مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں۔ پرائمری زمرہ میں تیسری سے پانچویں جماعت کے بچوں کا گروپ سانگ مقابلہ ہوا۔ جس میں بچوں کو قومی، حب الوطنی یا پھر ملی جذبات پر مبنی نغمات پیش کرنے تھے۔ اس مقابلے میں کل دس اسکولوں نے شرکت کی جن میں سے چار اسکولوں نے انعامات حاصل کیے۔ مقابلے میں بطور جج مشہور شاعر اعجاز انصاری اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے موسیقی کے استاد ذیشان ضمیر شریک ہوئے۔ جج صاحبان کے فیصلے کے مطابق اول انعام کے لیے رابعہ گرلز پبلک اسکول گلی قاسم جان، دوم انعام کے لیے ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل سینئر سکنڈری اسکول جعفرآباد اور سوم انعام کے لیے کریسنٹ اسکول موجپور جب کہ حوصلہ افزائی انعام کے لیے سید عابد حسین سینئر سکنڈری اسکول جامعہ ملیہ اسلامیہ کو منتخب کیا گیا۔ بطور جج اعجاز انصاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ اردو میڈیم اسکولوں کے بچے گروپ سانگ پیش کر رہے ہیں اور ان کے تلفظ میں کمی آئے یہ زیب نہیں دیتا ہے۔ اس جانب اساتذہ اور والدین سبھی کو توجہ دینے کی ضرورت ہے، یہی ہماری تہذیب ہے۔ ذیشان ضمیر نے کہا کہ جب بھی کسی نغمے کو گروپ سانگ مقابلے کے لیے انتخاب کریں تو واقعی میں وہ اس لائق ہو۔ ترانہ گروپ سانگ تو ہوتا ہے لیکن وہ کسی ادارے کا ہوتا ہے عوامی نہیں۔ جن اسکولوں نے یہاں بغیر ساز کے شرکت کی انہیں کہنا چاہوں گا کہ مقابلے میں لوازمات کا ضرور خیال رکھیں اس سے کارکردگی اچھی ہوتی ہے اور بچوں کا حوصلہ بھی بڑھتا ہے۔ بچوں کے لیے جب بھی کسی نغمہ کا انتخاب کریں تو اس بات کا خیال رکھیں کہ وہ ان کے معیار کے مطابق ہو ایسا نہ ہو کہ پرائمری کے بچوں کو مشکل نغمہ دے دیا جائے۔

رینالٹ کی کاریں 22 ستمبر سے 96,000 روپے تک ہوں گی سستی

نئی دہلی، 6 ستمبر (یو این آئی) رینالٹ انڈیا نے اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) میں کمی کا فائدہ صارفین کو دیتے ہوئے اپنی کاروں کی قیمتوں میں 96,000 روپے تک کمی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ فرانسیسی کار مینوفیکچرنگ کمپنی رینالٹ کی مکمل ملکیتی یونٹ رینالٹ انڈیا نے ہفتے کے روز کہا کہ وہ اپنے پورے پروڈکٹ پورٹ فولیو میں جی ایس ٹی 2.0 کے فوائد کو شامل کرے گی۔ قیمتوں میں 96,395 روپے تک کی کمی کا فائدہ 22 ستمبر کو یا اس کے بعد کی تمام ڈیلیوری پر نافذ ہوگا۔ کمپنی نے کہا کہ رینالٹ ٹرائبر کے مختلف ورژن کی قیمت 53,695 روپے سے 80,195 روپے تک کم ہو جائے گی۔ کائیگر کی قیمت 53,695 روپے سے 96,395 روپے تک اور کویڈ کی قیمت 40,095 روپے سے 54,995 روپے تک کم کی جا رہی ہے۔ ان تبدیلیوں کے بعد، ٹرائبر اور کائیگر کی نئی قیمت 5,76,300 روپے سے شروع ہو جائے گی جبکہ کویڈ کی قیمت 4,29,000 روپے سے شروع ہوگی۔ گاہک آج سے ملک بھر میں تمام ڈیلرشپ پر نئی قیمتوں پر بکنگ شروع کر سکتے ہیں۔ رینالٹ انڈیا کے مینیجنگ ڈائریکٹر وینکٹ رام ماميل پلے نے کہا "جی ایس ٹی 2.0 کا مکمل فائدہ صارفین تک پہنچانا اپنے صارفین کے ساتھ ہماری غیر متزلزل وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ بروقت قدم نہ صرف ہماری کاروں کو مزید قابل رسائی بنائے گا، بلکہ تہوار کے موسم کی مانگ میں بھی اضافہ کرے گا۔" کمپنی کی ریلیز میں کہا گیا ہے اس قدم سے تہوار کے موسم کے دوران مانگ کو مضبوط رفتار ملنے کی امید ہے۔ رینالٹ انڈیا دوسری کمپنی ہے جس نے جی ایس ٹی کی شرح میں کمی کے اعلان کے بعد کاروں کی قیمتوں میں کمی کی ہے۔ اس سے قبل ٹاٹا موٹرز نے بھی جمعہ کو قیمتوں میں 1.55 لاکھ روپے تک کی کمی کا اعلان کیا تھا، جو 22 ستمبر سے نافذ العمل ہوں گی۔

دھلی میں بارش کے بعد ٹریفک جام کا خدشہ، پولیس کی ھدایت

نئی دہلی، 6 ستمبر (یو این آئی) قومی دارالحکومت میں شدید بارش اور سیلابی پانی کی وجہ سے سڑکوں کے خراب ہونے اور جگہ جگہ پانی جمع ہونے کے باعث کئی راستوں پر شدید ٹریفک دیکھنے کو مل رہا ہے۔ دہلی ٹریفک پولیس نے ہفتے کے روز ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے سفر کی پہلے سے منصوبہ بندی کریں اور متبادل راستوں کا استعمال کریں۔ پولیس کے مطابق آج بھگوان مہاویر مارگ، کے این کاٹجو مارگ، کنجھاولہ روڈ، یو ای آر 2- اور آؤٹر رنگ روڈ پر خاص طور پر شام کے وقت شدید ٹریفک دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ ٹریفک پولیس نے بتایا کہ بڑے چوراہوں پر گاڑیوں کی زیادہ تعداد اور سست رفتاری کے باعث آئندہ دو سے تین دن تک ٹریفک جام کی صورتحال برقرار رہ سکتی ہے۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے کئی راستوں سے ٹریفک کو متبادل سڑکوں کی طرف موڑا جا رہا ہے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین کی پابندی کریں، غلط سمت میں گاڑی نہ چلائیں اور ممکن ہو تو میٹرو یا پبلک ٹرانسپورٹ کا استعمال کریں۔ ٹریفک پولیس اہلکاروں کے ساتھ تعاون اور صبر و تحمل سے پیش آنے کی بھی اپیل کی گئی ہے۔ ٹریفک پولیس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ایمرجنسی گاڑیوں کو ہر حال میں بلا رکاوٹ گزرنے دیا جائے گا۔

نبی کریم تھانہ پولیس نے چوری کا معاملہ حل کیا، ملزم گرفتار

نئی دہلی، 6 ستمبر (یو این آئی) قومی راجدھانی کے تھانہ نبی کریم پولیس نے ایک گھر میں ہوئی چوری کے معاملے کو حل کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کر کے اس کے پاس سے تقریباً آٹھ لاکھ روپے کے سونے اور چاندی کے زیورات برآمد کئے ہیں۔ ساتھ ہی اس کا ساتھی تاحال فرار ہے جس کی تلاش جاری ہے۔ ضلع کے ڈپٹی کمشنر پولیس ندھان والسن نے بتایا کہ 15 اگست کو نبی کریم کے علاقے میں ایک گھر سے چوری کی واردات کی اطلاع ملی تھی۔ شکایت کنندہ نے بتایا کہ کام سے واپسی پر گھر کی الماری ٹوٹی ہوئی دیکھی اور اس میں رکھے زیورات اور نقدی غائب تھی۔ چوری ہونے والے سامان میں سونے کا ہار، سونے کی انگوٹھی، سونے کی چوڑیاں، نتھ، چاندی کی چوڑیاں، پازیب اور دیگر زیورات اور 77 ہزار روپے نقدی شامل ہے۔ معاملے کی ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کردی گئی۔ تھانہ انچارج نبی کریم کی سربراہی میں اور اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس کی زیر نگرانی ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ تحقیقات میں قریبی علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی گئی اور تکنیکی اور انسانی ذرائع سے سراغ حاصل کیے گئے۔ جمعہ کو پولس نے پہاڑ گنج علاقہ کے رہنے والے ملزم راجیو عرف انکش عرف راجہ (23) کو مدر ڈیری کے قریب سے گرفتار کیا۔ اس کے پاس سے چوری شدہ زیورات برآمد ہوئے۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے اعتراف جرم کرتے ہوئے کہا کہ اس نے اپنے ساتھی اجے کے ساتھ مل کر یہ چوری کی ہے۔ اجے فی الحال مفرور ہے۔

بی جے پی حکومت نے 7 ماہ میں صرف کھوکھلے دعوے کیے، نہ سڑکوں کی مرمت ہوئی نہ آبی جماؤ کا مسئلہ حل ہوا: دیویندر یادو

نئی دہلی، 6رستمبر: دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے راجدھانی میں سیلاب سے پیدا حالات پر اپنی شدید فکر کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے آ؟ج اپنے ایک بیان میں کہا کہ راجدھانی دہلی میں جمنا کے طغیانی سے آئے سیلاب نے سانحہ جیسا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ متاثرہ لوگوں کو بنیادی سہولیات اور پناہ کی فوری ضرورت ہے، لیکن بی جے پی حکومت اس عمل میں پوری طرح ناکام ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالتے ہی دہلی کو منظم کر کے لندن بنانے کی بات کہی تھی، لیکن جو بدحالی دہلی اور دہلی والوں کی ہو رہی ہے وہ پوری طرح ظاہر ہے۔ بی جے پی کے جھوٹے اور کھوکھلے وعدوں کی قلعی کھل چکی ہے۔ دیویندر یادو نے کہا کہ آج دہلی سیلاب کے پانی سے تو پریشان ہے ہی، افسوسناک ہے کہ راجدھانی کی سڑکوں پر گڈھے اور ٹوٹی سڑکیں بڑے حادثات کی وجہ بن رہی ہیں۔ سڑکوں پر بھرے پانی میں چلنے والی گاڑیاں تھوڑا چلنے کے بعد ہی گڈھوں میں دھنس رہی ہیں۔ دہلی کی سڑکوں پر لوگ اپنی جان داؤ پر لگا کر چلنے کو مجبور ہیں۔ بی جے پی کی ریکھا گپتا حکومت نے پچھلے 7 مہینوں میں ان سڑکوں کو درست کرنے کے لیے کچھ نہیں کیا۔ علی پور شاہراہ پر 5 فٹ کا گڈھا موجود ہے۔ اسی طرح صدر بازار، چاندنی چوک، لال قلعہ کو جوڑنے والی سڑک پر گٹر کے پانی اور گڈھوں کی وجہ سے لوگوں کا چلنا دشوار ہو گیا ہے۔ سونیا وہار پشتہ بھی دھنس چکا ہے۔ علاوہ ازیں منڈکا، گیتا کالونی، نجف گڑھ، پرولا، بیرونی علاقے اور دہلی دیہات کے گاؤں میں سڑکوں پر گہرے گڈھوں کے باعث ٹریفک جام کا نظارہ ہے۔ یہاں چھوٹی گاڑیوں کو حادثات کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دیویندر یادو نے کہا کہ 25 جون کو محکمہ تعمیرات عامہ دہلی (پی ڈبلیو ڈی) نے 1400 کلومیٹر سڑکوں پر ایک ہی دن میں 3,433 گڈھوں کی مرمت کر کے 'ورلڈ ریکارڈ' بنانے کا جو دعویٰ کیا تھا، اُس جھوٹ کا پردہ بارش کے بعد فاش ہو چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عام آدمی پارٹی اور بی جے پی دونوں حکومتوں نے دہلی کی سڑکوں کو بنانے میں جو کروڑوں روپے خرچ کیے، اس کی تحقیقات ہونی چاہیے۔ ایسا اس لیے کیونکہ لوگ سڑکوں کے معیار پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ بی جے پی اور عام آدمی پارٹی دونوں حکومتوں کا کیا ہوا کام اب خستہ حالی کی شکل میں پوری طرح سے سامنے آ چکا ہے۔ دہلی کانگریس صدر کا کہنا ہے کہ پی ڈبلیو ڈی وزیر پرویش ورما نے ایک بیان میں کہا تھا کہ "یہ صرف گڈھوں کی مرمت کا مشن نہیں تھا، یہ تاخیر اور بہانوں کے چکر کو ختم کرنے کی ایک پُرعزم کوشش تھی۔ بھرا گیا ہر گڈھا ایک پیغام تھا کہ ڈیلیوری تبھی ممکن ہے جب نیت صاف اور ایماندار ہو۔" لیکن اب پتہ چل رہا ہے کہ بی جے پی کا نہ تو ارادہ ایماندار تھا اور نہ ہی ڈیلیوری اثر انداز رہی۔ بی جے پی حکومت کی غیر فعالیت اور نااہلی سب کے سامنے آ گئی ہے، جسے عوام سے چھپایا نہیں جا سکتا تھا۔ جمنا میں سیلاب کے باعث ہزاروں لوگ بے گھر ہو چکے ہیں اور پانی سے بھرے گڈھوں اور ڈوبی ہوئی سڑکوں نے ٹریفک جام کے ساتھ ساتھ لوگوں کی جانوں کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ سچ یہی ہے کہ کھوکھلے وعدوں کے علاوہ ریکھا حکومت نے اب تک کوئی ٹھوس کام نہیں کیا ہے۔ دیویندر یادو کے مطابق کئی کالونیوں کے رہائشی شکایت کرتے رہے ہیں کہ پچھلے کئی برسوں سے مین سڑکوں یا کالونیوں کی سڑکوں کی کوئی مرمت نہیں کی گئی۔ اس وجہ سے اکثر و بیشتر حادثے ہوتے رہتے ہیں۔ کچھ علاقوں میں تو یہ حادثات روزانہ کی بنیاد پر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نہ ہی کیجریوال حکومت نے دہلی کے لوگوں کی شکایتوں پر کوئی توجہ دی اور نہ ہی موجودہ بی جے پی حکومت توجہ دیتی نظر آ رہی ہے۔

نواحی دھلی پولیس کی جرائم کے خلاف مھم

نئی دہلی، 6 ستمبر (یو این آئی) دارالحکومت کی بیرونی دہلی پولیس نے منظم جرائم اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف تین مختلف مقامات پر کارروائی کی ہے، جس میں پشچم وہار مشرقی علاقے میں چل رہے جوئے کے اڈوں پر چھاپہ مارا اور 12 جواریوں کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا ہے۔ نہال وہار علاقے سے غیر قانونی طور پر مقیم نائجیریائی شہری کو گرفتار کیا، اور ضلع کی خصوصی ٹیم نے ایک مفرور مجرم کو بھی دبوچ لیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر سچن شرما نے بتایا کہ ضلع کی خصوصی ٹیم اور تھانہ پشچم وہار مشرق کی مشترکہ ٹیم نے 2 ستمبر کی دیر رات ای-بلاک، پیرا گڑھی کیمپ میں چھاپہ مارا اور 12 افراد کو جوا کھیلتے ہوئے گرفتار کیا ہے۔ چھاپے میں 42 ہزار نقد رقم اور تاش کے پتے سمیت دیگر جوئے کے سامان ضبط کیے گئے ہیں۔ گرفتار شدگان میں دیپک شرما، شاہد، امت کمار، سنیل، انل، مانو شاپرا، ہرجیت، رنکو، سوریندر سنگھ، اکھل، راکی اور راجیو شرما شامل ہیں۔ سبھی کے خلاف دہلی عوامی جوا ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اسی دوران 4 ستمبر کو نہال وہار تھانے کی گشتی ٹیم نے چندر وہار علاقے سے نائجیریائی شہری چکو یبوکا کو گرفتار کیا تھا۔ تفتیش میں معلوم ہوا کہ وہ بغیر قانونی ویزا اور پاسپورٹ کے دہلی میں مقیم تھا۔ اس کے خلاف غیر ملکیوں کے ایکٹ کی دفعہ 14 (گ) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ملزم کو حراستی مرکز، لیمپور بھیجا گیا ہے، جہاں فارنرز ریجنل رجسٹریشن آفس (ایف آر آر او) ملک بدری کی کارروائی کر رہا ہے۔ وہیں جمعہ کو ضلع کی خصوصی ٹیم نے خفیہ اطلاع پر گووند پوری علاقے سے طویل عرصے سے فرار مجرم سندیپ عرف سنجو کو گرفتار کر لیا ہے۔ وہ چوری اور برآمدگی سے متعلق مقدمے میں مطلوب تھا اور 18 اگست کو ساکیت عدالت نے اسے مفرور قرار دیا تھا۔ ڈپٹی کمشنر سچن شرما نے کہا کہ مجرموں اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف یہ مہم مسلسل جاری رہے گی۔ ان کارروائیوں سے جرائم پیشہ عناصر میں شدید خوف و ہراس کا ماحول ہے۔

بہار میں ڈائل-112 ٹیم پر دیہی لوگوں کا حملہ تھانیدار سمیت 4 پولیس اہلکار زخمی، 3 افراد گرفتار

پٹنہ، 6رستمبر: بہار کے ویشالی ضلع میں گزری رات آئس کریم کے روپے نہیں دینے پر تنازعہ ہو گیا۔ معمولی سی بات پر دو طبقوں کے درمیان ہوئی جھڑپ سے حالات کشیدہ ہو گئے۔ موقع پر پہنچی مہوا تھانے کی پولیس نے 3 لوگوں کو گرفتار کیا۔ اس سے ناراض لوگوں نے پولیس ٹیم پر ہی حملہ کر دیا جس میں تھانیدار راجیش رنجن سمیت 4 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ اس دوران بھیڑ نے پولیس کی گاڑی میں توڑ پھوڑ کی اور رائفل بھی چھین لیا، جسے بعد میں پولیس نے برآمد کر لیا۔ موقع پر پولیس فورس تعینات ہے۔ وہیں چاروں پولیس اہلکاروں کا سنگین حالت میں علاج چل رہا ہے۔ 'لائیو ہندوستان' کی خبر کے مطابق واقعہ مہوا سب ڈویژن کے راجا پاکڑ تھانہ علاقہ کے بھلوئی گھاٹ کے قریب کا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ آئس کریم کا روپیہ نہیں دینے کے معاملے میں دو گروپوں کے درمیان تکرار شروع ہو گئی جس نے مار پیٹ کی شکل اختیار کر لی۔ اطلاع ملنے پر ڈائل 112 کی ٹیم موقع پر پہنچی تو بھیڑ نے پولیس ٹیم پر ہی حملہ کر دیا، جس میں تھانیدار سمیت 4 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں ایک خاتون سپاہی بھی شامل ہے۔ واقعہ کے دوران بھیڑ نے ایک داروغہ کی رائفل بھی چھین لی، حالانکہ بعد میں کچھ لوگوں کی مداخلت کے بعد اسلحہ پولیس کو واپس کر دیا گیا۔ اس واقعہ سے پورے گاؤں میں افراتفری پیدا ہو گئی۔ واقعہ کے بعد پورے گاؤں کو پولیس چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ مہوا ایس ڈی پی او سمیت کثیر تعداد میں پولیس دستہ موقع پر کیمپ کر رہا ہے اور حالات قابو میں ہے۔ ویشالی ایس پی للت موہن شرما نے بتایا کہ آئس کریم کھانے کے بعد پیسہ نہیں دینے کو لے کر تنازعہ بڑھا اور اس نے ہنگامہ کی شکل اختیار کر لی۔ اس معاملے میں تین لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے اور آگے کی کارروائی جاری ہے۔

انڈیگو کی ابوظھبی جانے والی پرواز میں تکنیکی خرابی، کوچی میں ھنگامی لینڈنگ

کوچی/نئی دہلی، 06 ستمبر (یو این آئی) کوچی سے ابوظہبی جانے والی انڈیگو کی فلائٹ تکنیکی خرابی کی وجہ سے ہفتہ کے روز کوچی واپس لوٹ گئی۔ انڈیگو نے پریس بیان میں کہا کہ طیارہ نمبر 6E 1403 نے 6 ستمبر کو کوچی بین الاقوامی ہوائی اڈے سے ابوظہبی کے لیے اڑان بھری تھی۔ راستے میں تکنیکی خرابی کا پتہ چلنے کے بعد، پائلٹ نے احتیاط برتی اور جہاز کو واپس کوچی کی طرف موڑ دیا۔ بیان کے مطابق طیارہ کوچی ہوائی اڈے پر بحفاظت اتر گیا۔ ضروری تحقیقات کے لیے طیارے کو فوری طور پر اڑان بھرنے سے روک دیا گیا ہے۔ مسافروں کو دوسرے طیارے کے ذریعے ابوظہبی روانہ کر دیا گیا ہے۔ انڈیگو کے ترجمان نے مسافروں کو ہونے والی تکلیف پر افسوس کا اظہار کیا اور مسافروں کی حفاظت کے تئیں ایئر لائن کی عہد بندی کا اظہار کیا۔

روس نے آخرکار یوکرین کے سلسلہ یورپی یونین رکنیت کو قبول کر لیا ہے: زیلینسکی

کیف، 6 ستمبر (یو این آئی) یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ چاہے تاخیری سے ہی کیوں نہ ہو روس نے "آخرکار "یوکرین کے سلسلہ یورپی یونین رکنیت کو قبول کر لیا ہے، انہوں نے ہنگری سے اپیل کی ہے کہ وہ یوکرین سلسلہ مذاکرات کی مخالفت پر نظرثانی کرے۔ ترک میڈیا میں شائع یوکرینی میڈیا کے مطابق، زیلنسکی نے یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا کے ساتھ ایک پریس کانفرنس میں کہ آخرکار، ہمیں روس سے ایسے اشارے مل رہے ہیں کہ وہ یوکرین کی یورپی یونین کی رکنیت کے عمل کو مان رہے ہیں۔ یہ افسوس کی بات ہے کہ وہ حقیقت کو اتنی دیر سے قبول کر رہے ہیں، "انہوں نے نشاندہی کی کہ ماسکو 2013 سے اس تصور کی مخالفت کر رہا تھا۔ انہوں نے کہا "لیکن اب روس کے بعض یورپی دوستوں کو اپنے رویے پر نظر ثانی کرنی ہوگی۔ اگرچہ پوتن کو اعتراض نہیں ہے، لیکن کچھ ممالک، خاص طور پر ہنگری، کی مذاکرات کے حوالے سے پوزیشن واقعی عجیب دکھتی ہے۔ "منگل کو، روسی صدر ولادیمیر پوتن نے بیجنگ میں سلوواکیہ کے وزیراعظم رابرٹ فیکو کے ساتھ بات چیت کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ روس کو یوکرین کی یورپی یونین کی رکنیت پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ ماسکو کیف کی نیٹو میں شمولیت کی سخت مخالفت کرتا ہے۔

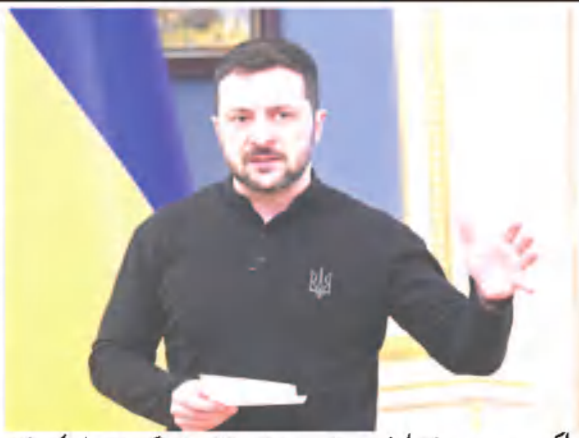

پوتن نے زور دیا کہ روس ان دونوں تنظیموں کے درمیان فرق تفریق کرتا ہے، نیٹو کو ایک براہ راست سیکورٹی خطرہ قرار دیتا ہے جبکہ یورپی یونین کو ایک اقتصادی اور سیاسی بلاک کے طور پر قبول کرتا ہے۔ رکنیت کے مذاکرات یورپی یونین کے اندرونی تنازعات کی وجہ سے تعطل کے شکار ہیں، جن میں ہنگری کی مخالفت بھی شامل ہے، جس نے کیف کی درخواست کو آگے بڑھانے کے اقدامات کو ویٹو کر دیا ہے۔ زیلنسکی نے کہا کہ کیف اپنے یورپی شراکت داروں سے مکمل حمایت کی توقع رکھتا ہے۔ "یہ بہت اہم ہے کہ ہمارے تمام اتحادی اور تمام یورپی یونین کے رکن ممالک ایک آواز میں بات کریں۔ یورپ کا راستہ ہمارے عوام کا انتخاب ہے، اور اس کا احترام کیا جانا چاہیے،"

پتن نے یوکرین میں مغربی سلامتی کی تجویز کو کیا مسترد

ماسکو، 6 ستمبر (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پتن نے پیرس سربراہی اجلاس کے بعد جنگ بندی نافذ ہونے کے ایک دن بعد یوکرین میں فوجیوں کو ''یقین دہانی کی قوت'' کے طور پر تعینات کرنے کی مغربی تجاویز کو مسترد کر دیا ہے۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکروں نے کہا کہ یوکرین کے 26 اتحادی ممالک نے لڑائی بند ہونے کے بعد سکیورٹی فراہم کرنے کے لیے ''زمین، سمندر یا فضا'' سے فوجی تعینات کرنے کا باضابطہ عزم ظاہر کیا ہے۔ بی بی سی کی خبر کے مطابق، مسٹر میکروں نے اس میں شامل کسی بھی ملک کی تفصیلات نہیں بتائیں۔ مسٹر پتن نے اتحادیوں کی کوششوں کو مسترد کرنے کی کوشش کی اور متنبہ کیا کہ یوکرین میں تعینات کوئی بھی فوجی ''جائز ہدف'' ہوگا، خاص طور پر اگر وہ ابھی دکھائی دیتے ہیں، حالانکہ رپورٹ کے مطابق، تعیناتی کا کوئی فوری منصوبہ نہیں ہے۔ مسٹر پتن نے جمعہ کے روز کہا کہ وہ یوکرینی رہنما سے رابطہ کے لیے تیار ہیں ''لیکن مجھے اس میں کوئی خاص فائدہ نظر نہیں آتا۔ کیونکہ اہم معاملات پر یوکرینی فریق کے ساتھ معاہدہ کرنا تقریباً ناممکن ہے۔'' مسٹر میکروں نے زور دیا کہ فوجیوں کو ''کسی بھی نئی بڑے حملے'' کو روکنے کے لیے تعیناتی کی جائے گا، نہ کہ اگلے محاذوں پر۔ انہوں نے کہا کہ فوج کے پاس روس کے خلاف جنگ چھیڑنے کا ارادہ یا مقصد نہیں تھا۔ مسٹر زیلنسکی نے جمعرات کو پیرس اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کو پہلا ٹھوس قدم قرار دیا اور جمعہ کو کہا کہ ہزاروں غیر ملکی فوجی تعینات کیے جائیں گے، حالانکہ اس بارے میں بات کرنا قبل از وقت ہے۔ مسٹر پتن نے روس میں یوکرین کے ساتھ سربراہی اجلاس منعقد کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے اور سکیورٹی فراہم کرنے کی پیشکش کی ہے۔ مسٹر زیلنسکی نے کہا کہ ہم کسی بھی فارمیٹ، دوطرفہ میٹنگ، سہ فریقی میٹنگ کی حمایت کرتے ہیں، مجھے یقین ہے کہ روس اس سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔

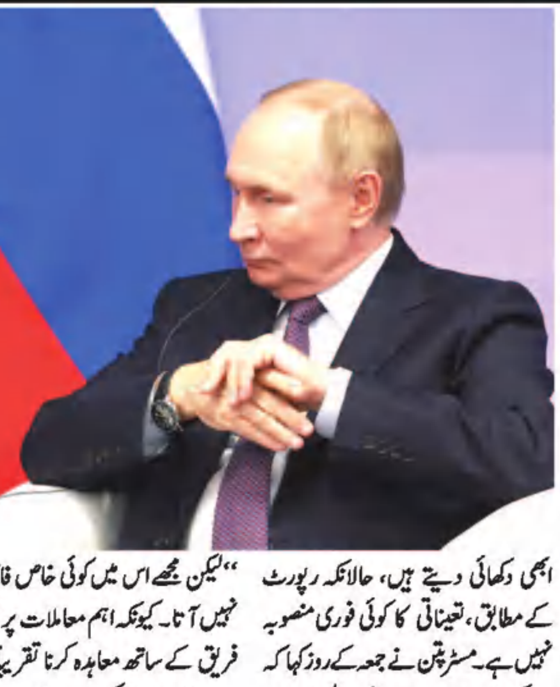

ترکیہ مقامی 'آلتائے' ٹینک کی باقاعدہ پیداوار شروع

انقرہ، 6 ستمبر (یو این آئی) ترکیہ مقامی 'آلتائے' ٹینک کی باقاعدہ پیداوار شروع کر رہا ہے۔ یہ پیداوار کا آغاز انقرہ میں مقامی گاڑی ساز فرم بی ایم سی کے پلانٹ میں کر دیا ہے۔ بی ایم سی کے چیئرمین فواد توسیالی نے جمعہ کو کہا کہ یہ منصوبہ ایک صدی پرانی ترکیہ کی خواہش کو پورا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہماری فیکٹری نے گزشتہ سال بنیاد رکھنے کے بعد اب بڑے پیمانے پر پیداوار شروع کر دی ہے[؟] ہمیں توقع ہے کہ یہ ترک مسلح افواج اور دفاعی صنعت میں اتحادی ممالک کی ضروریات کو پورا کرے گی۔ "جدید ترین ٹیکنالوجیز سے لیس، التائے بی ایم سی پاور، جو بی ایم سی کی ذیلی کمپنی ہے، کے ذریعہ اندرون ملک تیار کردہ باتو انجن سے چلتا ہے۔ انقرہ کی فیکٹری صنعتی روبوٹس اور جدید مینوفیکچرنگ تکنیکوں کا استعمال کرتی ہے تاکہ پیداوار کے ہر مرحلے کی موثر طریقے سے جانچ پڑتال کی جا سکے۔ توسیالی نے بتایا کہ باتو پاور گروپ، جس کی پاور 400 سے 1,500 ہارس پاور تک ہے، کو استعمال کرنے سے پہلے کچھ ٹیسٹ مکمل کرنے ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا، "پاور گروپ کی 10,000 کلومیٹر تک ٹیسٹنگ کرنی ہوگی اور مخصوص کارکردگی کے جائزے پاس کرنے ہوں گے۔ اب تک کوئی رکاوٹ نہیں دیکھی گئی، اور تمام اجزاء، بشمول فضائی اور دفاعی نظام، ٹینک کے ساتھ مل کر ٹیسٹ کیے جا رہے ہیں۔" التائے کے علاوہ، یہ کارخانہ بی ایم سی کی اگلی نسل کی ایٹ بائی ایٹ بکتر بند جنگی گاڑی، التوغ، بھی تیار کرے گا۔ ترکیہ کی دفاعی صنعت ایجنسی (ایس ایس بی) کے صدر حالق گورگن نے اس منصوبے کے پیچھے مشترکہ کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ صدر رجب طیب اردوان نے اس پیش رفت کا بڑا قریب سے جائزہ لیا ہے۔ انہوں نے کہا، "پچھلے سال ٹیسٹنگ کے لیے فراہم کیے گئے ٹینکوں نے اپنی تمام صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور کامیابی سے پاس ہوئے۔ اب جب کہ ہماری فیکٹری مکمل ہو چکی ہے، ہم اپنے ٹینک تیار کریں گے اور انہیں براہ راست اپنی افواج کو فراہم کریں گے۔"

☆

ایلون مسک دنیا کے پہلے کھرب پتی شخص بن سکتے ہیں

سان فرانسسکو، 6 ستمبر (یو این آئی) الیکٹرک گاڑیاں بنانے والی دنیا کی معروف کمپنی ٹیسلا نے اپنے سی ای او ایلون مسک کو بے مثال اور تاریخ کا سب سے بڑا اسیلری پیکج تجویز کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ٹیسلا بورڈ نے ایلون مسک کے لیے کھربوں ڈالر کا معاوضہ پیکج تجویز کر دیا۔ معاوضہ پیکج 10 سال کے دوران کارکردگی اہداف سے مشروط ہوگا، اگر ایلون مسک نے اہداف پورے کیے تو وہ دنیا کے پہلے کھرب پتی شخص بن سکتے ہیں۔ غیر ملکی خبر ایجنسی رپورٹ کے مطابق پہلا ہدف ٹیسلا کی مالیت کو 2 کھرب ڈالر تک لے جانا ہے، 10 سالہ منصوبے کے اختتام تک ٹیسلا کی مالیت 8.6 کھرب ڈالر مقرر کی گئی ہے شیئرز ہولڈرز بورڈ کی طرف سے دی گئی تجاویز منظور ہونے کی صورت میں سی ای او کو ایک کھرب ڈالر (740 ارب پاؤنڈ) سے بھی زیادہ کا پیکج مل سکتا ہے۔ ایلون مسک کی تنخواہ یا بونس نہیں ہوگا، معاوضہ صرف ٹیسلا شیئرز کی صورت میں ملے گا۔ اس منصوبے کا مقصد مسک کو کمپنی کے مستقبل کے بڑے اور انقلابی اہداف کے لیے پرعزم رکھنا ہے۔ ٹیسلا شیئر ہولڈرز 6 نومبر کو پیکج پر ووٹ دیں گے۔ اس نئی مجوزہ اسکیم کے تحت اگر کمپنی اگلے 10 برسوں میں اپنی مارکیٹ ویلیو کو موجودہ تقریباً 1.1 کھرب ڈالر سے بڑھا کر 8.6 کھرب ڈالر تک لے جانے میں کامیاب ہو جاتی ہے، تو مسک کو ٹیسلا کے کل شیئرز کا 12 فیصد مل سکتا ہے، جس کی موجودہ مالیت تقریباً 1.03 کھرب ڈالر بنتی ہے۔ ٹیسلا کو 2035 تک مجموعی طور پر 2 کروڑ گاڑیاں فراہم کرنا ہوں گی، منصوبے میں ایک ملین خودکار روبو ٹیکسیاں متعارف کرانے کا بھی ہدف شامل ہے جبکہ ایلون مسک کو ایک ملین اے آئی بوٹس فراہم کرنے کا ہدف بھی دیا گیا ہے۔ مسک کو کم از کم ساڑھے 7 سال کمپنی کے ساتھ رہنا لازمی ہوگا، پورا معاوضہ صرف 2035 تک مسک کے قیام کی صورت میں مل سکے گا۔ ایلون مسک کے پاس اس وقت ٹیسلا کے 13 فیصد شیئرز ہیں، پیکج سے مسک کو مزید 12 فیصد شیئرز مل سکتے ہیں، طاقت میں اضافہ ہوگا، سیلز میں کمی اور حریف چینی کمپنی بی وائی ڈی کے ابھار سے ٹیسلا شیئرز میں 25 فیصد کمی آئی۔ یورپ میں ٹیسلا کی فروخت 40 فیصد گری ہے جبکہ چین کی بی وائی ڈی کی سیلز میں اضافہ ہوا ٹیسلا کے سہ ماہی منافع میں بڑی کمی 1.39 ارب ڈالر سے 409 ملین ڈالر رہ گیا۔

ہنڈوئی پلانٹ پر امریکی چھاپہ، جنوبی کوریا کے سیکڑوں شہری زیرِ حراست

واشنگٹن، 6 ستمبر (یو این آئی) امریکہ میں ہنڈوئی پلانٹ پر امیگریشن فورس کے چھاپے پر جنوبی کوریا نے واشنگٹن سے احتجاج کیا ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق امریکی امیگریشن حکام نے جارجیا میں ہنڈوئی ایل جی بیٹری پلانٹ پر چھاپہ مارا جس کے دوران سیکڑوں ملازمین کو حراست میں لیا گیا۔ وزارت خارجہ جنوبی کوریا نے کہا کہ ہمارے سرمایہ کاروں اور شہریوں کے حقوق متاثر نہ کریں، چھاپے کے باعث ہنڈوئی فیکٹری میں کام رک گیا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق امیگریشن حکام کے چھاپے میں 450 افراد کو حراست میں لیا گیا جب کہ کوریائی میڈیا نے دعویٰ کیا کہ ہنڈائی پلانٹ سے 560 کارکنان کو حراست میں لیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق 300 جنوبی کوریائی شہری زیرِ حراست ہیں۔ جنوبی کوریائی وزارت خارجہ نے واشنگٹن اور اٹلانٹا میں سفارتکار روانہ کر دیئے ہیں۔ جنوبی کوریا نے جولائی میں امریکا میں 350 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا وعدہ کیا تھا۔

دنیا وینزویلا سے کشیدگی میں اضافہ، امریکہ کا ایف 35 طیارے پورٹو ریکو بھیجنے کا اعلان

واشنگٹن، 6 ستمبر (یو این آئی) امریکہ نے وینزویلا کے ساتھ کشیدگی میں اضافے کے پیش نظر 10 جدید ترین ایف 35 لڑاکا طیارے کیریبین جزیرے پورٹو ریکو بھیجنے کا اعلان کر دیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق 10 ایف 35 جدید اسٹیلتھ لڑاکا طیارے ڈرگ کارٹلز کے خلاف امریکی بحری آپریشن کا حصہ ہوں گے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ وینزویلا کے صدر منشیات کے کارٹل کی قیادت کرتے ہیں۔ دوسری جانب وینزویلا کے صدر نے الزام عائد کیا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ وینزویلا کا تیل چوری کرنا چاہتے ہیں۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی فورسز کے وینزویلا کی کشتی کو بم دھماکے سے اڑانے کے بعد تنازع شروع ہوا، اس حوالے سے امریکہ کا دعویٰ ہے کہ کشتی میں اسمگلرز منشیات لے کر امریکہ آ رہے تھے، بم دھماکے سے کشتی میں سوار تمام 11 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ دوسری جانب وینزویلا نے امریکہ پر ماورائے عدالت قتل کا الزام لگایا ہے۔

حماس سے سنجیدہ بات چیت کر رہے، یرغمالی رہا نہ کیے تو سخت اقدامات کریں گے: ٹرمپ

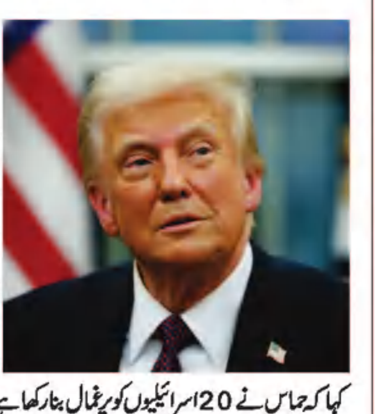

واشنگٹن، 6 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس سے سنجیدہ بات چیت کر رہے ہیں۔ امریکی صدر نے وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حماس نے 20 اسرائیلیوں کو یرغمال بنا رکھا ہے اور حال ہی میں کچھ ایسے خبریں سامنے آئیں کہ کچھ یرغمالی ہلاک ہو چکے ہیں، امید ہے کہ یہ خبر غلط ہو۔ صدر ٹرمپ نے دھمکی دی کہ حماس کی جانب سے اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا نہ کیا گیا تو سخت اقدامات کیے جائیں گے۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہندوستان کے مسلسل روسی تیل خریدنے پر ٹیرف دگنا کر دیا ہے اور ہندوستان پر 50 فیصد بڑا ٹیرف لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تجارت اور طاقت کے زور پر ہم نے دنیا میں 7 جنگیں رکوائیں، امریکہ اور ہندوستان کے ایک دوسرے سے خاص تعلقات ہیں، پریشانی کی کوئی بات نہیں۔ امریکی صدر نے یوکرین کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے کہا کہ یوکرین سے متعلق سکیورٹی معاہدہ زیرِ غور ہے اور یوکرین کو سکیورٹی ضمانت دینے پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ بہت سی جانیں بچانا چاہتے ہیں اور مطالبہ کیا کہ یورپ کو یوکرین جنگ میں سکیورٹی ضمانتیں دینی ہوں گی۔

سفارتی کامیابی کا شاندار مظاہرہ، چینی صدر نے دکھا دیا وہ مکمل طور پر با اختیار ہیں

بیجنگ، 6 ستمبر (یو این آئی) چین کے صدر شی جن پنگ نے 2015 میں جب دوسری جنگِ عظیم کے اختتام کی سالگرہ منانے کے لیے اپنی پہلی فوجی پریڈ منعقد کی، تو انہوں نے اپنے ساتھ 2 پیشرو رہنماؤں کو کھڑا کیا تھا تاکہ قیادت کے تسلسل اور احترام کا اظہار کیا جا سکے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق آج شی جن پنگ نے 10 سال بعد اور غیر معمولی تیسری مدتِ صدارت میں اندرونی مخالفت ختم کرنے کے بعد، 3 ستمبر کو منعقدہ پریڈ کے موقع پر اپنے دائیں اور بائیں روسی صدر ولادیمیر پوتن اور شمالی کوریا کے کم جونگ اُن کو کھڑا کیا۔ یہ پریڈ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے اجلاس کے اختتام اور ہندوستانی وزیراعظم نریندر مودی سے شی جن پنگ کی اعلیٰ سطحی ملاقات کے بعد تیانانمن اسکوائر میں منعقد ہوئی۔ اس سفارتی طاقت، برداشت اور جغرافیائی سیاسی عزم کے مظاہرے نے 72 سالہ صدر کی صحت اور جانشینی کے بارے میں مبصرین کی تشویش کو کم کیا ہے، جسے اُن کی کبھی کبھار کی غیر حاضریوں اور نامعلوم مستقبل کی منصوبہ بندی سے جوڑا جا رہا تھا۔ ماہرین کے مطابق چینی صدر کو اس پیش رفت سے مقامی سطح پر، سست ہوتی ہوئی معیشت سے توجہ ہٹانے میں بھی مدد ملی ہے۔ رپورٹ کے مطابق جب عالمی رہنما بیجنگ کے تیانانمن اسکوائر میں اسٹیج کی جانب بڑھ رہے تو طویل عمری کا موضوع بھی زیرِ بحث آیا، اس دوران شی جن پنگ اور ولادیمیر پوتن کے درمیان اعضا کی پیوندکاری اور انسانوں کے 150 سال تک زندہ رہنے کے امکان پر گفتگو مائیک پر غیر ارادی طور پر ریکارڈ ہو گئی۔ نیویارک میں قائم تھنک ٹینک ایشیا سوسائٹی کے نیل تھامس نے کہا کہ سفارتی فتوحات کا یہ ہفتہ ظاہر کرتا ہے کہ شی جن پنگ اب بھی کمیونسٹ پارٹی کی اعلیٰ سطح کی سیاست پر مکمل طور پر قابو رکھتے ہیں۔ نیل تھامس کے مطابق شی جن پنگ کا یہ معیشت کی مشکلات سے توجہ ہٹانے اور شہریوں کو چینی ہونے پر فخر دلانے کا ایک طریقہ ہے، چاہے بیروزگاری، جائیداد کی گرتی ہوئی قیمتیں اور ٹھہری ہوئی تنخواہیں، روزمرہ کی زندگی میں اس احساس کو کمزور ہی کیوں نہ کر دیں۔ شی جن پنگ کے نائب، وزیرِاعظم لی کیانگ، جن کا اندرونِ ملک کردار کمزور ہو چکا ہے، انہیں ملائیشیا اور ازبکستان جیسی نسبتاً چھوٹے درجے کی ریاستوں کے سربراہان سے ملاقاتوں پر مامور کیا گیا، جب کہ اعلیٰ سطح کی ملاقاتیں، جن میں کم جونگ اُن، نریندر مودی، ترک صدر طیب اردوان اور دیگر کے ساتھ، پارٹی کے مرکزی سیکریٹریٹ کے سربراہ کائے چی نے کیں۔ رائٹرز کی تبصرے کی درخواست پر چینی وزارتِ خارجہ نے پریس کانفرنسز کی وہ دستاویزات جاری کیں جن میں حالیہ سفارتی سرگرمیوں کے حوالے سے ترقی پذیر ممالک کے ساتھ چین کی شراکت داری اور پرامن ترقی اور بین الاقوامی تعاون کے عزم کو نمایاں کیا گیا ہے۔ اسٹریٹجک ایڈوائزری فرم ٹریویم چائنا کے ڈائریکٹر ایون پے نے کہا کہ آخرکار، ایس سی او کے اتحاد کے مظاہرے کے بڑے محرکات میں سے ایک امریکی پالیسی رہی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، جنہوں نے چین کی فوجی پریڈ کو خوبصورت اور انتہائی متاثر کن قرار دیا، انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک طنزیہ پوسٹ میں کہا تھا کہ چین، ولادیمیر پوٹن اور کم جونگ اُن کے ساتھ مل کر امریکا کے خلاف سازش کر رہا ہے۔ کریملن نے اس کے جواب دیا کہ وہ سازش نہیں کر رہے اور ساتھ ہی کہا کہ صدر ٹرمپ کے تبصرے طنزیہ ہیں۔

امریکی فوجی طیارے سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان لے کر پاکستان پہنچ گئے

اسلام آباد، 6 ستمبر (یو این آئی) راولپنڈی کے نور خان ایئربیس پر امدادی سامان پہنچنے کے موقع پر پاک فوج کے افسران اور امریکی ناظم الامور نیٹلی بیکر بھی موجود تھیں۔ ڈان نیوز کے مطابق ترجمان امریکی سفارتخانے کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ امریکی ناظم الامور نے سیلاب سے نقصانات پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے متاثرین سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق امریکا کی آرمی سینٹرل کمانڈ کے ذریعے سیلاب متاثرین کے لیے امدادی سامان لے کر پہلی پرواز پاکستان پہنچی۔ امریکی ناظم الامور اور کمانڈر آرمی سینٹرل کمانڈ نے تقریب میں شرکت کی، امریکی حکام نے امدادی سامان پاک فوج کے حوالے کیا، امدادی سامان تقسیم کرنے کے لیے آرمی فلڈ ریلیف کیمپس منتقل کیا جائے گا۔ آئی ایس پی آر کے بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت اور عوام آزمائش کی گھڑی میں ساتھ کھڑے ہونے پر امریکی حکومت اور فوج کے شکرگزار ہیں، امدادی سامان لے کر کل 6 پروازیں پاکستان پہنچیں گی، امدادی سامان میں خیمے، پانی صاف کرنے والے پمپ، جنریٹرز اور دیگر سامان شامل ہیں۔ یاد رہے کہ شدید بارشوں اور ہندوستان کے ڈیموں سے پانی کے اخراج کے بعد پاکستان کا صوبہ پنجاب سیلاب سے بری طرح متاثر ہوا ہے، جہاں لاکھوں افراد سیلاب سے متاثر ہیں، لوگوں کے گھر پانی میں ڈوب چکے ہیں، فصلیں تباہ ہو گئی ہیں، بڑی تعداد میں لوگ گھر بار چھوڑ کر کیمپوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ حکومت کی جانب سے سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کی جا رہی ہے، مشکل کی اس گھڑی میں پاکستان کو اپنے وسائل سے ہٹ کر عالمی امداد کی بھی ضرورت ہے، اقوام متحدہ، برطانیہ کے بعد اب امریکہ نے بھی سیلاب متاثرین کے لیے امدادی سامان پاکستان بھیجا ہے۔ پنجاب سے سندھ میں داخل ہونے والے سیلاب کے پیش نظر سندھ حکومت کی جانب سے 16 لاکھ سے زائد لوگوں کے متاثر ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، اگر سندھ میں اونچے درجے کا سیلاب آیا تو صورتحال مزید بدتر ہو جائے گی، اس نازک وقت میں پاکستان کو شدید مالیاتی دباؤ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

پاکستان بھر میں انٹرنیٹ سروس شدید متاثر، ترجمان پی ٹی سی ایل نے وجہ بتادی

اسلام آباد، 6 ستمبر (یو این آئی) پی ٹی سی ایل (پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی لمیٹڈ) کا ملک بھر میں انٹرنیٹ سروس سست روی کا شکار پر نے پر بیان سامنے آیا ہے۔ ترجمان پی ٹی سی ایل کے مطابق سعودی عرب کے قریب سمندر میں سب میرین کیبلز کٹ گئی ہے، جس ک باعث سب میرین نظام جزوی طور پر متاثر ہو گیا ہے۔ ترجمان پی ٹی سی ایل کا کہنا ہے کہ ایس ایم ڈبلیو 4 اور آئی ایم ای ڈبلیو ای کی بینڈ وڈتھ جزوی طور پر متاثر ہوئی ہے، صارفین کو مصروف اوقات میں سروس کے معیار میں معمولی کمی کا سامنا ہو سکتا ہے۔ ترجمان پی ٹی سی ایل کا کہنا ہے بین الاقوامی شراکت دار ادارے مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کر رہے ہیں جبکہ مقامی ٹیمیں صارفین پر اثرات کم سے کم کرنے کیلئے متبادل بینڈ وڈتھ کا انتظام کر رہی ہیں۔ ترجمان پی ٹی سی ایل نے مزید کہا ہے کہ صارفین کے تعاون اور صبر و تحمل کے لیے شکرگزار ہیں۔

جاپان میں سمندری طوفان پیپاہ کوچی پریفیکچر سے ٹکرا گیا: ٹوکیو کیلئے خطرہ بڑھ گیا

ٹوکیو، 6 ستمبر (یو این آئی) جاپان میں سمندری طوفان پیپاہ جنوب مغربی علاقے کوچی پریفیکچر سے ٹکرا گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق سمندری طوفان پیپاہ ٹوکیو کے قریب بڑھ رہا ہے جس کے پیشِ نظر ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب جاپان کے شہر شیزوکا میں بھی طوفان پیپاہ کے باعث بارش اور تیز ہوائیں چل رہی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق طوفان پیپاہ کے سبب تاحال 24 افراد زخمی ہو چکے ہیں اور 220 عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے، تیز ہواؤں سے مکانوں کی چھتیں اور گاڑیاں اُلٹ گئیں، طوفان پیپاہ واکایاما پریفیکچر سے بھی ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں طاقتور ہوائیں اور شدید بارشیں ہوئیں۔ طوفان پیپاہ کے سبب ٹوکیو میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ ہے، حکام نے رہائشیوں کو گھروں میں رہنے کی ہدایت کر دی ہے۔

بے دخل کرنے کے اسرائیلی بیانات ناقابل قبول ہیں، فلسطینی عوام کے ساتھ ہیں سعودی عرب

ریاض، 6 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب نے اسرائیلی وزیراعظم کے بیانات کی مذمت کرتے ہوئے رخ کراسنگ سے بے دخلی کے منصوبے پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ سعودی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ فلسطینیوں کو بے دخل کرنے کے بیانات ناقابل قبول ہیں، ہم فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کے ترجمان نے کہا کہ غزہ شہر کے 40 فیصد حصے پر قابض ہیں۔ غزہ شہر میں اسرائیل کی وحشیانہ بمباری نے فلسطینیوں کو گھر چھوڑنے پر مجبور کیا جبکہ ہزاروں نے انخلا کی اسرائیلی دھمکی کی مخالفت کا اعلان کیا۔ غزہ کے محکمہ صحت کے حکام نے بتایا کہ جمعرات کے روز اسرائیلی حملے سے کم از کم 53 افراد شہید ہوئے، زیادہ تر حملے غزہ شہر میں کیے گئے جہاں اسرائیلی فوج نے مضافاتی علاقوں میں پیش قدمی کی اور اب وہ شہر کے مرکز سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل ایفی ڈیفرین نے زیتون اور شیخ رضوان علاقوں کا نام لیتے ہوئے نیوز کانفرنس میں بتایا کہ ہم فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا رہے ہیں، آج ہم غزہ شہر کے 40 فیصد علاقے پر قابض ہیں۔

ایف آئی اے کی بڑی کاروائی، سمندری راستے سے غیر قانونی طور پر ایران جانے والے 60 افراد گرفتار

اسلام آباد، 6 ستمبر (یو این آئی) ایف آئی اے بلوچستان زون نے بڑی کاروائی کرتے ہوئے غیر قانونی طریقے سے سمندر کے راستے ایران جانے والے 60 ملزمان گرفتار کر لئے۔ ایف آئی اے کے مطابق گرفتار ملزمان میں 9 کا تعلق گوجرانوالہ سے، 19 کا تعلق مالاکنڈ، 16 کا تعلق بنوں سے ہے، گرفتار ملزمان میں 9 کا تعلق لوئر دیر، 3 کا تعلق اپر دیر، 2 کا تعلق مردان سے ہے۔ ایف آئی سے حکام کا کہنا ہے کہ ملزمان کو جیوانی سے گرفتار کیا گیا، گرفتار ملزمان غیر قانونی سمندر کے راستے پاکستان سے ایران جا رہے تھے۔ ایف آئی اے کا کہنا ہے کہ ملزمان کے خلاف 4 مقدمات درج کر لئے گئے ملزمان کو گرفتار کر کے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس سے قبل ایف آئی اے نے غیر قانونی طور پر سمندر کے راستے شہریوں کو ایران بھجوانے میں ملوث 2 انسانی اسمگلروں کو گرفتار کر لیا تھا، ملزم زبیر احمد اور ارشاد کو گوادر سے گرفتار کیا گیا تھا۔

جامعہ مظفریہ شیرتالاب میں جلسہ سیرت النبیؐ و سیرت کوئز کمپٹیشن

آسنسول: 6ر ستمبر، (عوامی نیوز سروس): جامعہ مظفریہ شیرتالاب، آسنسول میں بروز جمعہ 12 ربیع الاول 1447ھ مطابق 5 ستمبر 2025ء کو جلسہ سیرت النبی اور اوپن ٹو آل سیرت کوئز کمپٹیشن کا شاندار انعقاد ہوا اس روح پرور محفل کی صدارت الحاج مفتی زبیر احمد قاسمی (قاضی امارت شرعیہ آسنسول) نے فرمائی جبکہ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے صوفی باصفا رہبر ملت حضرت مولانا خورشید احمد قاسمی (شیخ الحدیث دارالعلوم میرٹھ و ذمہ دار رابطہ مدارس دارالعلوم دیوبند) نے خطاب فرمایا۔حضرت مولانا خورشید احمد قاسمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ سیرت النبی؟ امت مسلمہ کے لیے ہمیشہ سے مشعلِ راہ رہی ہے حضور اکرم کی حیاتِ طیبہ تمام انسانیت کے لیے خواہ مرد ہو یا عورت کامل نمونہ ہے نیز فرمایا کہ دین اسلام کی اشاعت وتبلیغ میں عورتوں کا ایک بڑا کردار رہا ہے اور اسلام نے اس طریقے سے عورتوں کو معاشرے میں ایک عزت کا مقام عطا فرمایا ہے موجودہ دور میں ہم سب کو چاہیے کہ نبی کریم؟ کے اسوہ حسنہ کو اختیار کریں اور اپنی زندگی کو قرآن وسنت کے مطابق ڈھالیں تاکہ دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل ہو۔اس موقع پر منعقدہ کوئز مقابلے میں مدرسہ، اسکول وکالج کے طلباء وطالبات نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اپنے علم ومطالعہ کا شاندار مظاہرہ کیا کوئز مقابلہ کی نگرانی اور جانچ کے فرائض ماسٹر انتخاب عالم، ماسٹر محفوظ عالم اور ماسٹر ویز صاحب نے انجام دیے جنہوں نے نہایت غیر جانبداری اور دیانتداری کے ساتھ طلبہ کی محنت کو پرکھا اور پھر مقابلے کے نتائج کا اعلان کیا جس کے مطابق سمیہ پروین بنت مولانا نیاز احمد ندوی نے اول پوزیشن حاصل کی اور 1500/- روپے مع میڈل و سند کا انعام پایا، دوم پوزیشن ریحان افسر (کے جی ایم کالج) کو ملی جسے 1200/- روپے مع میڈل وسند سے نوازا گیا، سوم پوزیشن یاسر سمیر (متعلم جامعہ مظفریہ) کو حاصل ہوئی جنہیں 1000/- روپے مع میڈل وسند عطا کیا گیا اس کے علاوہ عبداللہ انصاری (متعلم جامعہ مظفریہ) نے چوتھی پوزیشن اور ذیشان شفیق (متعلم رحمانیہ ہائی اسکول) نے پانچویں پوزیشن حاصل کی۔اس بابرکت جلسے میں علاقے کے معزز علما و دانشوران اور اساتذہ کرام کی ایک بڑی تعداد شریک رہی ان میں بالخصوص مولانا سلطان ندوی، مفتی زبیر احمد قاسمی، مولانا ابوعبیدہ اعظمی، ماسٹر عزیر احمد، مولانا دانش مظاہری اور قاری شاہد عامر امام، اعجاز قریشی کے اسماء شامل ہیں۔جلسہ میں طلبہ کے سرپرست حضرات اور مقامی عوام نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔پروگرام کے آخر میں شرکت کرنے والے تمام طلباء وطالبات کو انعامات واسناد سے نوازا گیا دعا کے بعد یہ پرنور اور بابرکت محفل اختتام پذیر ہوئی تمام مہمانان کرام وشرکاء بزم کا جامعہ کے مہتمم حضرت مولانا فردوس احمد نعمانی صاحب نے شکریہ ادا کیا۔

دوطلبہ ڈیشرگڑھ ندی میں نہانے کے دوران غرق آب

آسنسول: 6ر ستمبر، (عوامی نیوز سروس): بہت افسوس کی بات ہے کہ دارالعلوم اہلسنت اشرفیہ رضویہ رحمت نگر برن پور کے دوطالب علم جو ربیع الاول شریف کے موقع پر چھٹی لیکر بجائے گھر کے ڈیشرگڑھ ندی آگئے اور نہانے میں پانی کے بہاؤ کا شکار ہوگئے اور انکی موت ہو گئی انا للہ وانا الیہ راجعون۔طالب کا نام محمد تنویر رحمت نگر۔۔محمد راقب آسنسول یہ افسوسناک خبر سنتے ھی پورا علاقہ غمزدہ ہوگیا جائے وقوع پر اساتذہ کرام حضرت مولانا محمد انور رضا صاحب صدر المدرسین مدرسہ اشرفیہ رضویہ رحمت نگر۔شیخ القراء حضرت قاری محمد آصف رضا صاحب رضوی مصباحی استاذ دارالعلوم اشرفیہ رضویہ رحمت نگر۔مخلص اہلسنت حضرت مولانا حافظ سید سہیل صاحب چشتی خانقاہ جلالیہ ڈیشیرگڑھ حضرت سید بلال صاحب دربا حضرت انجان شاہ بابا ڈیشیر گڑھ۔طالب علم کے گارجین حضرات اور ڈیشیرگڑھ کے ذمہ داران خصوصاً محبت الاولیاء حضرت علامہ سید محمد عتیق الرحمن صاحب قبلہ قادری ڈیشرگڑھ حضرات بھی پہونچ کر اس حادثے پر اپنے رنج وغم کا اظہار کررہے ھیں اسٹیمر پن ڈوبی سے لاش کی تلاش جاری ہے۔غمزدہ خادم اہلسنت محمد مبین احمد حبیبی نائب صدر علماء ومشائخ بورڈ ضلع پچھم بردوان مغربی بنگال کے اطلاع کے مطابق اس سانحہ سے پورے علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی اور ہر فرد رنج والم میں ڈوبا ہوا ہے۔

ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے پنڈیشور میں سڑک کی مرمت کا کام روک دیا

آسنسول: 6ر ستمبر، (عوامی نیوز سروس): ناقص معیار کی میٹریل اور کمزور کام کو دیکھتے ہوئے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے پنڈیشور میں سڑک کی مرمت کا کام روک دیا ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی پنڈیشور میں شدید بارش کی وجہ سے تباہ شدہ سڑک کی مرمت کے کام کا معائنہ کرنے آئے لیکن اپنی نظر میں کام کا معیار خراب ہونے کی وجہ سے خود بلڈر نے وہ کام روک دیا۔پچھلے سال سے، اس سال شدید بارش کی وجہ سے پنڈیشور اسمبلی کی کئی سڑکوں کو نقصان پہنچا ہے آہستہ آہستہ ان سڑکوں کی مرمت کا کام شروع ہو رہا ہے خاص طور پر پنڈیشور کے ڈی بی سی جنکشن سے پنڈیشور ریلوے پھاٹک تک سڑک کے کام کی 7 ستمبر سے نگرانی کی جائے گی درگاپور فرید پور بلاک کی کوٹھیر یا-برگدھیہ سڑک پر 7 کروڑ روپے کی لاگت سے کام فوری طور پر شروع ہوگا۔درگاپور کے فرید پور بلاک میں سرپی موڑ سے ہیڈیڈوبہ تک سڑک مرمت کا کام شروع ہوا لیکن آج صبح سڑک کے کام کے حوالے سے شکایت موصول ہوئی ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی علاقے میں پہنچ گئے۔پھر اس سڑک کے کام کے معیار کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر قانون ساز کو سڑک کی مرمت کا کام فوری طور پر روک دیا انچارج انجینئر کو خبر بھیجیں۔بعد میں ایم ایل اے نے کہا، عام لوگوں نے گزشتہ 25 سالوں میں ایسی بارش نہیں دیکھی ہے۔اس لیے اس بارش میں پنڈیشور اسمبلی کی کئی سڑکوں کو نقصان پہنچا ہے رفتہ رفتہ ہر سڑک کی مرمت اور تعمیر نو کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ریاستی حکومت کی جانب سے آج سرپی موڑ سے سڑک کی مرمت کا کام جاری تھا لیکن مجھے خبر ملی کہ اس کا معیار بہت کم ہے علاقے میں آئیں اور اپنی آنکھوں سے دیکھا کمزور میٹریل استعمال کر کے عوام کے کام نہیں کیے جا سکتے اس لیے میں نے سڑک کا کام روک دیا۔انجینئر کو آنے کو کہا۔پھر سب کچھ ہو جائے گا۔

☆☆☆

آرپی ایف نے مدھوپوراسٹیشن پرننھے فرشتے مہم کے تحت نابالغ لڑکے کو بچایا

آسنسول: 6ر ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ڈویژن کی ریلوے پروٹیکشن فورس نے چوکسی اور ہمدردی کی ایک قابل ستائش کارروائی میں مدھو پور ریلوے اسٹیشن پر آپریشن ننھے فرشتے کے تحت ایک 11 سالہ لڑکے کو کامیابی سے بچایا یہ واقعہ معمول کی گشت کے دوران تقریباً 30:9 بجے پیش آیا جب ریلوے پروٹیکشن فورس کے اہلکاروں نے ایک چھوٹے لڑکے کو پلیٹ فارم نمبر 3/4 کے قریب گھومتے ہوئے دیکھا سوال کرنے پر، لڑکا الجھن کا شکار نظر آیا اور واضح جواب دینے سے قاصر تھا بعد میں اس نے اپنی شناخت آکاش کمار ولد کرپا سنگھ، گلزار پور، سہار، ضلع ارڑہ (بہار) کے طور پر کی آکاش نے بتایا کہ پٹنہ کے پھلواری شریف میں اپنی بہن سے ملنے اررہ سے جاتے ہوئے وہ غلطی سے غلط ٹرین میں سوار ہو کر مدھوپور پہنچ گیا۔ریلوے پروٹیکشن فورس کی ٹیم نے فوری طور پر لڑکے کی حفاظت کو یقینی بنایا اور فوری مدد کے لیے چائلڈ لائن/ دیوگھر اور 'آشرے این جی او' سے رابطہ کیا دونوں تنظیموں کے نمائندے صبح تقریباً 10 بجے مدھو پور ریلوے پروٹیکشن فورس پوسٹ پر پہنچے ضروری قانونی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے بعد لڑکے کو چائلڈ لائن کے ذریعے بحفاظت چائلڈ ویلفیئر کمیٹی دیوگھر کے حوالے کر دیا گیا اس کے گھر والوں کو بھی فوراً اطلاع دی گئی۔

☆☆☆

بچے کی لاش برآمد ہونے سے علاقے میں سنسنی

آسنسول:6ر ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول حلقے کے کالی پہاڑی کے ایک گھنے جنگل میں ایک بچے کی لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی کہا جاتا ہے لوگ عملی طور پر وہاں نہیں جاتے۔وہاں لیکن کسی نے اس حلقے سے بدبو بھی آرہی ہے محسوس کیا قدرتی طور پر، مقامی باشندے مشکوک ہیں. کچھ لوگ تجسس کی وجہ سے معاملہ دیکھنے کے لیے اس جگہ کی طرف جاتے ہیں اور چونک جاتے ہیں کتنا دل دہلا دینے والا واقعہ ہے! انہوں نے دیکھا کہ ایک بچے کی مسخ شدہ لاش کپڑے میں لپٹی ہوئی ہے انہوں نے فوری طور پر آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی پولیس نے آکر لاش کو برآمد کیا اور پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا یہ واقعہ آسنسول کے کالی پہاڑی کے کرتیا پاڑہ علاقے میں پیش آیا واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔پولس نے بچے کی عمر 11 ماہ بتائی ہے بچے کی شناخت جاری نہیں کی گئی ہپولیس نے یہ جاننے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے کہ بچے کو یہاں کس نے چھوڑا ہے۔

خون کی قلت کے پیش نظر ضلع اسپتال کے بلڈ بینک میں خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد

آسنسول: 6ر ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال کے بلڈ بینک میں خون کی کمی کو دیکھتے ہوئے مختلف تنظیمیں مسلسل خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کررہی ہیں صارفین کے حقوق کی تنظیم کی جانب سے خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، خون عطیہ تحریک کے بانی پربیر دھر اور کئی نامور لوگ موجود تھے پروگرام کے بارے میں تنظیم کے ریاستی صدر مٹھو مکھرجی نے بتایا کہ خون کی قلت کے پیش نظر اس پروگرام کا انعقاد ان کی تنظیم کنزیومر رائٹس آرگنائزیشن نے کیا تھا اس موقع پر لوگوں نے رضا کارانہ طور پر خون کا عطیہ دیا۔انہوں نے کہا کہ ان کی تنظیم صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد کر رہی ہے لیکن اس کا تعلق خون کے عطیہ جیسے سماجی کام سے بھی ہے یہی وجہ ہے کہ آج یہاں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔

☆☆☆

ووٹرلسٹ پراثرانداز ہونے کیلئے ERO اور BLO کا غلط استعمال کیا جارہا ہے: جتیندر تیواری

آسنسول: 6ر ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے سابق میئر پنڈیشور کے سابق ایم ایل اے اور بی جے پی کی ریاستی کمیٹی کے رکن جتیندر تیواری نے گودھولی میں اپنے رہائشی دفتر میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگلے سال ہونے والے بنگال اسمبلی انتخابات کے پیش نظر بنگال میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کا کام جاری ہے اس کے لیے الیکشن کمیشن ہر بوتھ لیول پر بی ایل او یا بوتھ لیول آفیسر کا تقرر کرتا ہے یہ تقرری مقامی ERO کے ذریعے کی جاتی ہے انہوں نے الزام لگایا کہ پنڈیشور اسمبلی حلقہ کے ای آر او پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی کے زیر اثر بوتھ لیول افسران کی تقرری کر رہے ہیں انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ پنڈیشور کے ایم ایل اے اپنے ایم ایل اے آفس میں بیٹھے لوگوں کو بی ایل او بنانے کے لیے ناموں کی فہرست ای آر او کو بھیجتے ہیں وہ بغیر کسی تصدیق کے ان کے ناموں پر مہر لگا دیتا ہے، جس کی وجہ سے ایسے بہت سے لوگ بی ایل او بن چکے ہیں جو براہ راست سیاست سے جڑے ہوئے ہیں، ایسے میں ان سے غیر جانبداری کی توقع کیسے کی جاسکتی ہے۔جتیندر تیواری نے یہ بھی الزام لگایا کہ پنڈیشور اسمبلی حلقہ کے 239 بوتھوں میں سے 103 بوتھ ایسے ہیں جہاں ایک ایسے شخص کو بی ایل او بنایا گیا ہے جو اس بوتھ کا ووٹر بھی نہیں ہے۔ جتیندر تیواری نے واضح طور پر کہا کہ الیکشن کمیشن کے رہنما خطوط کے مطابق ایسے ہی شخص کو دیہی علاقوں میں کسی بوتھ کا بی ایل او بنایا جا سکتا ہے جہاں وہ ووٹر ہو لیکن الیکشن کمیشن کے ضابطوں کی دھجیاں اڑاتے ہوئے پنڈیشور اسمبلی میں کسی کو بانکوڑہ سے، کسی کو رانی گنج، جموڑیہ اور یہاں تک کہ دبراج پور سے بی ایل او بنایا گیا ہے انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ پورے پنڈیشور اسمبلی حلقہ میں 40000 لوگوں کے نام اور پتے معلوم نہیں ہیں انہوں نے کہا کہ کم از کم 50 ایسے لوگوں کو بی ایل او بنایا گیا ہے جو سیاست میں سرگرم عمل ہیں انہوں نے کہا کہ پنڈیشور علاقہ کے مقامی بی جے پی لیڈران اور کارکنان مقامی ہیں اس نے ان تمام تضادات کو بے نقاب کیا ہے اور ایک دستاویز بنایا ہے اور اسے مغربی بنگال کے چیف الیکٹورل آفیسر کو بھیج کر شکایت درج کروائیں گے۔اس سے کہا جائے گا کہ جہاں کہیں بھی اس طرح کے تضادات ہوں، سخت کارروائی کرے۔جتیندر تیواری نے الزام لگایا کہ پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی ووٹروں کی فہرست کو براہ راست متاثر کرنے کے لیے ای آر او اور بی ایل او کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔

پنڈیشور ٹریفک گارڈ کی جانب سے فٹ بال ٹورنامنٹ

آسنسول:6ر ستمبر، (عوامی نیوز سروس): پنڈیشور میں یوم پولیس کے موقع پر ٹریفک گارڈ نے پنڈیشور کے ارشولا قبائلی فٹ بال گراؤنڈ میں فٹ بال مقابلے کا اہتمام کیا اگرچہ یہ کھیل ٹریفک گارڈ کی طرف سے ایک روزہ فٹ بال مقابلہ تھا، لیکن کسی وجہ سے سیمی فائنل کھیلنے کے بعد کھیل روک دیا گیا جس کا فائنل مقابلہ اج ہوا اس گیم میں کل چار ٹیموں نے حصہ لیا جن میں چھڈہ الیون اور ارشولہ الیون نے سیمی فائنل جیت کر فائنل میں شرکت کی 5 ستمبر بروز جمعہ ملتوی ہونے والے فٹ بال گیم کا فائنل مکمل ہوا اس مقابلے میں بہتر کھلاڑیوں کے ساتھ دو ٹیمیں کھیل کو آخری مرحلے تک لے جاتی ہیں اور بالآخر ارشورا ایک گول سے جیت گئی اس تقریب میں مہمانوں کے طور پر آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ اے ڈی سی پردیپ کمار منڈل، آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے چیف 2I رانا امبیکا دت، جموڑیہ ٹریفک گارڈ کے آفیسر انچارج سبیر سین، پنڈیشور ٹریفک گارڈ کے انچارج آفیسر ورلڈ۔ٹھ کنڈو کے ساتھ دیگر افسران اور ٹریفک گارڈ کے شہری موجود تھے۔

گزشتہ 5 ستمبر کو یوم ولادت النبیؐ اور یوم اساتذہ کے موقع پر جموآنواں گاؤں، نزد پیر بیگھا ضلع نالندہ، بہار میں جموآنواں ڈیولپمنٹ ایجوکیشن سینٹر کی جانب سے دورسگاہ میں زیر تعلیم 8 بچے اور 8 بچیوں نے ناظرہ قرآن مکمل کیا۔اُن کی حوصلے افزائی کیلئے گاؤں میں ادارے کی جانب سے شام کو مغرب بعد ایک تقریب منعقد کی گئی۔جہاں انہیں سرٹیفکٹ، مٹھائی اور سچی نماز نامی کتاب تحفتاً دیکر ان کی ہمت افزائی کی گئی۔تصویر میں ماسٹر فہیم الدین اشرفی صاحب، ادارے کے نئے استاد اور نائب امام التجا عالم صاحب، نیز امام محمد شاکر حسین صاحب کے علاوہ دیگر دیکھے جاسکتے ہیں۔اس تنظیم کے صدر سید محمد سرور جبکہ سکریٹری محمد سرفراز و دیگر افراد موجود تھے۔

رانی گنج، پنجابی موڑ جوہر فلائی اوور کے نیچے بس اسٹاپ کا مطالبہ، ایم ایل اے رانی گنج کو عارج جلیس کا مکتوب

آسنسول: 6ر ستمبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج کی معروف شخصیت نامور سماجی ملی رہنما سابق کاونسلر عارج جلیس نے اپنے شہر کے ایم ایل اے تاپس بنرجی کو ایک مکتوب پیش کر کے مانگ کی ہے اور درخواست کی ہے کہ رانی گنج پنجابی موڑ اوور فلائی کے نیچے بس اسٹاپ قائم کیا جائے عارج جلیس نے اپنی تحریر میں لکھا ہے کہ میں جنوبی بنگال اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (SBSTC) اور مغربی بنگال ٹرانسپورٹ کارپوریشن (WBTC) کی بسوں کے روٹس سے متعلق رانی گنج کے رہائشیوں کو درپیش ایک اہم مسئلے کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں آنے والے پوجا تہوار کے موقع پر جب لوگ بولپور، سیوڑی، رام پورہاٹ، بیربھوم، مرشدآباد، کولکاتہ اور بردوان جیسے مقامات پر خاندان، دوستوں اور کاروباری مقاصد کے لیے سفر کرتے ہیں، رانی گنج میں ایک قابل رسائی بس اسٹاپ کی کمی ایک سنگین مسئلہ بن جاتا ہے۔فی الحال، تمام SBSTC اور WBTC بسیں پنجابی موڑ جوہر فلائی اوور کے اوپر سے گزرتی ہیں اور زمینی سطح پر مرکزی شاہراہ پر نہیں رکتیں، جہاں زیادہ تر مسافر انتظار کرتے ہیں اس کی وجہ سے رہائشیوں، بالخصوص خاندانوں، بچوں اور بزرگ افراد کو اوور برج پر چڑھنے یا اترنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے جو نہ صرف تکلیف دہ ہے بلکہ حفاظتی خطرات کا باعث بھی بنتا ہے۔کچھ تیز رفتار یا نجی بسیں زمینی سطح پر رکتی ہیں لیکن سرکاری بسوں کی جانب سے ایسا نہ کرنے سے ان سستی خدمات پر انحصار کرنے والے مسافروں کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔اس مسئلے کے حل کے لیے، میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ پنجابی موڑ جوہر فلائی اوور کے نیچے ایک محفوظ اور قابل رسائی بس اسٹاپ قائم کیا جائے۔یہ اقدام نہ صرف رسائی کو بہتر بنائے گا بلکہ مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنائے گا اور ہزاروں رہائشیوں، خاص طور پر پوجا کے مصروف موسم میں جب سفر کی طلب بڑھ جاتی ہے، کو بہت بڑا ریلیف فراہم کرے گا۔بطور رانی گنج کے ذمہ دار ایم ایل اے اور متعلقہ حکام، میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ اس معاملے پر فوری توجہ دی جائے اور اس سلسلے میں کیے گئے اقدامات سے متعلق اپ ڈیٹ فراہم کیا جائے۔رانی گنج کے عوام کے لیے عوامی نقل وحمل کو بہتر بنانے کے لیے آپ کی توجہ اور عزم پر میں آپ کا شکر گزار ہوں اس مکتوب کی کاپی ایس بی ایس ٹی سی کنٹرول روم، ڈبلو بی ٹی سی کنٹرول روم، رانی گنج سٹیزن فورم، اسنسول کے میئر و دیگر متعلقہ حکام کو پیش کی گئی ہے۔

☆☆☆

موبائل چوری کیس میں دوخواتین گرفتار

آسنسول:6ر ستمبر، (عوامی نیوز سروس): موبائل چوری کیس میں پولیس نے 21 سالہ چندیمار عرف بیتا بیڈ اور 18 سالہ موہنی چندیمار نامی دو خواتین کو گرفتار کیا گیا ملزمان خواتین کو ڈویژنل عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سماعت کے بعد انہیں تین روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا گیا ان کے خلاف پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی پولیس ذرائع نے بتایا کہ اس علاقے میں حال ہی میں موبائل چوری کا ایک واقعہ پیش آیا تھا جس کی شکایت تھانے میں درج کرائی گئی تھی شکایت کی بنیاد پر معاملے کی تفتیش کے دوران دونوں خواتین کو گرفتار کر کے حراست میں لے لیا گیا ہے فی الحال معاملے کی تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

ایسٹ بنگال اور ڈائمنڈ سپر سکس مقابلے میں اہم ٹیمیں محمڈن اسپورٹنگ ریلی گیشن کی جنگ میں شامل ہوگی

کولکاتا،6 ستمبر: محمڈن اسپورٹنگ کو کبھی ریلی گیشن زون میں جا کر ریلی گیشن کی جنگ لڑنا ہوگی اس کا کبھی کسی نے تصور بھی نہیں کیا تھا لیکن اس سال 2025 میں محمڈن کے شیدائیوں کو یہ دن بھی دیکھنا پڑ گیا ہے جب ان کی ہر دلعزیز ٹیم اپنے آخری گھریلو لیگ کے 12 ویں میچ میں یونائیٹیڈ کولکاتا ایس سی کے مقابلے میں اس نوبت کو پہنچی ہے جب آخری میچ 1-1 گول کی برابری پر ختم ہوا اگر اس میچ میں محمڈن کو کامیابی مل جاتی تو پھر اسے ریلی گیشن زون میں جانا نہ پڑتا، لیکن موجودہ صورتحال میں اسے 12 میچوں میں 7 شکست، تین جیت دو ڈرا کے بعد 11 پوائنٹ حاصل ہوئے اور دو گروپ اے کی تین بوٹم کی ٹیمیں اور تین گروپ بی کی بوٹم کی ٹیموں کے درمیان ریلی گیشن کی جنگ ہوگی، چونکہ گروپ بی میں سب سے نیچے کی ٹیم سادرن سمیتی نے 11 میچوں میں صرف 2 پوائنٹ بنا رکھے تھے اور آخری میچ میں سادرن سمیتی نے ڈائمنڈ ہاربر کے لئے اپنی ٹیم ہی نہیں اتاری جس کی بناء پر ریفری نے قانوناً 15 منٹ تک انتظار کیا اور پھر لمبی وسل بجا کر میدان سے نکل گئے، اب وہ آئی ایف اے کے دفتر میں اپنی رپورٹ پیش کرینگے اور اس سلسلے میں آئی ایف اے کی تادیبی کمیٹی جو بھی فیصلہ لے، لیکن اس منسوخ میچ سے ڈائمنڈ ہاربر کو بڑا فائدہ پہنچا سپر سکس مقابلے کچھ حد تک دلچسپی کا باعث بنے کیونکہ موہن بگان سپر جائنٹ کی ٹیم بھی سپر سکس میں داخل ہونے میں ناکام رہی ہے بلکہ ایسا لگتا ہے کہ اس نے جان بوجھ کر چھوٹی ٹیموں سے شکست کھائی تاکہ اسے سپر سکس میں داخلہ نہ مل سکے اور آئی ایف اے کو مالی اعتبار سے نقصان پہنچے۔ اگر محمڈن بھی سپر سکس میں داخل ہوتی تو 50% شیدائی نظر آتے اب تو صرف 30% سے 35% شیدائی ہی نظر آئینگے۔ محمڈن اور موہن بگان کے بغیر ایسٹ بنگال، ڈائمنڈ ہاربر کی ٹیم اس مرتبہ سپر سکس مرحلے میں کسی قدر اپنی شان دکھا پائینگے۔

شطرنج: انڈیا کی خواتین کھلاڑی جنھوں نے کانسی کا تمغہ جیت کر تاریخ رقم کی

شطرنج اولمپیاڈ کے مقابلوں میں ایک وقت میں ایسا لگ رہا تھا کہ انڈین ویمن ٹیم سونے کا تمغہ جیت جائے گی لیکن صرف آدھے ہی دن میں افسوناک طور پر یہ سونے کے تمغے سے کانسی کے تمغے تک پہنچ گئی۔ اس کے باوجود انھوں نے تاریخ رقم کی ہے۔ اور وہ اس طرح کہ وہ اولمپیاڈ میں کوئی میڈل جیتنے والی پہلی انڈین خواتین ٹیم بنیں۔

شطرنج کے میدان میں یہ انڈین کھلاڑی اتفاقیہ طور پر اتنا اوپر تک نہیں پہنچیں۔ ٹیم میں شامل کونیرو ہمپی، ہریکا دروناولی، تانیہ سچدیو، آر ویشالی اور بھکتی کلکرنی جیسی کھلاڑی نوجوان اور تجربہ کار کھلاڑیوں کا ایک ایسا مرکب ہیں جو خواتین کے سیکشن میں پہلے ہی ٹاپ سیڈز تھیں۔ انھیں اس سے بھی مدد ملی کہ نہ تو روس اور نہ ہی چین نے اولمپیاڈ میں حصہ لیا۔ اپنی اس مہم کے زیادہ تر حصے میں انڈین ٹیم طلائی تمغہ حاصل کرنے سے بس ذرا سی دوری پر تھی اور وہ برتری کے ساتھ فائنل راؤنڈ میں پہنچی تھیں کہ امریکہ سے 1-3 سے ہار کا منہ دیکھنا پڑا۔

تانیہ اور بھکتی نے اپنے اناڑی پن سے بعد کے گیمز کو گنوا دیا جبکہ ہمپی اور ویشالی نے برابری پر ختم کیا۔ تانیہ آخری راؤنڈ تک 10 گیمز میں آٹھ پوائنٹس کے ساتھ ناقابل شکست رہیں لیکن آخری راؤنڈ میں ناقابل بیان طور پر گڑبڑا گئیں۔ وہ امریکہ کی کیریسا یپ سے ہار گئیں، اور انھیں شکست فاش ہوئی۔ شکست کے فوراً بعد اپنے جذبات کو چھپاتے ہوئے اور نظریں نیچی کیے تانیہ نے کہا: 'میرے خیال میں اولمپیاڈ کے لیے پہلا تمغہ جیتنے کی اہمیت کو سمجھنا ابھی بہت مشکل ہے۔ کسی بھی چیز سے زیادہ یہ ٹورنامنٹ جس طرح سے آگے بڑھ رہا تھا وہ بات اہمیت کی حامل تھی۔ ہم نے سبقت حاصل کر رکھی تھی۔ کہاں ہم طلائی تمغہ جیت رہے تھے لیکن ہمیں کانسی پر اکتفا کرنا پڑا۔'

یہ یقیناً ایک انوکھا اور حیران کن احساس ہوگا۔ یہ ایک تاریخی پہلا تمغہ ہے جس کے ساتھ کھوئے ہوئے موقعے کی یاد بھی وابستہ ہے۔ انڈیا نے ان ٹیموں کے خلاف اپنے میچ نہیں ہارے جو فائنل سٹینڈنگ میں ان سے آگے رہیں یعنی یوکرین اور جارجیا۔ یہ ان وجوہات میں سے ایک ہے جس کی وجہ سے سونے کے تمغے کا امکان نظر آ رہا تھا۔

لیکن تھوڑی دیر کے لیے تو کانسی کا تمغہ بھی ہاتھ سے نکلتا نظر آتا تھا۔ منگل کو فائنل راؤنڈ کے کھیل ختم ہونے کے بعد خواتین کے زمرے میں یوکرین اور جارجیا کے پاس بالترتیب سونے اور چاندی کے تمغے تھے لیکن انڈیا کی قسمت معلق تھی کیونکہ اس کا فیصلہ کرنے میں سر گھما دینے والے حساب کتاب کی ضرورت تھی کہ آیا کانسی کا تمغہ انڈیا کے حصے میں آیا یا پھر امریکہ کے حصے میں۔ اعداد و شمار انڈیا کے حق میں آئے جبکہ امریکیوں کو چوتھے مقام پر صبر کرنا پڑا۔ انڈین ٹیم کی دو گرینڈ ماسٹر ہمپی اور ہریکا اصولی طور پر ٹیم کے سب سے بلند درجوں والی کھلاڑی تھیں۔ ہریکا نے کئی ماہ کی حاملہ ہونے کے باوجود کلاسیکی کھیل کا مظاہرہ کیا اور لگاتار سات بازیاں برابری پر ختم کیں۔ وہ آخری دو کھیلوں سے باہر رہیں لیکن باقی ٹیم کے ساتھ اپنی کارکردگی کے بارے میں پریس کے سوالات کے جوابات دینے کے لیے نظر آئیں۔

ان میں سے زیادہ تر خواتین خاموشی کے ساتھ برسوں سے دقیانوسی تصورات کو توڑ رہی ہیں۔ ہمپی نے 15 سال کی عمر میں گرینڈ ماسٹر بن کر ہنگری کی لیجنڈ جوڈٹ پولگر کا ریکارڈ توڑ دیا اور اس طرح وہ گرینڈ ماسٹر کا ٹائٹل حاصل کرنے والی پہلی انڈین خاتون کھلاڑی بنیں۔ وہ حمل کے ایک پیچیدہ مرحلے سے گزریں لیکن بچے کی پیدائش کے فوراً بعد وہ سنہ 2017 میں ورلڈ ریپڈ چیمپئن بننے کے لیے واپس آ گئیں۔

ہریکا نے اپنی ٹیم کے ساتھ موجود ہونے کے لیے سب کچھ کیا، اور بچے کی ولادت کی تاریخ کے مدنظر وہ اپنی ماں اور شوہر کے ساتھ آئیں۔

تانیہ ایک بین الاقوامی چیس ماسٹر ہیں اور وہ شطرنج کے کھلاڑیوں کے خاموش اور الگھ تھلگ رہنے کے دقیانوسی تصور کے بالکل برعکس ہیں۔ وہ لوگوں سے گھلنے ملنے والی ہیں باتونی ہیں اور کمنٹریز اور لائیو سٹریمنگ کے لیے ان کی بڑی ڈیمانڈ ہے۔ کووڈ 19 کی عالمی وبا کے دوران وہ سٹریمرز کے بڑھتے ہوئے دائرے میں شامل ہو گئیں اور انھوں نے ہزاروں نئے فالوورز کے لیے شطرنج کی دنیا کا دروازہ وا کیا۔ اس ٹورنامنٹ میں وہ ایک مضبوط لڑاکا بھی ثابت ہوئیں جنھوں مطالبے پر جیت حاصل کی۔

سب سے زیادہ قابلِ بھروسہ ٹیم ارکان میں ویشالی بھی تھیں جن کا یہ پہلا اولمپیاڈ تھا۔ وہ نوجوان سٹار کھلاڑی پرگنندھا کی بہن ہیں اور ٹیم کی سب سے کم عمر رکن تھیں۔ اس اولمپیاڈ نے ظاہر کیا کہ وہ ٹیم کی ایک قابل قدر رکن بن کر ابھری ہیں۔ تیسرے نمبر کی حامل اور سابق چیمپئن جارجیا کے خلاف انھوں نے ہمپی کے ساتھ مل کر جیت حاصل کی اور ٹورنامنٹ کے نصف میں چھ راؤنڈز کے بعد انڈیا کو واحد برتری دلانے والی بنیں۔

اپنے پہلے اولمپیاڈ میں گھر پر کھیلنے کا مطلب فطری دباؤ تھا۔ ہر راؤنڈ سے پہلے مقامی پریس کے فوٹوگرافر ان کے گرد منڈلاتے اور ان کی ہر حرکت کو کیمرے میں قید کرنے کی کوشش کرتے۔ ان کی زیادہ مقبول بہن پہلے سے ہی اس طرح کی توجہ کی عادی ہیں، لیکن ویشالی کے لیے یہ نیا تھا، شاید تکلیف دہ بھی۔ لیکن وہ اپنی کوششوں کے لیے انفرادی طور پر کانسی کا تمغہ جیت کر آئی۔ 30 سالہ بھکتی عمر میں نوجوان اور تجربہ کار کے درمیان کہیں آتی ہیں۔ انھوں نے پہلے تین راؤنڈ کھیلے اور انھیں اگلے چھ راؤنڈز میں آرام دیا گیا۔ ہریکا کے باہر جانے کے بعد انھیں آخری دو راؤنڈز کے لیے لایا گیا۔ وہ ان ٹیموں میں شامل تھیں جس نے آخری میچ میں قازقستان کے خلاف 3.5-0.5 سے زبردست جیت حاصل کی لیکن فائنل راؤنڈ کے دباؤ میں وہ کافی حد تک اپنے آپ کو اس سطح پر برقرار نہیں رکھ سکیں۔

انڈیا کی خواتین ٹیم کی اولمپیاڈ میں پچھلی بہترین کارکردگی سنہ 2012 کے استنبول اولمپیاڈ میں دیکھی گئی تھی جب انھیں چوتھا مقام حاصل ہوا تھا۔ اس کے بعد انھیں پہلا کانسی کا تمغہ جیتنے میں ایک دہائی کا وقت لگ گیا۔

لیکن ایک ایسے کھیل میں جہاں صنفی فرق بہت زیادہ ہے، اس کھیل میں کانسی کا یہ تمغہ لڑکیوں کی پوری نئی نسل میں ایک نیا جوش اور نئی امنگ پیدا کر سکتا ہے۔

ٹینس: سِنر - الکاراز کے درمیان فائنل سے عالمی نمبر ایک کھلاڑی کا فیصلہ ہوگا

نیویارک، 06 ستمبر (یو این آئی) یانک سِنر اور کارلوس الکاراز مسلسل تیسرے بڑے فائنل میں آمنے سامنے ہوں گے۔ اتوار کو یو ایس اوپن فائنل میں سِنر اور الکاراز کے درمیان مقابلہ نہ صرف سیزن کی آخری میجر ٹرافی بلکہ اے ٹی پی رینکنگ میں ورلڈ نمبر ایک کا فیصلہ بھی کرے گا۔ 10 جون 2024 کو چوٹی پر پہنچنے کے بعد سے سِنر مسلسل 65 ہفتوں تک نمبر ایک پوزیشن پر فائز رہے ہیں اور اس طرح وہ پہلے اطالوی کھلاڑی بنے جنھوں نے یہ مقام حاصل کیا۔ 24 سالہ اس کھلاڑی کا اب اپنے بڑے حریف کے خلاف وِنر-ٹیک-آل گرینڈ سلیم فائنل ہوگا جس میں انہیں اپنی پوزیشن برقرار رکھنے کا موقع ملے گا۔ یہ لمحہ بالکل موزوں ہے، کیونکہ الکاراز نے 2022 میں یو ایس اوپن جیتنے کے بعد تاریخ کا سب سے کم عمر ورلڈ نمبر ایک کھلاڑی بننے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ ان کا کیسپر روڈ کے خلاف چیمپئن شپ میچ ایسا مقابلہ تھا، جس میں ہسپانوی کھلاڑی نے اپنی پہلی بڑی ٹرافی جیتی تھی۔ الکاراز حال ہی میں 10 ستمبر 2023 کو ورلڈ نمبر ایک کھلاڑی بنے تھے اور انہوں نے اپنے کیریئر میں 36 ہفتے پی آئی ایف اے ٹی پی رینکنگ میں چوٹی پر گزارے ہیں۔ 2022 میں انہوں نے پی آئی ایف کی جانب سے پیش کیے گئے سال کے اختتام پر نمبر ایک کھلاڑی ہونے کا اعزاز بھی حاصل کیا۔ 22 سالہ کھلاڑی سِنر کے ساتھ اس بلاک بسٹر مقابلے میں لیکسس اے ٹی پی ہیڈ ٹو ہیڈ سیریز میں 5-9 کی برتری کے ساتھ اتریں گے۔ دونوں کھلاڑی مسلسل دو بڑے فائنل کھیل چکے ہیں، جن میں الکاراز نے رولاں گیرو میں جیت کے لیے تین چیمپئن شپ پوائنٹس بچائے تھے، جبکہ وِمبلڈن میں سِنر فاتح رہے تھے۔

شریس ایّر آسٹریلیا اے کے خلاف 5 روزہ میچوں میں انڈیا اے کی کپتانی کریں گے

ممبئی، 06 ستمبر (یو این آئی) ستمبر میں ہونے والے آسٹریلیا اے کے خلاف دو کثیر روزہ میچوں کے لیے شریس ایّر کو انڈیا اے کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ کے ایل راہل اور محمد سراج پہلے میچ کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے، تاہم دوسرے میچ کے لیے یہ دونوں کھلاڑی ٹیم میں شامل ہوں گے۔

منتخب ٹیم میں دھرو جریل کو نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ وہیں، لمبے عرصے سے ہندوستان کے لیے ٹیسٹ ڈیبیو کا انتظار کرنے والے ابھیمنیو ایشورن کو بھی جگہ دی گئی ہے۔ تمل ناڈو کے وکٹ کیپر بلے باز این جگدیشن کو بھی شامل کیا گیا ہے، جگدیشن کو رشبھ پنت کے زخمی ہونے کے بعد انگلینڈ کے دورے پر پانچویں ٹیسٹ کے لیے ہندوستانی ٹیم میں بھی بلایا گیا تھا۔ جگدیشن نے حال ہی میں دلیپ ٹرافی سیمی فائنل میں ساؤتھ زون کے لیے کھیلتے ہوئے نارتھ زون کے خلاف 197 رنز کی اننگز بھی کھیلی تھی۔ انگلینڈ کے دورے پر ہندوستان کے لیے ڈیبیو کرنے والے سائی سدرشن کے علاوہ دیودت پڈیکل، نتیش کمار ریڈی اور پرسدھ کرشنا کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ فرسٹ کلاس کرکٹ میں اپنی آل راؤنڈ کارکردگی سے متاثر کرنے والے اسپن آل راؤنڈر ہرش دوبے اور تنوش کوٹیان کو بھی ٹیم میں جگہ دی گئی ہے۔ نوجوان چہروں میں آیوش بدونی، یش ٹھاکر، گرنور براڑ اور مانو سوتھار کو بھی منتخب کیا گیا ہے۔ وہیں تیز گیند بازی کے حملے میں پرسدھ کی حمایت کے لیے خلیل احمد بھی موجود ہوں گے۔

نکہت زریں کو 51 کے جی کے زمرے میں امریکہ کی جنیفر لوزانا سے سخت چیلنج کا سامنا

لیور پول، 6 ستمبر: ورلڈ باکسنگ چمپئن شپ میں انڈین اسکواڈ جو اس وقت برطانیہ کے لیور پول میں یکجا ہوئے تھے جس میں مقابلے کے لئے جس قرعہ اندازی کی گئی وہ انڈین اسکواڈ کے لئے بہت ہی خوشنما ثابت ہوا ہے۔ جس میں اسکواڈ میں شامل ان اتھیلیٹوں سے تمغے جیتنے کی امید کی جاسکتی ہے جس میں ہتیش گولیا (مردوں کی 70 کے جی) ابھیناس جموال (مردوں کی 65 کے جی) نکہت زریں (خواتین کی 51 کے جی) اور لووینا بورگوہین (خواتین کی 70 کے جی) شامل ہیں جن سے تمغے جیتنے کی امید کی جاسکتی ہے خاص طور پر ان سے جن کے مقابل میں حریف جو ملے ہیں وہ قابل تسخیر ہیں، لیکن اسپورٹس کا مقابلہ ایسا ہوتا ہے کہ مخالف کو کمزور سمجھنا سب سے بڑی غلطی ہے کیونکہ کمزور نظر آنے والا اتھیلیٹ ممکن ہے نیا داؤں پیچ میں ماہر ہو کر سامنے آیا ہے۔ نکہت زریں نے گزشتہ اولمپکس میں اپنے آپ کو 51 کے جی کے زمرے میں سب سے بہترین کاتون باکسر سمجھ لیا تھا لیکن اسے پہلے ہی راؤنڈ میں ناک آؤٹ ہو کر آؤٹ ہو جانا پڑا جبکہ انڈین اسکواڈ میں سبھی نکہت زریں سے امیدیں لگا کر تھے کہ وہ کم از کم طلائی نہیں تو چاندی یا کانسے کا تمغہ جیتنے میں ضرور کامیابی حاصل کرے گی لیکن سبھوں کی امیدوں پر گنگا جمل پھر گیا تھا۔ جبکہ ہتیش گولیا، جموال اور لولینا کو پہلے راؤنڈ میں اس مرتبہ بائی ملا ہے لیکن 51 کے جی کے زمرے میں نکہت زریں کو امریکن جنیفر لوزانا سے مقابلہ کرنا پڑے گا۔ اس وقت 20 ہندستانی باکسروں کو چارٹ میں رکھا گیا ہے جو ج افتتاحی ورلڈ چمپئن شپ میں مقابلہ کریں گے۔ نکہت زریں جو سابق ورلڈ چمپئن اور ٹوکیو اولمپکس میں کانسے کا تمغہ جیت چکی ہے لولینا بھی کانسے کا تمغہ جیت چکی ہے اور اس مرتبہ انہی باکسروں پر انحصار ہے کہ وہ ورلڈ چمپئن شپ میں اپنی پہچان برقرار رکھیں گے۔

کافانیشن کپ کے بعد انڈین فٹبال ٹیم میں نمایاں تبدیلی نظر آئے گی

حسور (تاجکستان)، 6 ستمبر: حسور (تاجکستان) کے سنٹرل اسٹیڈیم میں کافانیشن کپ میں انڈیا کو تھرڈ پلیس پلے آف کھیلنے کا موقع مل گیا جب اس نے گروپ بی لیگ کا آخری میچ افغانستان کے ساتھ بنا گول کے ڈرا کیا اور پھر دوسرا میچ جو تاجکستان اور ایران کے درمیان کھیلا گیا وہ 2-2 گول کی برابری پر ختم ہوا۔ انڈیا کو ایران اور تاجکستان کے میچ کے بعد پلے آف کھیلنے کا موقع ملا۔ اگرچہ انڈیا اور تاجکستان کے پوائنٹ برابر تھے اور گول اوسط بھی برابری کے تھے لیکن انڈیا کو محض بہتر مقابلے کی وجہ سے آگے بڑھنے کا موقع ملا۔ میزبان تاجکستان چار پوائنٹ اور افغانستان جسے ایک پوائنٹ حاصل ہوا ان دونوں کا سفر تمام ہوا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ انڈیا کو شروع کے تین میچ جو یکے بعد دیگرے تاجکستان، ایران اور افغانستان کے ساتھ کھیلنے پڑے ان تینوں میں اسے سخت مقابلہ کرنا پڑا لیکن جو بات سب سے اہم رہی وہ یہ کہ آخری میچ میں ٹیم کا اہم دفاع سندیش جھینگن بھی شامل نہیں تھا جس کی وجہ سے انڈیا کو سنیل جھیکے پر انحصار کرنا پڑا۔ اگر جھینگن افغانستان کے خلاف ٹیم میں شامل ہوتا تو انور علی کے اوور لیپ آگے بڑھنے کا موقع ملتا لیکن جھینگن کے نہ ہونے پر کوچ خالد جمیل نے انور علی کو اوور لیپ کر کے آگے جانے سے روک دیا تھا مبادا جوابی حملے میں اگر وہ اپنی پوزیشن کو کوور نہ کر سکے تو پھر ٹیم کے لئے خطرہ ہو سکتا ہے۔

اب 8 ستمبر کو انڈیا اور ترکمنستان کے درمیان مقابلہ ہوگا۔ انڈیا نے کسی صورت سہی لیکن پلے آف میں جگہ بنا کر ایک کارنامہ انجام دیا ہے اب اگر خالد جمیل کی ٹیم مزید ایک دھاپ اور آگے بڑھتی ہے اور سیمی فائنل میں قدم رکھتی ہے تو ٹیم کی کامیابی کا نشہ دو آتشہ ہو جائے گا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 7th September, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۷ ستمبر ۲۰۲۵ء

افغانستان نے آخری اوور میں یو اے ای کو شکست دی

شارجہ، 06 ستمبر (یو این آئی) افغانستان نے سہ رخی سیریز کے آخری لیگ میچ میں یو اے ای کو ایک سنسنی خیز مقابلے میں چار رنز سے شکست دے دی، جس کے بعد میزبان ٹیم آخر تک جیت سے محروم رہی۔ یو اے ای کو آخری اوور میں 17 رنز درکار تھے اور اس نے ابتدائی تین گیندوں پر 12 رنز بنا لیے، لیکن فرید احمد ملک نے دو ڈاٹ گیندیں پھینکیں اور آخری گیند پر آصف خان کو آؤٹ کر کے میزبان ٹیم کو مشکل میں ڈال دیا۔ 171 رنز کے ہدف کے تعاقب میں عالیشان شرافو، جنہوں نے گزشتہ رات 68 رنز بنائے تھے، نے ایک شاندار چوکا لگایا۔ یو اے ای کے لیے پاور پلے بہترین ثابت ہوا کیونکہ شرافو اور محمد وسیم نے لگاتار باؤنڈری لگا کر اسکورنگ کی رفتار کو قائم رکھا۔ ابتدائی چھ اوورز میں انہوں نے چار چوکے اور تین چھکے لگائے اور اس مرحلے کے اختتام پر اسکور 54/0 تک پہنچ گیا۔ میزبان ٹیم کے لیے بدقسمتی سے نوراحمد نے شرافو کو 27 رنز پر آؤٹ کر کے افغانستان کے لیے راستہ کھول دیا۔

یو اے ای کے کپتان محمد وسیم 44 اور آصف خان 40 رنز بنا کر نمایاں رہے، جب کہ افغانستان کے 5 باؤلرز نے ایک، ایک وکٹ اپنے نام کی۔ اس سے قبل افغانستان نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 170 رنز بنائے، سلامی بلے باز ابراہیم زدران 48، رحمن اللہ گرباز 40 اور کریم جنت 28 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، گلبدین نائب 20 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ یو اے ای کی جانب سے حیدر علی نے 2، سمرنجیت سنگھ اور محمد فاروق نے ایک، ایک وکٹ اپنے نام کی۔ واضح رہے کہ ٹرائی نیشن سیریز کا فائنل مقابلہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان 7 ستمبر کو شارجہ کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔

لوئیس سواریز پر ملازم پر تھوکنے کے الزام میں چھ میچوں کی پابندی عائد

نیویارک، 06 ستمبر (یو این آئی) انٹر میامی کے فارورڈ لوئیس سواریز پر لیگس کپ فائنل کے بعد سیٹل ساؤنڈرز کے ایک ملازم پر تھوکنے کے الزام میں چھ میچوں کی پابندی عائد کر دی گئی ہے، منتظمین نے یہ اطلاع دی۔ یہ واقعہ گزشتہ اتوار کو سیٹل میں ساؤنڈرز کی فلوریڈا ٹیم پر 0-3 سے خطابی جیت

کے بعد ہونے والی جھڑپ کے دوران پیش آیا۔ لیگس کپ کی انتظامی کمیٹی نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے انٹر میامی کے سرجیو بسکیٹس اور ٹوماس ایویلس پر بھی ہاتھاپائی کے دوران پرتشدد رویے کی وجہ سے بالترتیب دو اور تین میچوں کی پابندی عائد کی ہے۔ ساؤنڈرز کے اسسٹنٹ کوچ اسٹیون لین ہارٹ کو بھی اس جھڑپ میں ان کے کردار کے لیے پانچ میچوں کی معطلی دی گئی ہے۔ سواریز کی سزا کا مطلب یہ ہے کہ وہ اگلے سال ہونے والے لیگس کپ میں مکمل طور پر حصہ نہیں لے سکیں گے، اور چونکہ گروپ مرحلے میں فی سیزن صرف تین میچ کھیلنے کی گارنٹی ہوتی ہے، اس لیے یہ پابندی 2027 کے ایڈیشن تک جاری رہ سکتی ہے۔ اگرچہ اس پابندی کا ان کی میجر لیگ سوکر (ایم ایل ایس) میں دستیابی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا، لیکن لیگس کپ کمیٹی نے کہا کہ ایم ایل ایس "متعلقہ کھلاڑیوں اور کوچنگ اسٹاف کے خلاف مزید تادیبی کارروائی کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔"

یہ سواریز کے 20 سالہ پروفیشنل کیریئر کے دوران ان کے ساتھ جڑے تنازعات کی ایک طویل فہرست میں تازہ ترین ہے، جس میں لیورپول، بارسلونا اور ایتھلیٹکو میڈرڈ سمیت دیگر کلبوں میں ان کا دور بھی شامل ہے۔ انہیں حریف کھلاڑیوں کو کاٹنے کے لیے تین بار پابندی کا سامنا کرنا پڑا ہے، جن میں 2014 کا وہ واقعہ بھی شامل ہے جب انہوں نے برازیل میں ایک ورلڈ کپ میچ کے دوران اٹلی کے جارجیو کیلینی کے کندھے کو کاٹ لیا تھا۔ سواریز نے جمعرات کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں اپنی اس حالیہ لاپرواہی پر معافی مانگی۔ انہوں نے کہا، یہ بہت زیادہ دباؤ اور مایوسی کا لمحہ تھا، جہاں کھیل ختم ہونے کے فوراً بعد وہ چیزیں ہوئیں جو نہیں ہونی چاہئیں تھیں، لیکن یہ میری ردِعمل کو درست نہیں ٹھہراتا۔ میں نے غلطی کی اور اس کے لیے میں تہہ دل سے معافی مانگتا ہوں۔ یہ وہ تاثر نہیں ہے جو میں اپنے خاندان کے سامنے دینا چاہتا ہوں، جو میری غلطیوں کی وجہ سے تکلیف اٹھاتے ہیں، اپنے کلب کے سامنے، جو اس طرح کی کسی بات سے متاثر ہونے کے ہرگز مستحق نہیں ہیں۔

پی جی ٹی آئی نیکس جین کے ساتھ سات سال بعد لکھنؤ گولف کلب میں پروفیشنل گولف کی واپسی

لکھنؤ، 06 ستمبر (یو این آئی) 2025 پروفیشنل گولف ٹور آف انڈیا (پی جی ٹی آئی) نیکس جین سیزن کا ساتواں ایونٹ "پی جی ٹی آئی نیکس جین لکھنؤ" ہوگا، جو 9 سے 11 ستمبر تک لکھنؤ گولف کلب میں کھیلا جائے گا۔ اس ٹورنامنٹ میں 20 لاکھ روپے کی انعامی رقم رکھی گئی ہے اور یہ سات سال بعد لکھنؤ گولف کلب میں پروفیشنل گولف اور پی جی ٹی آئی کی واپسی کی علامت ہے۔ یہ انعقاد تین راؤنڈز 54) ہول) پر مشتمل ہوگا، جس میں کٹ دو راؤنڈز 36) ہول) کے بعد نافذ ہوگا۔ ٹاپ 36 کھلاڑی اور ٹائی کرنے والے کھلاڑی تیسرے اور آخری راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کریں گے۔ اس مقابلے میں 72 پروفیشنل کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ اس خطے کے لکھنؤ سے تعلق رکھنے والے پروفیشنل کھلاڑیوں میں سنجیو کمار، وجے کمار، سنجے کمار، منوج کمار، بھوپ سنگھ اور آشیش کمار گپتا شامل ہیں۔ اس خطے کے نمایاں غیر ملکی کھلاڑیوں میں امریکا کے جو ہارن اور ڈومینک پیکیر یلو، اٹلی کے فیڈریکو زوکیٹی، بنگلہ دیش کے ایم ڈی مواز اور ایم ڈی سلیمان اور نیپال کے سباش تمانگ شامل ہیں۔ 2025 پی جی ٹی آئی نیکس جین سیزن کافی چیلنجنگ رہا ہے، کیونکہ اب تک کھیلے گئے چھ ایونٹس میں چھ مختلف فاتح سامنے آئے ہیں۔ اس سال کے نیکس جین آرڈر آف میرٹ کا فاتح 2026 سیزن کے لیے مین ٹور (پی جی ٹی آئی) میں کھیلنے کا موقع حاصل کرے گا۔

شریس ایّر انڈیا اے ٹیم کے لیے سرخیوں میں

نئی دہلی، 06 ستمبر (یو این آئی) شریس ایر حال ہی میں سرخیوں میں آئے، حالانکہ انہوں نے خود ایسا نہیں کیا۔ اس کے بعد پورے ملک میں مثبت سرخیوں اور ہمدردانہ بحث کا سلسلہ شروع ہو گیا، لیکن ایشیا کپ میں اس فارم میں چل رہے بلے باز کو نظر انداز کیے جانے کے بعد شاید یہ کوئی راحت دینے والا نہیں رہا۔ سچ تو یہ ہے کہ انہیں عجیب طور پر براعظمی ٹی 20 چیمپئن شپ کے لیے باہر رکھا گیا۔ لیکن ایک موقع مل سکتا ہے۔ آخرکار، آسٹریلیائی ٹیم ہندوستان کا دورہ کر رہی ہے۔

پاکستان اکتوبر میں جنوبی افریقہ کی میزبانی کے لیے تیار

اسلام آباد، 06 ستمبر (یو این آئی) پاکستان اکتوبر میں جنوبی افریقہ کی میزبانی کے لیے تیار ہے، جہاں مکمل دورہ دو ٹیسٹ میچوں سے شروع ہوگا۔ یہ سیریز پاکستان کے نئے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سائیکل کا آغاز بھی ہوگی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے جنوبی افریقہ کے خلاف گھریلو سیریز کے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے، 17 برس کے بعد فیصل آباد کا میدان ایک روزہ سیریز کی میزبانی کرے گا۔ پہلا ٹیسٹ 12 سے 16 اکتوبر تک لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ یہ وہاں پہلا ٹیسٹ میچ ہوگا جو اسٹیڈیم کی 2025 آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے لیے کی گئی تزئین و آرائش کے بعد منعقد کیا جائے گا۔ دوسرا ٹیسٹ 20 سے 24 اکتوبر تک راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔

REGD.S/16311/75 Ph.: 2241-4136

BAITULMAL KELABAGAN

90A, Madan Mohan Burman Street, Kolkata-700 007

REGISTERED UNDER W.B. SOCIETIES REGISTRATION ACT.

بیت المال کیلا بگان

90 اے، مدن موہن برمن اسٹریٹ، کولکاتا۔700007

معزز اراکین (ممبران) ادارہ "بیت المال کیلا بگان سوسائٹی"

"Annual General Meeting"

This is to inform you that the Annual General Meeting (AGM) of the "Baitulmal Kelabagan Society" will be held as per the details given below:

Date: Sunday, 7th September 2025

Time: 1.15 p.m. sharp (After Johar prayer)

Venue: Baitulmal Kelabagan Community, Hall No. 1, (First Floor)

You are Cordially invited, as a General / ordinary member of the Society, to attend the meeting punctually and participate in the proceedings. Your presence will be highly appreciated.

SCHEDULE

- Flag Hosting
- Tilawat-e-quraan
- Dua by School Students
- Condolence Resolution
- Dua
- Placement of The Members Detail
- Placement of Executive Committee (Governing Body) Report
- Placement of Audit Report (Income and Expenses)
- Placement of Amdentment Resolution (07th September 2025)
- Discussion on Executive Committee (governing Body) Report
- President Speech on Behalf of Executive Committee (governing Body)
- Election Procedure Formation of Newly

(i)Executive Committee (Governing Body)
(ii) Patrons (iii)Co-Opted Members
(iv) Honorary Members (v)Sub-Committies.

Your faithfully
Abid Hossain
Chairman
Election Sub Committee

عزیزان ملت اسلامیہ

یاددھانی کے لئے ایک بار پھر آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ بیت المال کیلا بگان سوسائٹی کے زیر انعقاد "سالانہ جنرل میٹنگ" یعنی Annual General Meeting (AGM) ہونے جا رہا ہے۔ جو حسب ذیل ہیں:

بتاریخ: 7 ستمبر 2025 بروز "اتوار"

بمقام: ادارہ بیت المال کیلا بگان (کمیونٹی ہال، فرسٹ فلور)

لہٰذا بحیثیت ایک ممبر آپ سے مودبانہ شرکت کی درخواست ہے۔

آپ کی شرکت، آپ کے مشورے اور آپ کی شمولیت ہمارے لئے قابل ستائش ہوگی۔

نظامِ تقریبات

- پرچم کشائی
- تلاوت قرآن
- اسکول کے طلبا کی جانب سے دعا
- تعزیتی قرارداد
- دعا
- ممبران تفصیلات کی پیشی
- ایکزیکیٹیو کمیٹی (گورننگ باڈی) رپورٹ کی پیشی
- آڈٹ رپورٹ کی پیشی (آمد و خرچ)
- ترمیمی قرارداد کی پیشی (07 ستمبر 2025)
- ایکزیکیٹیو کمیٹی (گورننگ باڈی) رپورٹ پر بحث و مباحثے
- ایکزیکیٹیو کمیٹی (گورننگ باڈی) کی جانب سے صدارتی تقریر
- الیکشن کی کارروائیاں نئی تشکیل

(i) ایکزیکیٹیو کمیٹی (گورننگ باڈی) (ii) پیٹرنس
(iii) منتخب ممبران (iv) اعزازی ممبران (v) سب۔کمیٹیاں

شکریہ کے ساتھ
عابد حسین
چیئرمین، الیکشن سب۔کمیٹی

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804